Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 21 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 21st January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۰ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● منگل ، ۲۱ جنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

اسرائیل کی قید سے آزاد ہوئے 90 فلسطینیوں کا غزہ میں شاندار استقبال، پُرجوش نوجوانوں نے فتح کا پرچم لہرایا

اسرائیل 20 جنوری: جنگ بندی معاہدہ کے تحت اسرائیل کی قید سے رہا ہیے 90 فلسطینی جب غزہ پہنچے تو بڑی تعداد میں لوگوں نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ سفید والو بسوں میں سواران قیدیوں کو اسرائیل نے ریڈ کراس کو سونپا تھا۔ یہ ٹیم انہیں لے کر غزہ میں داخل ہوئی تو جشن کا ماحول تھا۔ کچھ لوگ تو بسوں کی چھتوں پر ہی چڑھ گئے اور فتح کا نشان دکھانے لگے۔ وہیں کچھ لوگوں کی بچھڑوں سے ملنے کی خوشی میں آنکھیں نم ہوگئیں اور انہوں نے ایک دوسرے کو گلے لگالیا۔ (باقی صفحہ 2 پر)

یوکرین اور مشرق وسطیٰ میں چل رہی لڑائیوں کو ختم کرا دوں گا، تیسری جنگ عظیم نہیں ہونے دوں گا': ٹرمپ

امریکہ 20 جنوری: ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی دوسری مدت کار سے پہلے ایک بڑی ریلی کی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ وہ دنیا میں چل رہی لڑائیوں کو روکتے ہوئے عالمی جنگ کے خدشہ کو ختم کردیں گے۔ ریلی کے دوران انہوں نے کئی اہم اعلانات بھی کیے۔ اتوار کو واشنگٹن میں ہوئی اس ریلی میں ٹرمپ نے کہا کہ وہ 'تاریخی رفتار اور طاقت' سے کام کریں گے اور ملک کے ہر بحران کا حل کردیں گے۔ ٹرمپ نے لوگوں کو یقین دہانی کرائی کہ وہ امریکہ کو عظیم اور مضبوط بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ اس دوران انہوں نے تارکین وطن معاملے میں سختی برتنے کی اپنی بات پھر دہرائی۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے میک امریکہ گریٹ اگین فتح ریلی میں (باقی صفحہ 2 پر)

"سنجے رائے کو عمر قید کی سزا"

عدالت کے فیصلے سے زیادہ تر لوگ غیر مطمئن

کولکاتا 20 جنوری: آرجی کار اسپتال و میڈیکل کی نوجوان دوشیزہ ڈاکٹر کی عصمت دری و قتل کے ملزم سنجے رائے کو سیالدہ عدالت نے عمر قید کی سزا دی۔ دل دہلا دینے والا سنگین واردات کے ٹھیک 164 دنوں کے بعد سیالدہ کورٹ کے جج انربن داس نے ملزم کو پھانسی کے بجائے عمر قید کی سزا سنائی اور کہا کہ جہاں تک پورے واردات کا محاسبہ کیا ت و یہ سامنے آیا کہ یہ نہایت ہی غیر معمولی کیس کے دائرے نہیں آتا ہے۔ یہ بھی کہا کہ ہندستانی تعزیرات کے مطابق نہایت غیر معمولی کیس کا ترجمہ بنگلہ میں یہ ہوتا ہے کہ سوائے پھانسی کے اور کوئی دوسرا راستہ نہیں۔ عموماً پور کیس کو بغور دیکھنے کے بعد یہ سمجھا جاتا ہے کہ سنگین کیس کہاں تک سماج میں اپنا منفی اثر ڈالتا ہے۔ شواہد و براہین کتنے پختہ و کتنا درست ہے یہ سارے کوائف کو پورے دھیان سے جج کو ہی دیکھنا پڑتا ہے۔ سوموار کو زبردست شور وغل کے ماحول میں سیالدہ کورٹ کے کمرہ نمبر 210 میں جج انربن داس نے سنجے رائے کے خلاف اپنا فیصلہ سنا دیا۔ مرتے دم تک عمر قید اس دوران لگ بھگ 32 منٹ تک (باقی صفحہ 2 پر)

لکھیم پور کھیری تشدد: آشیش مشرا پر گواہوں کو متاثر کرنے کا الزام، سپریم کورٹ نے جانچ کا حکم دیا

نئی دہلی، 20 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے سابق مرکزی وزیر وزیر اجے مشرا ٹینی کے بیٹے آشیش مشرا کی طرف سے 2021 میں کسانوں کے احتجاج کے دوران لکھیم پور کھیری میں آٹھ لوگوں کی ہلاکت سے متعلق کیس سے وابستہ گواہوں کو متاثر کرنے کے الزامات کی جانچ کرنے کی آج اتر پردیش پولیس کو ہدایات دیں۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوتیسوار سنگھ کی بنچ نے متعلقہ فریقوں کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے سامنے الزامات (گواہوں کو مبینہ طور پر دھمکانے) سے متعلق تمام دستاویزات پیش کریں۔ عدالت عظمیٰ نے پولیس افسر کو چار ہفتوں میں رپورٹ پیش کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ (باقی صفحہ 2 پر)

راہل کو راحت، سپریم کورٹ نے نچلی عدالت میں چل رہی ہتک عزت کی کارروائی پر روک لگادی

نئی دہلی، 20 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے مرکزی وزیر امت شاہ کو مبینہ طور پر 'قتل کا ملزم' کہنے کے ایک پرانے معاملے میں جھارکھنڈ کی نچلی عدالت میں ہتک عزت کی کارروائی پر آج روک کا حکم جاری کیا۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر مسٹر گاندھی کو ان کی درخواست پر راحت دی اور جھارکھنڈ حکومت کے ساتھ ساتھ شکایت کنندہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکن نوین جھا کو نوٹس جاری کیا۔ بنچ نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا "نوٹس جاری کریں ... ٹرائل کورٹ کے سامنے تمام کارروائیوں کو اگلے احکامات تک روک دیا جائے گا۔" جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی دفعہ 499 اور 500 کے تحت مسٹر گاندھی کے خلاف شروع کی گئی کارروائی میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ کانگریس کے سابق صدر نے رانچی کی مجسٹریٹ عدالت کے اس فیصلے کو چیلنج کیا تھا جس میں انہیں مقدمے کی سماعت کے لیے انہیں عدالت میں ذاتی طور پر حاضر ہونے کی ہدایت دی (باقی صفحہ 2 پر)

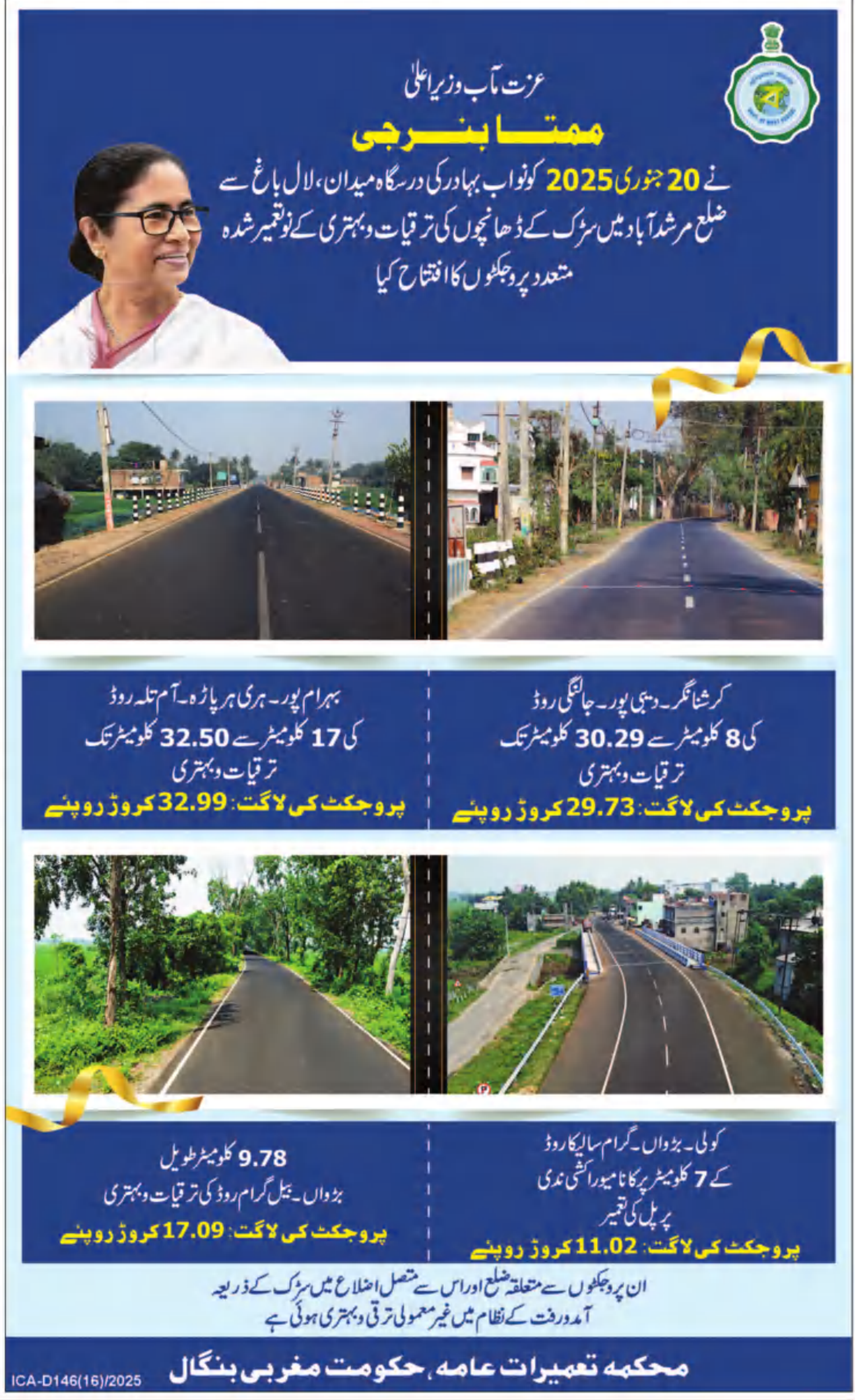

Aawami news
Kolkata
Tuesday 21st January 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل ، ۲۱ / جنوری ۲۰۲۵ء

سنجے ایک شیطان ہے، اگر ہمارے ہاتھ میں ہوتا تو ہم اسے پھانسی پر لٹکا دیتے: ممتا

کولکاتا: 20 جنوری (عوامی نیوز سروس) آر جی کار معاملے میں پہلے دن سے ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مجرم کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا۔ ترنمول ایم پی ابھیشیک بنرجی نے بھی یہی بات کہی۔ آر جی کار کا فیصلہ پیر کو سنایا گیا۔ عدالت نے مجرم سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی۔ تاہم وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی عدالت کے فیصلے سے ناخوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسے پھانسی دی جاتی تو میں اپنی روح کو تسلی دے سکتی۔

دراصل کولکاتا پولیس ابتدائی طور پر آر جی کار کی تحقیقات کر رہی تھی۔ سنجے رائے کو گرفتار کرلیا گیا۔ تاہم کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر جانچ سی بی آئی کو سونپ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے اس پر افسوس کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ان کے والدین سے کہا کہ مجھے وقت دیں۔ اگر نہیں تو سی بی آئی دے دیتی۔ لیکن اس سے پہلے، تفتیش سی بی آئی کو سونپ دی گئی تھی۔" جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، ممتا کو بھی جانچ کو لے کر سی بی آئی پر حملہ کرتے سنا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ کولکاتا پولس کی گرفتاری کے بعد سی بی آئی کسی نئے کو گرفتار نہیں کر پائی ہے۔ سزا سنائے جانے کے بعد، ممتا بنرجی نے کہا، "اس طرح کے ظالموں کو سخت ترین سزا ملنی چاہیے۔" اگر اسے پھانسی دی گئی تو میں اپنے دماغ کو تسلی دے سکتی۔ آپ نے دیکھا کہ ہم نے 54 سے 60 دنوں میں پھانسی کا حکم دیا ہے۔ سب نے اس معاملے میں پھانسی کا مطالبہ کیا۔ اس صورت میں میں فیصلے کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گی۔ اگر کیس ہمارے ہاتھ میں ہوتا تو ہم بہت پہلے پھانسی کا حکم دے دیتے۔ "میں پہلے دن سے سزائے موت کا مطالبہ کر رہی ہوں۔"

ٹیکس کے پیسوں سے زانی کو جیل میں رکھنا کوئی معنی نہیں رکھتا! سنجے کی سزا سے ناراض: ابھیشیک

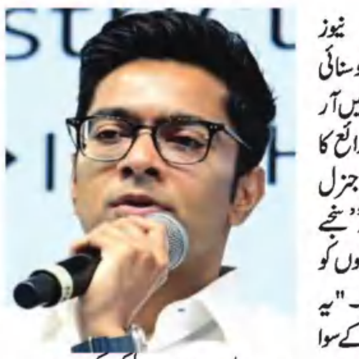

کولکاتا: 20 جنوری (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک بنرجی سنجے رائے کو سنائی گئی عمر قید کی سزا سے ناخوش ہیں، جنہیں آر جی کار کیس میں سزا سنائی گئی تھی۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے قریبی حلقے میں کہا کہ ''سنجے رائے جیسے عصمت دری کرنے والوں کو جیل میں رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں''۔ "یہ ٹیکس دہندگان کے پیسے کے ضیاع کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ابھیشیک کا کہنا ہے کہ اسے پھانسی پر لٹکایا جانا چاہیے۔

پیر کو ابھیا کیس کا فیصلہ آنے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سی بی آئی کو سوالوں کے گھیرے میں لیا ہے۔ ان کے مطابق سنجے کو پھانسی کی بجائے عمر قید کی سزا دراصل تفتیش میں موجود خامیوں کی عکاسی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم پہلے ہی 54 سے 60 دنوں کے اندر تین مقدمات میں سزائے موت کا اعلان کر چکے ہیں۔" اگر یہ کیس ہمارے ہاتھ میں ہوتا تو سزائے موت کا اعلان بہت پہلے ہو چکا ہوتا۔ لیکن کیس ہمارے ہاتھ سے نکل گیا۔ اس قسم کے غدار کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔ "اگر اسے پھانسی دی گئی تو میں اپنے دماغ کو تسلی دے سکتی۔" ابھیشیک کی آواز میں تقریباً وہی لہجہ سنائی دیا۔ ابھیشیک نے ایک قریبی دوست سے کہا، "زانیوں کی معاشرے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔" اگر ارد گرد کے ثبوت اس کے خلاف جاتے ہیں تو پھانسی ہی واحد راستہ ہے۔ ٹیکس دہندگان کا پیسہ ضائع کرنا اور کسی کو جیل میں ڈالنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ سنجے جیسے ریپسٹ پر ڈھیروں پیسہ خرچ کرنا بے معنی ہے۔ "انہیں موت کی سزا ملنی چاہیے۔" کولکاتا یا ریاستی پولیس کو حالیہ عصمت دری کے کئی واقعات میں کامیابی ملی ہے۔ مجرموں کو پھانسی دینے کے انتظامات کر لیے گئے ہیں۔ لیکن ابھیشیک کو افسوس ہے کہ آر جی کار میڈیکل کالج کے معاملے میں ایسا نہیں تھا۔ اتفاق سے، ابھیشیک نے آر جی کار واقعہ کے فوراً بعد عصمت دری کرنے والے کے انکاؤنٹر کی وکالت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کو انجام دینے والوں کو معاشرے میں موجود رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ "قانون کے مطابق مجرم کو سات دن کے اندر انکاؤنٹر میں مارا جانا چاہیے۔" "اتنا ہی نہیں، ترنمول حکومت نے سخت قوانین کے مقصد سے ریاستی اسمبلی میں 'نا قابل تسخیر' بل پاس کیا۔ جہاں عصمت دری کے مقدمات میں تیز رفتار ٹرائل اور سزائے موت کے انتظامات کیے گئے ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
21 / جنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	3 بج کر 41 منٹ
مغرب	5 بج کر 22 منٹ
عشاء	6 بج کر 35 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

محمد اسلام کا مونوگراف سید لطیف الرحمن کا اجراء سید شہاب الدین نے کیا

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے کل ہند کتابی میلہ میں کتاب پر تبصرہ معرکتہ الاراء ثابت ہوا

کولکاتا 20 جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 17 واں کل ہند کتابی میلہ 2025 شان کے ساتھ جاری ہے اور آج میلے کے چوتھے دن اس کتابی میلے میں زبردست بھیڑ بھاڑ دیکھی گئی۔ دن کے 2 بجے مقابلہ نظم خوانی تھا جس میں حصہ لینے والوں نے اپنی مسحور آواز سے سبھوں کو مسحور کردیا۔ جناب نسیم عزیزی، ڈاکٹر نوشاد عالم وغیرہ یہ پروگرام کنڈکٹ کرتے رہے۔ پھر دن کے وقت گزشتہ روز جو کتاب ریلیز ہوئی تھی جس کا عنوان غالب کے فارسی قطعات کی تاریخی اہمیت تھی جسے جناب امین عامر نے چار برسوں کی سخت محنت سے تیار کیا تھا اس پر تبصرہ کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹر دبیر احمد نے کی اور بہت ہی خوبصورت انداز میں ڈاکٹر تنویر احمد، ڈاکٹر غلام سرور اور امین عامر کو دعوت سخن دی۔ خالق کتاب نے بتایا کہ کیسی کیسی دقتوں سے انہیں اس کتاب کی تکمیل کی جس جس کی بنا پر یہ پروگرام بیحد دلچسپی کے ساتھ شروع ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈھاکہ اور غالب نامی کتاب نہیں مل سکی ورنہ اس کتاب کی رونق اور بھی بڑھ جاتی۔ بعد ازاں ڈاکٹر تنویر احمد نے بہت ہی تفصیل کے ساتھ اس پر بحث کی لیکن ان کی تنقید سے پتہ چلا کہ انہوں نے صفحہ 200 سے 250 صفحات کا مطالعہ کیا اور انہی صفحات میں غالب کے فارسی قصائد پر تنقید کی۔ لیکن کتاب کے خالق کی محنت سے زیادہ انہوں نے غالب کے قصائد پر تنقید کی۔ ڈاکٹر غلام سرور نے البتہ بہت ہی مختصر لفظوں میں اپنی بات ختم کی جس کی تعریف ڈاکٹر دبیر احمد کے علاوہ وہاں موجود نسیم عزیزی، ابوذر ہاشمی، ارشاد آرزو وغیرہ نے بھی کی۔

شام کو محمد اسلام کی تحریر کردہ مونوگراف ''سید لطیف الرحمٰن'' کا اجراء سید شہاب الدین حیدر نے کیا۔ سید عبدالطیف جنہوں نے معرکتہ الاراء کتاب ''نساخ'' سے وحشت تک''، لکھی تھی اس عظیم مصنف کو زمانے سے فراموش کردیا اور ان کے انتقال کے بعد بھی کسی نے انہیں یاد نہیں رکھا لیکن یہ اردو اکاڈمی کا کمال ہے کہ انے نہ صرف سید لطیف الرحمٰن پر پروگرام بھی کرائے اور ساتھ ہی مونوگراف بھی لکھوایا۔ اس عظیم اردو کے سپاہی کو بعد از مرگ اگر چہ ناموری حاصل ہوئی اور یہی بہت ہے۔ چونکہ سید لطیف الرحمٰن نے مجرد زندگی گزاری۔ مدرسہ عالیہ کے ٹیچر تھے اور ان کے دور میں سید امیر رضا کاظمی ہیڈ ماسٹر تھے۔ علاوہ ازیں علقمہ شبلی، نیاز احمد، اکمل حسین، غیاث احمد، جمیل احمد (I) اور (II)، حبیب الرحمٰن، عبیداللہ فیضی اللہ محمد اور آخر میں وکیل اختر بحیثیت ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے او رانہی کی زبانی سبھوں کو احساس ہوا کہ لطیف الرحمٰن نے نشاخ سے وحشت تک جیسی کتاب لکھی جس نے ملک گیر حیثیت حاصل کی۔ اس پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے سید شہاب الدین نے بہت ہی جذباتی انداز میں بتایا کہ اکاڈمی نے بہت سارے کام کئے ہیں بچوں کے مطالعہ کیلئے دو کمرے الگ سے ریزرو رکھے ہیں اور اگر تعداد زیادہ ہوئی تو مزید کمرے آئیں گے۔ اس پروگرام کی نقابت ڈاکٹر نوشاد عالم نے کی۔ آخر میں میوزیکل داستان گوئی عاطف علی خان نے پیش کی۔

لائگین گروپ کی طرف سے ?رکٹ ٹورنامنٹ 19 جنوری بروز اتوار رکھا گیا تھا۔ کرکٹ ٹورنامنٹ کا آغاز tmc کے سینیئر لیڈر اشوک چکروتی عرف مانا دا نے کیا اور وہاں وارڈ نمبر 43 کے سماج سیوک خواجہ خیرالدین عرف محمد لڈو بھائی بھی مجود تھے

بانسبیڑیا گنجس ہائی اسکول سالانہ اسپورٹس کا افتتاح
ایم ایل اے نے چار لاکھ روپئے تعاون کا کیا اعلان

ہگلی: 20 جنوری (محمد شعیب عالم) بانسبیڑیا گنجس ہندی ہائی اسکول کا آج بروز پیر سالانہ کھیل کا افتتاح ہوا۔ ایم ایل اے تپن داس گپتا نے ربن کاٹ کرافتتاح کیا۔ اس تقریب میں ایم ایل اے کے علاوہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر، ایس ڈی او سمیتا سانیال شکلا، میونسپلٹی کی چیئر پرسن سلپی چٹرجی کے ساتھ ساتھ اسکول کے دیگر اساتذہ اور کئی کاؤنسلر موجود تھے۔ سبھی مہمانوں نے طالب علموں سے باتیں کی اور انہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے کئی اہم باتیں بتائے۔ وہیں ایم ایل اے تپن داس گپتا نے اسکول میں کھیل کود کیلئے ایک لاکھ روپئے اور اسکول کی دیکھ بھال کیلئے تین لاکھ روپئے دینے کا اعلان کیا۔

بڑابازار یوبک سنگھا کی جانب سے اٹھواں خون عطیہ کیمپ بڑتلہ رابندر سرانی میں پنکج سونکر کی قیادت میں ہوا جس میں کونسلر و کانگریس کے محرک لیڈر سنتوس پاٹھک کے علاوہ محمد حسین، محمد سرفراز، محمد خالد، عاقب ظہور، شاداب خان وغیرہ موجود تھے۔ (تصویر ساجد پرویز)

فرفرہ شریف کے پیر دادا حضور کے ذریعہ قائم کردہ مدینہ پور میں سوتہتا ڈھکوہ فاروقیہ مدرسہ کی تین روزہ صد سالہ تقریبات پیر کو اختتام پذیر ہوگئیں۔ اس قدیم مدرسے میں صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں تین روز تک رنگا رنگ جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔

1926 میں قائم ہوا۔ ایک چھوٹی سی جھونپڑی میں۔ اب حکومت کی مالی مدد سے یہ ممکن ہے۔ اسے ایک بڑی عمارت میں تبدیل کر دیا گیا تھا اور یہ زمین مرحوم شیخ حمیر الدین اور پھر مہتاب چندر داس، ساہپور کے عبدالغنی اور بہت سے لوگوں نے عطیہ کی تھی۔ عبداللطیف ایک کاریگر تھا، اور عبدالقادر کی طرح بہت سے دوسرے لوگ بھی سیکھنے کے شوقین تھے۔ ہائر سیکنڈری تعلیم کا آغاز 2006 میں ہوا۔ اس وقت یہاں 700 محققین امین الاسلام زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ میں پڑھتے ہیں۔ ہندو اور مسلم طلباء۔ اسکول میں لڑکیوں کی موجودگی بھی حیران کن ہے۔ خاتون ٹیچر نفیسہ خاتون ہیں، وہ سربراہ ہیں۔ اس میٹنگ میں وزیر بپلب رائے چودھری، مدرسہ بورڈ کے صدر ابو طاہر قمر الدین، ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران، ضلعی صدور اور دیگر معززین موجود تھے۔ صد سالہ جشن کمیٹی کے سیکرٹری محمد نور عالم، نائب صدر زید الاسلام بیگ اور سیکرٹری محمد نور عالم موجود تھے۔ تین دن تک طلباء کے ساتھ مختلف تقاریب جیسے مباحثے، ڈرامے، سابق طلباء کا نووکیشن، تعلیمی نمائش اور میجک شوز کا انعقاد کیا گیا۔ (نور الاسلام خان)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سنجے رائے کو عمر

سی بی آئی، مرنے والی کے اہل خانہ و سنجے کے وکلا کے ساتھ سوال و جواب بھی ہوتے رہے۔ بھرے اجلاس میں ملزم سنجے نے اپنی بے گناہی کا رونا بھی خوب رویا بار بار اس نے خود کو بے گناہ کہتا رہا۔ سنجے کے وکلاء نے اپنے موکل کو اپنی بات رکھنے کی عدالت سے درخواست بھی کی تھی۔ پھر جج نے ساری باتوں کو سننے کے بعد 2.45 منٹ پر اپنی حتمی رائے سنادی۔ سنجے کو پھانسی نہیں تا عمر قید و بند کی سزا مقرر کردی۔ دراصل سنجے کے خلاف جو سخت سے سخت تر شواہد ہونی چاہئے تھی اس میں سی بی آئی کے افسران ناکام رہے۔ جو بھی ثبوت عدالت تک آئے اسی پر انحصار کرکے عدالت نے آر جی کار کے سانحہ پر اپنا فیصلہ سنا دیا۔ واردات کی جگہ سے پائے جانے والے بلوتوتھ کا ٹکڑا، سی سی ٹی وی کے ذریعہ سنجے کی کارگزاری، کپڑے پر خون کے دھبے کل 11 عدد ثبوت پر انحصار کرکے چارج شیٹ کو نظر میں رکھ کر تا عمر قید و بند کا فیصلہ سنایا گیا۔

بقیہ: اسرائیل کی قید سے

اس کے علاوہ ان لوگوں کے ہاتھوں میں حماس اور حزب اللہ کے پرچم بھی تھے۔ اسرائیل کی قید سے چھوٹے 90 فلسطینیوں کو لے کر بسیں راملہ سے تین کلومیٹر دور واقع بیتونیا قصبے میں پہنچیں تو لوگوں نے جشن منانا شروع کردیا۔ ہزاروں کی تعداد میں جمع ہوئے فلسطینیوں نے بسوں کو پوری طرح سے گھیر لیا اور نعرے لگانے شروع کردیے۔ کچھ پُر جوش نوجوان تو بسوں پر ہی جھنڈے لے کر چڑھ گئے۔ واضح ہو کہ حماس نے 3 یرغمالیوں کو چھوڑا تھا جس کے بعد یہودی ملک نے بھی بدلے میں 90 فلسطینیوں کو اپنی قید سے رہا کر دیا۔ یہ حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے بعد پہلا معاہدہ تھا۔ ذرائع کے مطابق اب 25 تاریخ کو دوسری بار دونوں طرف سے لوگوں کو چھوڑا جائے گا۔ اس معاہدہ کے تحت طے ہوا ہے کہ ایک اسرائیلی قیدی کے بدلے میں نیتن یاہو حکومت 30 لوگوں کو رہا کرے گی، جو اس کی جیلوں میں بند ہیں۔ اسرائیل نے جن لوگوں کو رہا کیا ہے، ان میں سے زیادہ تر بچے اور خواتین ہیں۔ ان لوگوں پر اسرائیل کی سیکوریٹی میں سیندھ لگانے کا الزام ہے جیسے اسرائیلی اداروں پر پتھر پھینکنا، سیکوریٹی اہلکاروں کو نشانہ بنایا وغیرہ۔ اس کے علاوہ کچھ لوگوں پر قتل کی کوشش جیسے مقدمے بھی درج تھے۔ ان لوگوں کی رہائی اور جنگ بندی کو حماس اپنی جیت کے طور پر دیکھ رہا ہے۔

بقیہ: یوکرین اور مشرق وسطی

یوکرین اور مغربی ایشیا میں چل رہی لڑائیوں پر کہا "میں یوکرین میں جنگ کو ختم کراو?ں گا، میں مشرق وسطیٰ میں بدامنی کا بھی خاتمہ کروں گا اور میں تیسری عالمی جنگ کو ہونے سے روک دوں گا، ا?پ کو شاید پتہ نہیں کہ ہم اس میں کتنے قریب ہیں۔" ڈونالڈ ٹرمپ نے ا?گے کہا "ہم نے مشرق وسطیٰ میں مستقل امن کی سمت میں پہلا قدم اٹھاتے ہوئے ایک اہم جنگ بندی معاہدہ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ غزہ کا یہ معاہدہ نومبر میں ہماری تاریخی جیت کے نتیجہ کے طور پر ہی ہوسکتا تھا۔ اس کے تحت پہلے یرغمالیوں کو ابھی رہا کیا گیا ہے۔ بائیڈن کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے معاہدہ کرایا ہے لیکن اگر میں صدر ہوتا تو یہ (اسرائیل-حماس جنگ) کبھی شروع ہی نہیں ہوتی۔ "امیگریشن کے معاملے پر ٹرمپ نے کہا کہ ہم جلد ہی اپنے خودمختار علاقے اور سرحدوں پر کنٹرول قائم کریں گے۔ ہم امریکی سرزمین پر کام کرنے والے ہر غیر قانونی باہری گروہ کے رکن اور مائیگریشن کریمنل کو باہر نکال دیں گے۔ اس میں ہم کوئی نرمی نہیں دینے جا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان کی حکومت اسکولوں میں حب الوطنی کے نصاب لائے گی۔ انہوں نے فوج اور حکومت سے بائیں بازو کے نظریات کے لوگوں کو نکالنے کا بھی اعلان کیا ہے۔

بقیہ: لکھیم پور کھیری تشدد

پرشانت بھوشن نے بنچ کے سامنے دعویٰ کیا کہ ملزم اپنی ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گواہوں کو متاثر کر رہا ہے۔ اس کے برعکس ملزم کے وکیل سدھارتھ دوے نے دلیل دی کہ درخواست گزار میڈیا کی سرخیاں بٹورنے کے لیے ایسے الزامات لگاتا رہتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جہاں تک (گواہوں کو متاثر کرنے) الزامات کا تعلق ہے، تو جواب دہندہ بھی موقع پر موجود نہیں تھا۔ اس پر بنچ نے کہا "اس طرح کے مواد کی سچائی، صداقت اور معتبریت کا پتہ پولیس لگا سکتی ہے، جسے رپورٹ پیش کرنی چاہیے۔" قابل ذکر بات یہ ہے کہ جنوری 2023 میں عدالت عظمیٰ نے اس معاملے میں آشیش مشرا کو عبوری ضمانت دی تھی اور جیل سے رہائی کے ایک ہفتے کے اندر انہیں اتر پردیش چھوڑنے کا بھی حکم دیا تھا۔ یہ حکم (جس میں ابتدائی طور پر کئی بار توسیع کی گئی) اس کے بعد بھی نافذ رہا۔

اکتوبر 2021 میں اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری ضلع میں آٹھ افراد مارے گئے تھے جب اس وقت کے ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کے اس علاقے کے دورے پر احتجاج کرنے والے کسانوں کا احتجاج مبینہ طور پر پرتشدد ہو گیا تھا۔ اس دوران آشیش مشرا پر اپنی کار سے کئی لوگوں کو کچلنے کا بھی الزام ہے۔

بقیہ: راہل کو راحت

گئی تھی۔ سپریم کورٹ کے سامنے عرضی گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل اے ایم سنگھوی نے دلیل دی کہ شکایت کنندہ کا کیس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے کیونکہ متاثرہ (مسٹر شاہ) نے شکایت درج نہیں کی ہے ۔ انہوں نے عدالت عظمیٰ کے ایک سابقہ [?][?] فیصلے کا حوالہ دیا جس میں اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ صرف متاثرہ شخص ہی ہتک عزت کی شکایت درج کرا سکتا ہے۔ یہ عرضی بی جے پی کارکن نوین جھا کی طرف سے دائر کی گئی تھی جس میں 18 مارچ 2018 کو راہل گاندھی کے مبینہ قابل اعتراض ریمارکس پر تبصرہ کیا گیا تھا، جس میں پارٹی (بی جے پی) کے لیڈروں کو " جھوٹا " قرار دینے اور "اقتدار کے نشے میں دھت " کہنے پر راہل کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

☆☆☆☆

فیصلے سے قبل سیالدہ کے آس پاس زبردست سیکوریٹی

کولکاتا ، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے کولکاتا کے آر جی کار میڈیکل کالج کے ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے معاملے میں ملزم سنجے رائے کو موت تک عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اس واقعے کے وہ اہم شواہد جس کی بنیاد پر سنجے کو سزا دی گئی۔ دراصل، 8 اور 9 اگست کی رات تقریباً 4.03 بجے، ملزم سنجے رائے آر جی کار میڈیکل کالج کے سیمینار ہال میں داخل ہوا اور 4.32 بجے باہر نکلا۔ اس نے صرف 29 منٹ میں میڈیکل کی طالبہ کی عصمت دری اور قتل کر دیا۔ اس واقعہ سے پورا بنگال ہل گیا۔ یہ بات سنجے کے موبائل لوکیشن اور سی سی ٹی وی فوٹیج سے ثابت ہوئی ہے کہ ملزم کا بلوٹوتھ جائے وقوعہ سے ملا ہے، جس کی میک آئی ڈی اس کے موبائل کی بلیوٹوتھ ہسٹری سے ملتی ہے۔ بلوٹوتھ بھی خود بخود اس کے موبائل سے جڑ گیا۔ مقتول کے جسم پر ملزم کے منہ سے لعاب دہن ملا۔ مقتول کا خون رائے کی جینز اور جوتوں پر پایا گیا۔ سنجے کا ڈی این اے موقع سے ملنے والے شواہد سے میچ کر گیا۔ سنجے کے جسم پر زخموں کے پانچ نشان 24 سے 48 گھنٹے پہلے کے تھے۔ یہ دو ٹوک طاقت کی چوٹیں تھیں جو بچاؤ کی کوششوں کے دوران ہوئیں۔ فوٹ پرنٹ میپنگ اور کرائم سین کی تھری ڈی میپنگ اور فرانزک تحقیقات سے یہ واضح ہوگیا کہ اس رات کوئی دوسرا شخص وہاں نہیں آیا تھا۔ طبی معائنے نے اس حقیقت کو بھی مسترد کر دیا کہ سنجے جنسی طور پر نامرد تھا۔ 128 افراد کے بیانات قلمبند کیے گئے جو کیس کو انجام تک پہنچانے میں بہت اہم تھے۔ خیال رہے کہ سوموار کو سیالدہ کورٹ نے کولکاتا عصمت دری قتل کیس میں سزا کا اعلان کیا۔ عدالت نے کیس کے ملزم سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اب سنجے رائے کو زندگی بھر جیل میں رہنا پڑے گا۔ اس سے پہلے سنیچر کو سیالدہ کورٹ نے سنجے کو کولکاتا کیس میں مجرم قرار دیا تھا۔ تاہم، سی بی آئی نے سنجے رائے کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن عدالت نے اسے عمر قید کی سزا سنادی۔ ساتھ ہی ساتھ 50 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔

افسوسناک فیصلہ، جونیئر ڈاکٹروں کی ہائی کورٹ میں چیلنج کی تیاری

کولکاتا، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے پولس اہلکار سنجے رائے، جو ایک ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے مجرم ہیں، جسے عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ جونیئر ڈاکٹروں نے بتایا۔ اشفاق اللہ نے کہا کہ ابھیا کے مقدمے کی 6 ماہ کی لڑائی کے بعد یہ فیصلہ چونکا دینے والا ہے۔ سیالدہ کورٹ کے سامنے ہونے والے اجتماع سے وہ غصے سے بھڑک اٹھے ہیں۔ ہمیں انصاف چاہیے کا نعرہ ایک بار پھر بلند ہوا۔ انہوں کہ وہ سیالدہ کورٹ کے فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ جائیں گے، جونیئر ڈاکٹروں نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ سپریم کورٹ میں بھی چیلنج کریں گے۔ لیکن ان کی لڑائی نہیں رکے گی۔ سنجے رائے کے ساتھ جو لوگ بھی ملوث ہیں ان کو قانون کے کٹہرے میں لانا چاہیے۔ اگر نہیں تو ابھے کو گالی دینے والے بے خوف معاشرے میں دندناتے پھریں گے۔ وہ صرف ایک ابھیا کو نہیں بلکہ اس طرح کے ہزاروں ابھایوں کو بچانے کے راستے پر ہیں۔ یہ لڑائی جاری رہے گی۔

سنجے کی سزا پر ادھیر چودھری کا شدید ردعمل

کولکاتا ، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) سیالدہ کی عدالت نے آر جی کار عصمت دری اور قتل کیس میں مجرم سنجے رائے کو عمر قید کا حکم دیا۔ ریاست کے کئی اپوزیشن لیڈر اس فیصلے سے خوش نہیں ہیں۔ کانگریس کے سابق ایم پی ادھیر چودھری اس پر شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ ادھیر چودھری نے سنجے رائے کی زندگی کے بارے میں کہا کہ اسے زندگی بھر کی طرح محسوس ہوا۔ سزائے موت نہیں ملی۔ کیونکہ تحقیقات سے ہر طرف غیر پیشہ ورانہ پن کا تاثر ہے۔ بہت سے لوگ ملوث ہیں۔ نچلی عدالت میں مجرم کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ آج ممتا بنرجی نے بھی کہا کہ وہ پھانسی چاہتی ہیں۔ کئی لوگوں نے آر جی کار مقتولہ ڈاکٹر کے مجرم کو پھانسی کا مطالبہ کیا۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے ادھیر چودھری نے کہا کہ ریاستی حکومت پھانسی کی درخواست کے لیے ہائی کورٹ جا سکتی ہے۔ ریاستی حکومت چوروں کو بچانے کے لیے سپریم کورٹ جارہی ہے۔ ریاستی حکومت اپنی پہل پر ہائی کورٹ میں جاسکتی ہے۔ یہ سی بی آئی، سی آئی ڈی کی لڑائی نہیں ہے۔ وہ جب اپوزیشن میں تھیں تو ہمیشہ سی بی آئی چاہتی تھیں۔ ادھیر چودھری نے یہ بھی کہا کہ سی بی آئی اس طرح فعال نہیں ہے۔ ریاستی پولس بھی ناکام رہی۔ اس معاملے میں کروڑوں روپے داؤ پر لگے ہوئے ہیں۔ غور طلب ہے کہ ریاستی بی جے پی کے سابق صدر دلیپ گھوش نے آر جی کار کیس کے فیصلے کو لے کر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نشانہ بنایا ہے۔ فیصلہ سننے کے بعد انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر کو قتل کرنے کے بعد مجرم کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ اس کے بعد شاید کسی نہ کسی طرح اسے جاری کر دیا جائے۔

☆☆

میں بدنام ہو گیا! سزا سن کر سنجے کی بڑبڑاہٹ

کولکاتا ، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) سنجے رائے کو گزشتہ سنیچر کو آر جی کار کیس میں مجرم قرار دیا گیا لیکن سزا کا اعلان آج سوموار کو کیا گیا۔ جب ساڑھے تین بجے کے قریب جج نے عمر قید کا حکم سنایا تو اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ کمرہ عدالت سے باہر نکلتے وقت وہ کچھ بڑبڑاتے بھی نظر آیا۔ کمرہ عدالت سے نکلتے وقت سنجے کے وکلاء آئے اور بتایا کہ انہیں سزائے موت نہیں بلکہ عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ پچھتاوے میں سنجے نے کہا کہ میں بدنام ہو گیا ہوں۔ واضح رہے کہ سوموار کو جج انیربن داس نے ملزم کا بیان سنا سنجے نے ایک بار پھر بے قصور ہونے کا دعویٰ کیا۔ جج نے جب ان کا بیان پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے قتل یا کوئی اور جرم نہیں کیا۔ مجھے پھنسایا جا رہا ہے۔ میں نے سنا ہے کہ اتنے (ثبوت) کو ضائع کر دیا گیا ہے۔ میں نہیں جانتا تھا میں نے پچھلے دن کہا، میرے گلے میں رودرکش کا ہار تھا۔ کوئی جرم کرے گا تو پھاڑ دیا جائے گا۔ میں بے قصور ہوں۔ اذیت دی گئی، دستخط کئے۔ جب میں نے دستخط کیے جہاں انہوں نے کہا۔ تاہم جج نے کہا کہ ثبوتوں کی بنیاد پر عدالت اسے مجرم سمجھتی ہے۔ لیکن وہ نایاب ترین جرائم نہیں ہیں۔ اس لیے عدالت نے سزائے موت نہیں بلکہ عمر قید سنائی۔ عدالت کا فیصلہ سننے کے بعد شہری رضا کار سنجے رائے کچھ ٹوٹ گیا لیکن وہ اتوار کو سارا دن پریسیڈنسی جیل میں خوش گوار موڈ میں رہے۔ ٹھیک سے کھانا کھایا۔ وہ دوسرے قیدیوں کے ساتھ کیرم بھی کھیلتا رہا۔ سوموار کو سرمنڈوائے عدالت میں آیا سیالدہ کی عدالت میں جب سوال و جواب جاری ہوا۔

☆☆

ہوڑہ کے دو ریلوے پل کو پرانے کے سبب گرانے کا فیصلہ

کولکاتا، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) سلکیہ میں بنارس پل اور چاند ماری پل تقریباً ایک صدی پرانے ریلوے پل ہیں۔ خبر یہ ہے کہ یہ دونوں ریلوے پل گرائے جائیں گے۔ لیکن اب نہیں۔ پرانے پل کے ساتھ ایک نیا ریلوے پل بنایا جا رہا ہے۔ ریلوے پل بننے کے بعد پرانا پل گرا دیا جائے گا۔ تاہم اس ریلوے پل کو گرانے کا کام ریاستی حکومت کرے گی۔ اس صورت میں، ریلوے پل کے منہدم ہونے تک ٹرین تھوڑی سی حرکت کر سکتی ہے۔ یہ قدم بنیادی طور پر سیکورٹی کو مد نظر رکھتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔ یہ دونوں پل بہت پرانے ہیں۔ بنارس پل 120 سال پرانا ہے۔ چاند ماری پل تقریباً 90 سال پرانا ہے۔ دریں اثنا، اس عمر کے پل کچھ مسائل ہو سکتے ہیں. اس پل سے ٹرینوں کی آمدورفت کے دوران کچھ پریشانی ہوتی ہے۔ اس لیے پل کو گرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ادھر ذرائع کے مطابق اس پل کو گرانے کے بعد کافی جگہ دستیاب ہوگی۔ اس صورت میں مزید 7 پلیٹ فارمز کو توسیع دی جائے گی۔ اس دوران اگر نیا پل بنتا ہے تو لائن کی جگہ میں اضافہ ہوگا۔ سگنل پوائنٹس بھی بڑھیں گے۔ اس کی وجہ سے لمبی دوری کی ٹرینیں بھی بہت آسان ہوں گی۔ اب مزید جدید، تیز رفتار ٹرینیں آ رہی ہیں۔ ان نئے پلوں کے ذریعے ٹرین کی آمدورفت زیادہ آسان ہوگی۔

پارک سرکس اسٹیشن سے ملحقہ علاقے میں خوفناک آتشزدگی

کولکاتا ، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) پارک سرکس اسٹیشن کے قریب کیک فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ آگ تیزی سے پھیل رہی ہے۔ کالے دھوئیں نے پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ مقامی لوگوں نے آگ پر قابو پانے کے لیے مدد کی ہے۔ اگرچہ ٹرین چل رہی ہے، لیکن رفتار سست ہے۔ آگ کی وجہ سے ٹرین کی نقل و حرکت پر قابو پالیا گیا۔ واضح رہے کہ پارک سرکس مین لائن پر کوئی ٹرین معطل نہیں ہے۔ صرف کورڈ لائن یعنی پارک-سرکس گرداس پور کانکور گاچھی روٹ کو بند کیا گیا ہے۔ جبکہ کیننگ-باراسات لائن پر ایک لوکل ٹرین بالی گنج اسٹیشن پر کھڑی ہے۔ بنیادی طور پر، ٹرین کو فی الحال اس لائن پر کنٹرول کیا جارہا ہے۔ آگ پر قابو نہ پانے کی وجہ سے مقامی لوگ خوفزدہ ہیں۔ ان کے مطابق آگ زیادہ دیر تک اسی طرح جلتی رہی تو قریبی مکانوں کی دیواریں گرنے کا خدشہ ہے۔ فائر فائٹرز فیکٹری میں داخل ہو گئے۔ تاہم فائر مین ابھی تک آگ لگنے کا صحیح ذریعہ تلاش کرنے سے قاصر ہیں۔ فائر منسٹر سوجیت باسو نے کہا کہ ہم نے گاڑیاں بھیج دی ہیں۔ آگ نہیں بڑھے گی۔ کنٹرول کیا جارہا ہے۔ میں ابھی جائے وقوعہ پر نہیں جا سکتا۔ لیکن میں ان سے رابطے میں ہوں۔ آگ لگنے کا ذریعہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکا ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے گیس سلنڈر پھٹنے کی آواز سنی ہے۔ خیال رہے کہ کیک فیکٹری کافی بڑی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آگ پر ابھی تک قابو نہیں پایا جاسکا ہے۔ اسٹیشن اس کے ساتھ ہی ہے جہاں فیکٹری ہے۔ پورا اسٹیشن ایریا سیاہ دھوئیں میں ڈھکا ہوا ہے۔ فائر بریگیڈ کے ساتھ ساتھ مقامی لوگ بھی آگ بجھانے کی کوشش کررہے ہیں۔

☆☆

کولکاتا سمیت کچھ روٹ پر آج سے ریزرویشن کے بغیر ٹرین میں سفر کی سہولت

کولکاتا ، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) انڈین ریلوے نے مسافروں کے لیے ایک بڑی خبر کا اعلان کیا ہے۔ بنیادی طور پر ہندستانی ریلوے نے مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے اور انہیں آرام دہ سروس فراہم کرنے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ ریلوے نے پہلے ہی 10 نئی ٹرینوں کا اعلان کیا ہے جس میں مسافر بغیر ریزرویشن کے سفر کر سکتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ سروس سوموار یعنی 20 جنوری سے شروع ہو رہی ہے۔ بنیادی طور پر، یہ ٹرینیں ان تمام روٹ پر چل رہی ہیں جن میں مسافروں کی تعداد زیادہ ہے۔ اس صورت میں، اگر آپ ان ٹرینوں میں بغیر ریزرویشن کے سفر کرنا چاہتے ہیں، تو آپ کو جنرل ٹرین کا ٹکٹ خریدنا ہوگا۔ جسے ریلوے اسٹیشن کے کاؤنٹر پر یا UTS ایپ کے ذریعے آسانی سے خریدا جا سکتا ہے۔ جیسے کولکاتا سے پٹنہ تک جنرل کوچ کا ٹکٹ 200 روپے جبکہ سیٹنگ کا کرایہ 400 روپے ہے۔ احمد آباد-سورت سپر فاسٹ: احمد آباد سے صبح 7 بجے روانہ ہوتا ہے اور 30:12 بجے سورت پہنچتا ہے۔ پٹنہ-گیا ایکسپریس: صبح 6 بجے پٹنہ سے روانہ ہوتی ہے اور رات 30:9 بجے گیا پہنچتی ہے۔ جے پور-اجمیر سپر فاسٹ: جے پور صبح 8 بجے روانہ ہوتا ہے اور رات 30:11 بجے اجمیر پہنچتی ہے۔ چنئی-بنگلور ایکسپریس: چنئی سے صبح 8 بجے روانہ ہوتی ہے اور سہ پہر 30:3 بجے بنگلورو پہنچتی ہے۔ بھوپال-اندور انٹرسٹی: صبح 30:6 بجے بھوپال سے روانہ ہوتی ہے اور دوپہر 00:12 بجے اندور پہنچتی ہے۔ ٹرین کا کرایہ: دہلی سے جے پور تک جنرل کوچ ٹکٹ کا کرایہ 150 روپے اور بیٹھنے کا کرایہ 300 روپے ہے۔ ممبئی سے پونے تک عام کوچ ٹکٹ کا کرایہ 120 روپے اور بیٹھنے کا کرایہ 250 روپے ہے۔

☆☆

کولکاتا کی سردی میں اضافہ

کولکاتا ، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) بنیادی طور پر مغربی مانسون ریاست میں سردیوں کی راہ میں ایک رکاوٹ بن گیا ہے۔ مغربی طوفانوں کا ایک سلسلہ تیز ہواؤں کے داخلے کو روک رہا ہے۔ واضح ہو کچھ دن کے بعد کولکاتا کا درجہ حرارت معمول سے نیچے گر گیا۔ لیکن یہ تھوڑا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے اگلے چند دنوں میں درجہ حرارت میں کمی کے بجائے اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ سردیوں کے گرنے کا کوئی امکان نہیں۔ تاہم ریاست بھر میں موسم خشک رہے گا۔ کہیں بھی بارش کا امکان نہیں۔ سوموار کو کولکاتا کا کم از کم درجہ حرارت 14 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 0.5 ڈگری کم ہے۔ اتوار کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25.6 ڈگری سے زیادہ نہیں بڑھا۔ جبکہ جنوبی بنگال کے اضلاع میں موسم خشک رہا، تین اضلاع میں دھند کی وارننگ جاری کی گئی۔ مغربی بردوان، مرشد آباد اور بیر بھوم میں صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند چھائی رہے گی۔ اس سے ٹریفک کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی دھند چھائی رہے گی۔ اگلے دو دنوں تک شمالی اور جنوبی بنگال کے اضلاع میں رات کے درجہ حرارت میں زیادہ فرق نہیں آئے گا۔ اگلے تین روز میں درجہ حرارت میں دو ڈگری تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ پوش میں ایک دو بار کولکاتا کا درجہ حرارت 12 ڈگری کے قریب تھا۔ تاہم ماگھ میں پارہ ابھی تک 14 ڈگری سے نیچے نہیں گرا ہے۔ سمندر میں ماہی گیروں کے لیے فی الحال کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی ہے۔ لیکن ساحل سمندر پر ایک اونچی لہر کی وارننگ ہے۔ اس بارے میں محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

قومی کمیشن برائے خواتین کی سابق چیئر پرسن کی فیصلے پر تنقید

کولکاتا، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کیس میں سنجے رائے کو پھانسی نہیں دی گئی۔ سیالدہ عدالت کے جج انیربن داس نے مجرم شہری رضا کار کو عمر قید کی سزا سنائی۔ اور اس کے بعد طبی تنظیم سے لے کر سول سوسائٹی تک کہرام مچ گیا ہے۔ اس سلسلے میں قومی کمیشن برائے خواتین کی سابق چیئر پرسن ریکھا شرما نے ایک دھماکہ خیز الزام لگایا کہ کولکاتا پولس نے تفتیشی عمل کو سی بی آئی کو سونپتے وقت بہت سی معلومات چھپائی تھیں۔ ریکھا شرما نے تبصرہ کیا کہ کولکاتا پولس کی ابتدائی تفتیش میں بہت سی خامیاں تھیں۔ ان کا ماننا ہے کہ ہوسکتا ہے ناقص معلومات سی بی آئی کے حوالے کر دی گئی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے کے نتیجے میں متاثرہ خاندان مایوسی کا شکار ہے۔ ریکھا کے مطابق سوال یہ رہا کہ اتنے سنگین جرم کو نایاب ترین واقعات کیوں نہیں کہا گیا۔ قومی کمیشن برائے خواتین کی سابق چیئر پرسن نے دعویٰ کیا کہ ابتدائی طور پر کرائم سین کے شواہد غائب ہو گئے تھے۔ کرائم سین کو بھی تبدیل کر دیا گیا تھا۔ تعمیراتی کام اچانک شروع کر دیا گیا تھا۔ سی بی آئی کو زیادہ ثبوت نہیں ملے۔ سنجے کے وکیل سنجوتی چکرورتی نے کہا کہ وہ سزائے موت سے راحت حاصل کرنے کے لیے پہلے ہی ہائی کورٹ جارہے ہیں۔ ان کے وکلاء سنجے کو تشدد زدہ سمجھتے ہیں۔ وہ اسے بری کرنے کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا، سنجے کے خلاف سزا کا اعلان ہونے کے بعد سے بی جے پی کے آئی ٹی سیل کے انچارج امیت مالویہ نے ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سنجے کو عمر قید اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا مضحکہ خیز ہے۔ مالویہ کا دعویٰ ہے کہ اس کے خلاف جوابی اپیل دائر کی جانی چاہیے۔ ایکس پوسٹ پر انہوں نے لکھا کہ ترنمول سپریمو کو مجرموں کو بچانا بند کر دینا چاہیے۔ سی بی آئی کو وزیر اعلیٰ اور کولکاتا کے اس وقت کے سی پی سے بھی تفتیش کرنی چاہیے۔

ضمانت پر رہا جیوتی پریہ ملک اسمبلی پہنچے

کولکاتا، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) جیل میں رہتے ہوئے جیوتی پریہ ملک عرف بالو مکمل طور پر ٹوٹ چکے تھے۔ بالآخر انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ 15 ماہ کے بعد جیوتی پریہ ملک سوموار کو قانون ساز اسمبلی میں گئے۔ اس دوران ان پر میڈیا کے سامنے منہ کھولنے پر کچھ پابندیاں ہیں۔ اس لیے وہ بہت محتاط ہیں۔ وہ ساڑھے بارہ بجے کے بعد اسمبلی میں گئے۔ جیوتی پریہ ملک اس دن میڈیا کے کسی بھی سوال کا جواب دینے سے گریزاں رہے۔ انہوں نے یہ جاننے کی پہل کی کہ اگر وہ اسمبلی میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو کیا کریں۔ انہوں نے پارٹی کے چیف وہپ نرمل گھوش سے ملاقات کی۔ انہوں نے وہاں کچھ ایم ایل اے سے بھی ملاقات کی۔ خال رہے کہ جیوتی پریو کو 27 اکتوبر 2023 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ای ڈی نے انہیں راشن کرپشن کیس میں گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد وہ کافی عرصہ جیل میں رہے۔ وہ کچھ عرصہ اسپتال میں بھی رہے۔ آخر کار 15 جنوری کو، خصوصی ای ڈی عدالت نے 50 لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے اور 25000 روپے کے دو بانڈز پر مشروط ضمانت منظور کی۔ بعد میں انہیں جیل سے رہا کر دیا گیا۔ پھر سیدھا کار سے سالٹ لیک پہنچے لیکن انہوں نے میڈیا کے سامنے بالکل منہ نہیں کھولا۔ تاہم اتنے عرصے تک جیل میں رہنے کا تاثر اب بھی چہرے پر موجود ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے کافی وزن کم کر لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے شمالی 24 پرگنہ میں پارٹی کی صورتحال کے بارے میں دریافت کیا کہ پارٹی کیسے چل رہی ہے۔ انہوں نے یہاں تک دریافت کیا کہ بقایا جات کی وصولی کے لیے کیا کرنا ہے۔ ذرائع کے مطابق وہ منگل کو دوبارہ اسمبلی میں جا سکتے ہیں۔ اس دوران وہ طویل عرصے تک وزیر رہے۔ لیکن فی الحال وہ وزیر نہیں ہیں۔ صرف ہابرا کے ایم ایل اے ہیں۔ اس صورت میں انہیں وہ تمام مراعات حاصل نہیں ہیں جو بطور وزیر انہیں حاصل تھیں۔ لیکن جیوتی پریہ ملک کو طویل عرصے بعد دیکھ کر بہت سے لوگ حیران رہ گئے۔ جیوتی پریہ ملک شمالی 24 پرگنہ کے بہت طاقتور لیڈر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ وہ وزیر بھی رہے۔ لیکن اب وہ صرف ایم ایل اے ہیں۔

عصمت دری اور قتل کے فیصلے سے کولکاتا کے ستارے ناراض

کولکاتا، 20/جنوری: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ سال کولکاتا کے آر جی کار اسپتال میں ایک خاتون ڈاکٹر کو زیادتی کے بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ 5 ماہ بعد آج دوپہر کو سیالدہ کی عدالت نے مجرم سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی۔ اس فیصلے کے بعد کولکاتا کے ستاروں نے اپنے غصے کا اظہار کیا ہے۔ واضح ہو کہ بھارتی بنگالی فلم اداکار رودرنیل گھوش خاتون ڈاکٹر کے ریپ اور قتل کے لیے انصاف کا مطالبہ کرنے سڑکوں پر نکل آئے۔ رودرنیل گھوش نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایک اداکار یا لیڈر کے طور پر نہیں، لیکن مغربی بنگال کے ایک شہری کے طور پر، جو لوگ تحریک میں تھے، میں نے دیکھا ہے، وہ اس فیصلے سے خوش نہیں ہیں بلکہ ناخوش ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ریریسٹ آف دی ریئر کیس کا مطلب سی بی آئی کو ہونا چاہیے؟ کیا اسے ثبوت کی ضرورت ہے؟ معزز جج، جنہوں نے یہ فیصلہ سنایا، اپنے فیصلے کے پابند ہیں۔ رودرنیل گھوش نے سزائے موت نہ دینے پر سوال اٹھائے۔ ان کے الفاظ میں کیا معزز جج کو نایاب ترین کیسز کا علم نہیں تھا؟ سفاکانہ واقعے کے حقائق کے پیش نظر سنجے کی عمر قید کی سزا کا آج اعلان کیا گیا، سزائے موت کیوں نہیں؟ میرے کئی دوست فون کر کے کہہ رہے ہیں کہ اگر سزائے موت کا اعلان ہوا تو میں اکیلا کیوں مروں گا، یہ سوچ کر کہ سنجے باقی سب کا نام بتا دیتے۔ یہ وہ سوالات ہیں جو عوام کے ذہنوں میں اٹھ رہے ہیں۔ اداکارہ اپراجیتا مقتولہ کے قتل کے مقدمے میں شامل ہوئیں۔ کبھی وہ جلوس میں چلیں، کبھی سوشل میڈیا پر آواز بلند کی۔ انہوں نے خواتین کی حفاظت پر بھی سوالات اٹھائے۔ فیصلہ سنائے جانے کے بعد اداکارہ نے بھی اپنے ردعمل کا اظہار کیا۔ اپراجیتا نے کہا کہ اگر اتنی دیر تک تحقیقات کے بعد اس نتیجے پر پہنچنا ممکن ہے کہ سنجے رائے کے علاوہ کوئی اور قصوروار نہیں ہے، تو کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ لوگوں نے بہت کوشش کی ہے، کافی تحقیقات ہو چکی ہیں، پھر بھی اگر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے کہ سنجے قصوروار ہے، اگر ایجنسی، عدالت ایسا سوچتی ہے، اور اگر فیصلہ دیا جاتا ہے، تو بلاشبہ وہ مجرم ہے۔ اپراجیتا کو کئی سوالوں کا صحیح جواب نہیں معلوم۔ تو سوال کرتے ہوئے اداکارہ نے کہا کہ امید ہے کہ بات یہیں نہیں رکے گی، تفتیش جاری رہے گی۔ کہنے کو کچھ نہیں۔ کیونکہ عدالت سب سے بڑھ کر ہے اس کے بارے میں کہنے کو کچھ نہیں۔ اگر عدالت اتنی تفتیش کے بعد اس فیصلے پر پہنچتی ہے تو میں کیا کہوں گی؟ عام لوگ کیا کہیں گے؟۔ اداکار پرمبرتا چٹرجی بھی اس وحشیانہ واقعے کے لیے انصاف کے حصول کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ فیصلے کے اعلان کے بعد انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ انصاف چاہتا ہوں۔ میں فیئر ٹرائل کے حق میں تھا - ہوں - رہوں گا۔ کسی شہر کے دل میں، کسی اسپتال میں، یہ کیسے ہوسکتا ہے! جو بھی ذمہ دار ہے وہ انتظامیہ کی کسی بھی سطح کا ہوسکتا ہے، چاہے وہ انتظامیہ کی سطح پر ہو یا اسپتال کی سطح پر، سب کو جواب دینا ہوگا۔ تاہم عدالت کے فیصلے میں صرف سنجے رائے ہی قصوروار ہیں۔ تو انہوں نے اسے سزا دی۔ پرمبرتا چٹرجی نے عدالتی نظام پر اعتماد نہ کھونے کی اپیل کی۔ ان کے الفاظ میں عام لوگوں کے پاس انصاف کے نظام پر بھروسہ کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ کچھ لوگ سوچ سکتے ہیں کہ ایسا کرنے سے بہت سے لوگ چھپ گئے ہوں گے۔ لیکن ایسا نہیں ہوگا اگر آپ کا نظام انصاف پر اعتماد ختم ہو جائے۔ انہیں لگا کہ سنجے واحد نہیں تو اصل مجرم ہے، اس لیے انہوں نے اسے سزا دی۔ عمر قید بلاشبہ ایک سخت سزا ہے۔ کولکاتا کے ستاروں میں، اداکارہ سری لیکھا مترا سب سے پہلے انصاف کے لیے آواز اٹھانے والی تھیں۔ فیصلہ سنائے جانے کے بعد انہوں نے فیس بک پر ایک سٹیٹس پوسٹ کر کے اپنی مایوسی کا اظہار کیا۔ اس میں اداکارہ نے لکھا کہ کولکاتا کی تلوتما کے ساتھ انصاف نہیں ہے۔ خیال رہے کہ نوجوان ڈاکٹر کو گزشتہ سال 8 اگست کی صبح 3 سے 6 کے درمیان آر جی کار میڈیکل کالج میں زیادتی کے بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ نوجوان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ جسم پر کل دس زخم پائیگئے۔ زیرناف علاقے میں خون تھا۔

''اردو شاعرات کا مشاعرہ''، ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے'' بے حد کامیاب ہوا

وائس چانسلر نندینی ساہو نے ارباب انتظامیہ اور میزبان کو بہت سراہا

کولکاتا: 20/جنوری:''ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے'' ادبی محفل کے زیرِ اہتمام 'اردو شاعرات کا مشاعرہ' میں آکر مجھے بے حد خوشی ہوئی۔ یہاں دل کو چھو لینے والی شاعری سننے کا موقع ملا۔ اس تنظیم کے ذمہ داران، آرگنائزرس اور میزبان نے بہت ہی خوبصورت محفل سجائی ہے۔ اس درجہ دلنشین اور عمدہ محفلِ مشاعرہ میں شریک ہونے کا یہ میرا پہلا اتفاق ہے۔ اردو کی خواتین شاعرات کو اس انداز میں پہلی بار دیکھ اور سن رہی ہوں۔ بلا شبہ عورتوں کو اپنی آواز بلند کرنے کی خاطر یہ ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ ان کو سن کر میری خواہش ہے کہ میں ان تمام شاعرات کے کلام کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرکے انہیں کتابی صورت میں پیش کروں تا کہ ان کے کلام کو دور دور تک لے جا سکوں۔ منتظمینِ مشاعرہ نے مجھے یہاں مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے مدعو کیا ہے جس پر مجھے بہت فخر ہو رہا ہے۔ میں انتظامیہ کے ساتھ ڈاکٹر نعیم انیس کا بھی شکر گزار ہوں۔ اس تقریب کے روح رواں جناب مرلی دھر شرما طالب آئی پی ایس، میزبان الحاج قمر الدین ملک اور کنوینر کو خاص طور پر اس تاریخ ساز کامیاب مشاعرہ کے لئے مبارک۔ باد پیش کرتی ہوں۔

ان باتوں کا اظہار معروف علمی و ادبی شخصیت محترمہ پروفیسر نندی ساہو، آناریبل وائس چانسلر، ہندی یونی ورسیٹی، مغربی بنگال نے 18/جنوری 2025ء کو پارک امپیریل اپاٹمنٹ کے کمیونیٹی ہال A 5، رائڈ اسٹریٹ، کولکاتا-16 میں منعقدہ اردو شاعرات کا مشاعرہ 'ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے' میں کیا۔ ابتدائی کلمات پیش کرتے ہوئے معروف شاعر مرلی دھر شرما طالب، آئی پی ایس (آئی۔جی) مغربی بنگال پولیس نے کہا کہ مغربی بنگال کی اردو شاعرات با صلاحیت ہیں لہٰذا ان کی حوصلہ افزائی اور پذیرائی بھی ضروری ہے اور ہم لوگ یہ کام کرتے رہیں گے۔ محفلِ مشاعرہ کے میزبان جناب الحاج قمر الدین نے مہمانان کرام، شاعرات اور شرکاء کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور میزبانی کا فریضہ بطریقِ احسن انجام دیا۔ مشاعرہ کے کنوینز نے اپنے کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ " ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے" کا پہلا مشاعرہ نئی نسل کا مشاعرہ ہوا تھا جو اپنی انفرادیت کی وجہ ملک کے باہر بھی چرچے میں رہا۔ دوسرا مشاعرہ اردو کے ممتاز و معتبر شاعروں پر مشتمل تھا جو بے حد کامیاب رہا اور آج یہ تیسرا مشاعرہ مغربی بنگال کی منتخب شاعرات کا مشاعرہ منعقد ہوا جو توقع سے زیادہ خوبصورت اور کامیاب رہا۔ آج سامعین اور مہمان کی حیثیت سے ریاست مغربی بنگال کی معتبر اور معروف علمی ادبی شخصیتوں نے شرکت فرمائی۔ جن میں ممتاز و معتبر شعراء و ادباء حضرات اور اسکول، کالج اور یونی ورسیٹی کے اساتذہ بھی رونق افروز ہوئے۔

مشاعرہ کی صدارت محترمہ کوثر پروین کوثر نے فرمائی اور نظامت کا فریضہ محترمہ درخشاں انجم نے بحسن وخوبی ادا کیا۔ جن شاعرات نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا ان میں محترمہ کوثر پروین کوثر، محترمہ شہناز رحمت، محترمہ رونق افروز، محترمہ نادرہ ناز، محترمہ شاذیہ نیازی، محترمہ فوزیہ اختر ردا، محترمہ درخشاں انجم، محترمہ زرتاب غزل، محترمہ فوزیہ اختر اذکی، محترمہ فرزانہ پروین اور محترمہ انعم آفرین شامل ہیں۔ اس محفلِ مشاعرہ کے دیگر اہم شرکاء میں جناب عبدالعزیز (بزرگ صحافی و ملی شخصیت)، ڈاکٹر نعیم انیس (کلکتہ گرلس کالج)، ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی (مولانا آزاد کالج)، جناب احمد کمال حشمی، جناب خورشید احمد ملک، جناب اصغر انیس، جناب جاوید ہمایون، جناب پرویز رضا (سابق متعلم جے این یو، نئی دہلی)، جناب نثار احمد (سابق اے سی پی)، جناب کاشف رضا (مدیر ' عکاس ')، پروفیسر امتیاز احمد (کلکتہ گرلس کالج)، ڈاکٹر وسیق الارشاد القادری (کلکتہ گرلس کالج)، ڈاکٹر احمد معراج، ڈاکٹر حسنین احمد نعمانی، جناب اسلام اختر، جناب معین وقار رحمانی، جناب قمر الدین قمر، جناب نیاز احمد، جناب ایڈووکیٹ شاہد پرویز، جناب ایڈووکیٹ عطاالحق، جناب شمیم چشتی، جناب سنجے گپتا، جناب اکبر مرزا، جناب ساجد خان، جناب ساجد پرویز، جناب ارشد عالم، جناب محمد شاہد، جناب محمد فیض الرحمٰن اور نئی نسل کے مشہور شاعروں میں جناب عامر عطا، جناب بلال صابر، جناب حفیظ اشرف، جناب فرحان قادری، جناب کیف عالم کیف، جناب مدثر حسن، جناب عمران شمیم، جناب ساجد اختر، جناب رحیم پیرانی۔ جناب زاہد حسین کے نام خاص طور قابلِ ہیں۔ میزبان قمر الدین ملک کے کلماتِ تشکر کے ساتھ مشاعرہ اختتام پذیر ہوا۔

مارواڑی کل حاجی نگر میں تعلیمی کانفرنس وتقریب تقسیم انعامات

مارواڑی کل اقراء کیریئر اینڈ ایجوکیشنل سوسائٹی اور انجمن ترقی اردو ہند شاخ حاجی نگر کے اشتراک سے ہر سال کی طرح امسال بھی 2024 میں اچھے نمبروں سے پاس ہائر سکنڈری، مادھیامک وار بلال 30 فری کوچنگ سینٹر کے کامیاب طلبا وطالبات کے اعزاز میں ایک شاندار تعلیمی کانفرنس وتقریب تقسیم انعامات کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں ممتاز و معروف دانشور حضرات شرکت فرمائیں گے۔ زیر صدرت: حضرت مولانا نور محمد مصباحی خطیب و امام جامع مسجد مارواڑی کل۔ مہمانان خصوصی: شری سوبھنکر گھوش چیئرمین حالی شہر میونسپلٹی، شری پروفیسر ہیمانسی بھٹاچاریہ وائس چیئرمین حالی شہر میونسپلٹی، جناب بلال حسن صدر بزم شہر نشاط کولکاتا، زیر نقابت: خواجہ احمد حسین (معروف ادیب) مہمانان ذی وقار: ڈاکٹر وحید الحق آسسٹنٹ پروفیسر (آرجی سی کالج نئی ہٹی)، جناب محمد نصر الدین (ہیڈ ماسٹر بردوان گورنمنٹ ماڈل مدرسہ (انگریزی میڈیم) جناب ڈاکٹر محمد علی حسین شائق (آرجی سی کالج) جناب شیخ عرفان (سابق جنرل منیجر) جناب اسلم اختر (سابق ہیڈ ماسٹر فیض احمد فیض ہائی اسکول تیلنی پاڑہ)، شری کنہائی لال اچاریہ (سی آئی سی نئی ہٹی میونسپلٹی)، جناب ڈاکٹر آصف اختر (جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال)۔ محترمہ مالا ورما (معروف ادیبہ) ماسٹر انیس اعظمی (معروف ادیب)۔ جناب وحید الزماں انصاری، ماسٹر علی انور و ماسٹر اسلم خرم (کھردہ مکتب ہائی اسکول)، ماسٹر ابوالکلام انصاری، جناب ماسٹر اشرف الزماں، محمد صادق، جناب محمد انیس الرحمٰن، جناب ماہتاب سلم، شری سمبر منڈل (اوسی)۔ ہدیہ تشکری: جناب محمد لقمان انصاری، صدر اقراء کیریئر اینڈ ایجوکیشنل سوسائٹی اور مقامی معروف شخصیات تشریف فرماں ہوں گے۔ باشندگان حاجی نگر سے شرکت کی پرخلوص اپیل ہے۔ (ارشد اقبال دانش، سکریٹری)

جامعہ سلیمیہ انوار تاج الشریعہ کمرھٹی میں تقریب ختم بخاری شریف

بروز اتوار 18 رجب المرجب 1446 ہجری مطابق 19 جنوری 2025 کو الحمدللہ جامعہ سلیمیہ انوار تاج الشریعہ للبنات کمرہٹی کولکاتا 58 کی چوتھی تعلیمی فصل بہار کے موقع پر جامعہ کی فارغات عالمات و فاضلات کی تکمیل ختم بخری شریف کی پرنور محفل جامعہ کے اعلی حضرت ہال میں اراکین مدرسہ سلیمیہ و جامعہ ہذا کی جانب سے اہتمام ہوا سربراہ اعلیٰ مدرسہ ہذا خطیب الہند حضرت علامہ ومولانا سیف اللہ علیمی صاحب کی سر براہی اور سر پرست اعلیٰ حضرت مولانا الحاج محمد مشتاق احمد رضوی صاحب کی سر پرستی میں اور مدرسہ سلیمیہ کے مدرسین کرام کی قیادت میں تلاوت کلام اللہ سے محفل کا آغاز ہوا، فضیلت ختم بخاری شریف کے اشعار طلبہ نے پڑھا بعدہ افتتاحی خطاب خطیب الہند حضرت مولانا سیف اللہ عالمی صاحب نے مدرسہ کے اراکین معاونین اور معلمات کے تعلیمی خدمات پر اور جامعہ کی کارکردگی پر مبارکبادی پیش فرمایا اور علم دین کی فضیلت و اہمیت پر نصیحت آمیز کلمات سے نوازا، پھر باضابطہ درس تکمیل بخاری کا آغاز ہوا مدرسہ ھذا کے ناظم اعلیٰ مخزن علم وحکمت معمار قوم وملت خلیفہ تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد مختار عالم رضوی کی زبان فیض ترجمان سے ہوا حضرت موصوف نیبخاری شریف کی کتاب التوحید کی آخری حدیث کا انتہاء پر اثر انداز میں بیان فرمایا اور جس میں امام بخاری علیہ الرحمۃ والرضوان کا عظیم احسان اور جمع احادیث کی عظیم خدمات اور علم حدیث کے حصول کے ذوق وشوق کا ذکر فرمایا اور اس زمانے کے حالات کے مطابق امام بخاری علیہ الرحمۃ والرضوان نے جو باطل فرقے کا رد فرمایا وہ کتاب التوحید میں خصوصیت کے ساتھ مذکور ہے جن میں فرقہ جہمیہ اور معتزلہ کے عقائد میں سے یہ عقیدہ کہ بندوں کے اعمال قیامت میں وزن نہیں کیے جائیں گے جس کا رد بخاری شریف میں کتاب وسنت کے مطابق درج ہے اس کا خلاصہ بیان کیا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ علم حدیث کے حصول کے لیے صحابہ کرام کی اولین ترجیح کو بھی بیان کیا گیا اور یہ بھی ذکر کیا گیا کہ اعمال اگرچہ اعراض ہیں فرقہ معتزلہ میزان عمل کے منکر ہیں - یہ سرا سر باطل عقیدہ ہے مگر رب العزت کی قدرت میں یہ امر مشکل نہیں ہے قرآنی دلائل اور احادیث کثیرہ شاہد ہیں اور عقلی دلائل بھی بے شمار ہیں۔ اس کے علاوہ علم دین کی فضیلت اور علم حدیث کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور محفل ختم بخاری شریف کی فضیلت اور دعا کی مقبولیت کا ذکر ہوا۔

صلاۃ وسلام کے بعد دینی تعلیم کی بقا اور عالم اسلام کی حفاظت وصیانت اور علماء وعوام الناس کے لیے دین کی اشاعت اور فارغات ومعلمات کے لیے نیک دعائیں کی گئی اور جامعہ کی دائمی ترقی کی بھی دعا کرتے ہوئے جامعہ سلیمیہ کی فارغات اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کیا کہ اس دور پر فتن میں جہاں کچھ لڑکیاں جدید تعلیم کی وجہ سے فتنہ ارتداد کے شکار ہیں اس کے سد باب کے لیے ان شاء اللہ الرحمٰن یہ فارغات مدارس اسلامیہ سماج و معاشرہ کے لیے مفید اور بار آور ثابت ہونگی۔

شریک محفل اراکین مدرسہ کے علاوہ کمرہٹی کے علمائے کرام وائمہ عظام وعوام الناس اور حضرت مفتی کلیم الدین عالم بازار، مولانا فتح اللہ اشرفی ہوڑہ مولانا حسیب امجدی ہوڑہ قاری شمیم، حاجی امین الدین۔ حاجی حکیم الدین اور حاجی مفید عالم صاحبان زکریا اسٹریٹ رہے۔

☆

احمد کمال حشمی کی کتاب ''برگ وثمر'' کی رونمائی

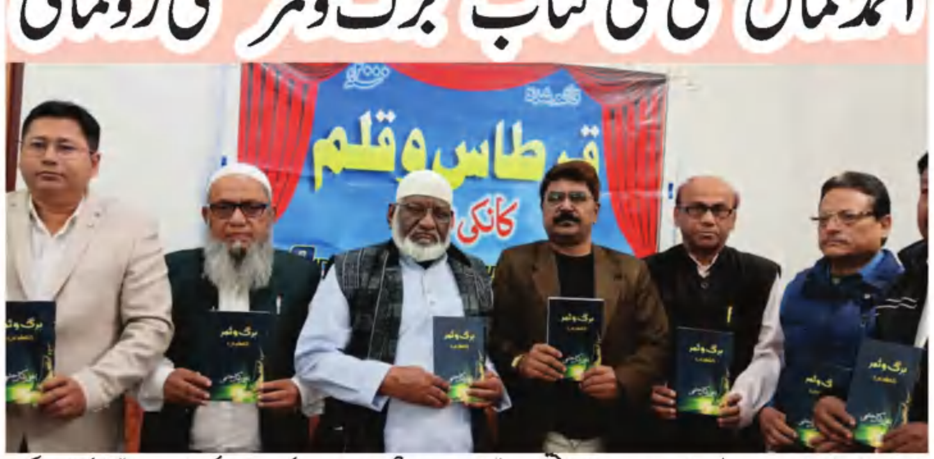

مغربی بنگال کے منفرد لب و لہجے کے شاعر احمد کمال حشمی کی تشطیروں کے مجموعے "برگ وثمر" کی رسم رونمائی ممتاز شاعر ممتاز انور کے ہاتھوں ادا کی گئی۔ رونمائی کی تقریب ادارہ قرطاس وقلم، کانکی نارہ کے بینر تلے اتوار 19۔جنوری 2025 کی شام سات بجے حشمی انسٹی ٹیوٹ، گلی نمبر 3، کانکی نارہ میں منعقد ہوئی۔ صدارت الحاج قمر پیامی کی تھی اور نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر افضال عاقل نے نبھائی۔ مقصود حسن، ایڈیشنل ایس۔ پی، بانکوڑہ بحیثیت مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ تقریب کا آغاز الحاج حکیم اشرف علی کے ذریعہ تلاوت کلام سے ہوا۔ ایس کمال نے بارگاہ رسالت میں نعت کا نذرانہ پیش کیا۔ نسیم اشک نے ایک مختصر مضمون پڑھا جس میں کہا گیا کہ احمد کمال حشمی منفرد تیور کے شاعر ہیں اور غزلوں کے حوالے سے مستحکم شناخت رکھتے ہیں۔ ان کا شمار مغربی بنگال کے نمائندہ شاعروں میں ہوتا ہے۔ اپنی تشطیروں سے انہوں نے شعروں کو بام عروج پر پہنچا دیا ہے۔ خالد اقبال حشمی نے کہا کہ احمد کمال حشمی نے

غالب کو سمجھا، میر کو برسوں بہت پڑھا
پختہ ہوا شعور تو پہلی غزل کہی

اور آج دسویں کتاب کی شکل میں تشطیرات کا مجموعہ پیش کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صنف اہم نہیں ہوتی شاعر اہم ہوتا ہے۔ اچھا شاعر کسی بھی صنف میں اچھی شاعری کرتا ہے۔ احمد کمال حشمی نے تشطیروں میں اچھی شاعری کی ہے۔ ڈاکٹر عظیم ہاشمی نے کہا کہ احمد کمال نے فن تشطیر میں اپنا کمال دکھایا ہے اور ادب میں ایک نئی سیڑھی تعمیر کی ہے۔ شمیم جہانگیری کا خیال تھا کہ احمد کمال حشمی کو کچھ نیا کرنے کا جنون ہمیشہ رہا ہے۔ اسی کی ایک کڑی تشطیرات کا مجموعہ '' برگ وثمر '' ہے۔ عبدالودود انصاری نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ کلکتے کے مضافات میں کلکتے سے زیادہ کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔ ان کا خیال تھا کہ ادب میں جب تک کچھ نیا نہیں ہوگا متاثر کن نہیں ہوگا۔ مہمان خاص مقصود حسن نے کہا کہ احمد کمال حشمی کی تشطیروں میں تضمین کے مصرعے موتی کی طرح جڑے ہوئے ہیں۔ وہ شاعری کو ایک لمبے عرصے سے خون جگر پلا رہے ہیں۔ افضال عاقل کا یہ قطعہ بہت پسند کیا گیا۔

فنکار بے مثال بھی احمد کمال ہیں
انسان خوش خصال بھی احمد کمال ہیں
فن شاعری کا ہو کہ ہنر ترجمے کا ہو
ہر فن میں باکمال بھی احمد کمال ہیں

ممتاز انور نے کتاب کی رونمائی کرتے ہوئے فن تشطیر پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ تشطیر عربی لفظ شطر سے بنا ہے جس کا مطلب ہے چیرنا۔ یہ تضمین ہی کی ایک شکل ہے اور اردو میں اس کی روایت بہت پرانی ہے۔ ایک صاحب کا یہ دعویٰ غلط ہے کہ وہ اس کے موجد ہیں اور یہ کہ 1974 سے اس کی ابتدا ہوئی۔ انہوں نے تشطیر کو تسطیر لکھنے والوں کو بھی غلط ٹھہرایا۔ انہوں نے ''برگ و ثمر'' سے کچھ مثالیں پیش کرتے ہوئے احمد کمال حشمی کی تشطیر گوئی کی ستائش کی۔ بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے سابق وائس چیرمین محمد مقصود عالم نے کہا کہ ہمارے لئے یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ ادب کی دنیا میں کانکی نارہ احمد کمال حشمی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ محمد علی صدیقی نے کہا کہ احمد کمال حشمی کو شغل شاعری کا شوق ہے اور وہ اسی میں زندگی بسر کر رہے ہیں اس لئے بقول غالب عیش کر رہے ہیں۔ عاطف جلیس نے بتایا کہ وہ 1992 سے احمد کمال حشمی کی شاعرانہ صلاحیتوں کے معترف ہیں جب انہوں نے ان کی فرمائش پر ان کے دوست کے لئے ایک شاندار سہرا لکھا تھا۔ صدر محفل قمر پیامی کی مبارک باد اور دعائیہ کلمات کے ساتھ محفل برخاست ہوئی۔

پروگرام کے خاتمے پر مقصود حسن نے کتاب کی 40 کاپیاں خرید کر حاضرین میں تقسیم کیں۔ افروز ثاقب، احسن کمال مانوی (رشڑا) روشن ضمیر (ٹیٹا گڑھ)، سعادت علی بیگ، شمشیر علی شعلہ، سہیل نور، سوز اختر، علی انور، خرم اسلم پرویز، محمد صادق، احسان خان، شمیم انور، جاوید اقبال، محمد ظہیر الدین، اختر علی اور فیصل کمال حشمی نے اپنی موجودگی سے محفل کو باوقار بنایا۔

☆

قومی اقلیتی ریزرویشن مورچہ کے قومی صدر حاجی محمد پرویز صدیقی آج رانی گنج کا کیا دورہ

رانی گنج: 20 جنوری: قومی اقلیتی ریزرویشن مورچہ کے قومی صدر اور مدرسہ ماڈرنائزیشن ایجوکیشن انڈیا حاجی محمد پرویز صدیقی آج رانی گنج کے مشہور مزار حضور غوثِ بنگلہ کے دربار پر حاضری دی۔ انہوں نے یہاں مزار کمیٹی سےبھی بات چیت کی۔ اس موقع پر رانی گنج ٹی ایم سی اقلیتی سیل کے صدر نیاز احمد، عامر شہزادہ، آفتاب عالم، کچیل خان، محان خان، ڈاکٹر فیروز اشرفی اور ٹی ایم سی کے کئی کارکنان یہاں موجود تھے۔ اس موقع پر حاجی محمد پرویز صدیقی نے کہا کہ وہ دہلی سے پہلی بار رانی گنج آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ یہاں اقلیتی طبقے کے لیے ریاستی حکومت کے منصوبوں پر عمل درآمد صحیح طریقے سے ہو رہی ہے یہ نہیں جانکاری حاصل کرنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے اقلیتوں کے لیے کئی پراجیکٹس چلائے جاتے ہیں لیکن زمینی سطح پر ان پر عمل درآمد نہیں ہوتا، یہ دیکھنے کے لیے وہ آج یہاں آئے ہیں نیز علاقوں کا دورہ کر کے مسجد مدرسہ و مولانا سمیت اقلیتی نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی مغربی بنگال میں ایسے 9000 قبرستان ہیں جن کے لیے قرعہ اندازی کے لیے فنڈز فراہم کیے گئے ہیں لیکن ابھی تک کام نہیں ہو سکا ہے جس کی وجہ سے تمام کام ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ اس بارے میں معلومات لی جائیں گی اور اس کے لیے انہوں نے مقامی انتظامیہ اور مقامی قیادت کو متحرک ہونے کی درخواست کی ہے، انہوں نے کہا کہ ان کے آج کے دورے کا مقصد مقامی قیادت اور انتظامیہ سے بات کرنا اور حکومت کی جانب سے دی جانے والی سہولیات سے آگاہ کرنا ہے۔ اس موقع پر رانی گنج کے ٹی ایم سی اقلیتی سیل کے صدر نیاز احمد نے بھی کہا کہ ریاستی حکومت کے جانب سے بھی اقلیتوں کے لئے کئی پروجیکٹ چلائے جا رہے ہیں۔ مذہبی مقامات کو دیئے گئے فنڈ کا صحیح استعمال ہو اور وہ صحیح جگہ پر پہنچیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقلیتی اسکیم سے متعلق سبھی چھوٹے بڑے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ان کے مسائل کا حل بھی قیادت کی مشترکہ کوششوں سے نکالا جائے گا۔

بانسبیڑیا آئی۔ایم۔ہائی مدرسہ (ہائی سکینڈری) کے طلبا و طالبات نے ریاستی اسپورٹس میں شاندار مظاہرہ کیا

بانسبیڑیا میں 1957 میں قائم آئی۔ ایم۔ ہائی مدرسہ (ہائر سکینڈری) اپنی نوعیت کا واحد ہائی مدرسہ ہے۔ جہاں نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ اسپورٹس کے فیلڈس بھی یہاں کے طلبہ وطلبا اپنی عمدہ اور بہترین کارکردگی پیش کرنے میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ اور اس کا ثبوت 15 واں مغربی بنگال مدرسہ اسپورٹس اینڈ گیمز س ریاستی سطح پر ہونے والیآرم باغ کے Ground Parul میں دیکھنےکو ملا. جب اس مدرسہ کی درجہ دہم کی طالبہ جانوی خاتون نے 1500 میٹر 800 میٹر کی دوڑ میں اپنے تمام حریفوں کو کافی پیچھے چھوڑ کر بہت آگے نکل گئی اور اول مقام حاصل کیا۔ اس کے علاوہ جیولین میں بھی عمدہ مثال پیش کی۔ اس غیر معمولی کامیابی پر وہاں موجود تمام حاضرین کیعلاوہ مہمانانِ خصوصی نے بھی مبارک باد پیش کرنے پر مجبور ہو گئے۔ اور آئندہ بھی اِسی طرح کی کامیابی حاصل کرنے کی دعائیں دیں۔ مزید برآں، محمد عرفان علی، محمد امن عالم اور زاہد عالم نے بھی بالترتیب لانگ جمپ اور جیولین میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ ان لوگوں کی اس بے پناہ کامیابی کو دیکھتے ہوئے مدرسہ کے انتہائی متحرک سکریٹر جناب محمد ذو الفقار علی اور ٹیچر انچارج جناب عبدالحق صاحب نے کامیاب طلبہ و طالبات کے علاوہ انہیں تربیت دینے والے گیمس ٹیچر جناب شاداب عبدالماجد اور جناب ابوالنصر صاحب کو صمیم قلب کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کی اور ڈھیر ساری دعاؤں سے نوازا۔ (مبارک علی ناز)

اردو اکاڈمی کے 17 ویں کتابی میلے میں سیرت پبلی کیشنز کے اسٹال پر طلبہ کتابیں دیکھتے ہوئے

مہاجتی سدن میں سالانہ اسکول پروگرام بعنوان ''عزم''

کولکاتا 20 جنوری: کولکاتا کے مہاجتی سدن میں پہلا سالانہ پروگرام جیسا دوسرا سالانہ اسکول فنکشن ''عزم'' کو نہایت ہی محنت سے طلباء و ٹیچرس حضرات وٹرسٹی حضرات نے پیش کیا۔ جو کہ تاریخ رقم کر دیا۔ نظم ''رین رین گو آوے'' اور ''بے بی شارک'' نے دیکھنے والوں کو خوب پسند آیا۔ خیرہ کر دینے والی رنگا رنگ روشنیوں میں میوزک کے ساتھ بچوں نے جو ڈانس کا مظاہرہ کیا وہ بھی دلچسپی سے پر تھا۔ ڈرامہ ''دادی ماں مان جاؤ'' نے دیکھنے والوں کو کافی متاثر کیا۔ اس پروگرام میں ناخواندگی، کم عمری میں بچیوں کی شادی اور اسکول نہ بھیجنے کی فتور دماغی کو جس پرائے میں پیش کیا گیا وہ کافی متاثر کن رہا۔ اس کے بعد بچوں نے موجودہ دور میں تعلیمی بیداری کو خاص موضوع بنایا اور اسلامی حوالے سے بتایا کہ ہر مرد وزن کو تعلیم حاصل کرنا ضروری ہے۔ خاص کر اس وقت لڑکیوں کو تعلیمی زیور سے آراستہ کرنا والدین کی پہلی ذمہ داری ہے۔ اس سے سماج ومعاشرے کی ترقی ہوتی ہے۔ بعد میں اس کا اچھا اثر نسل پر بھی پڑتا ہے۔ ''عزم'' جیسا پروگرام نئی نسل کیلئے سبق آموز ہے۔

17 ویں کل ہند اردو کتاب میلے میں میڈیکل کیمپ کا اہتمام

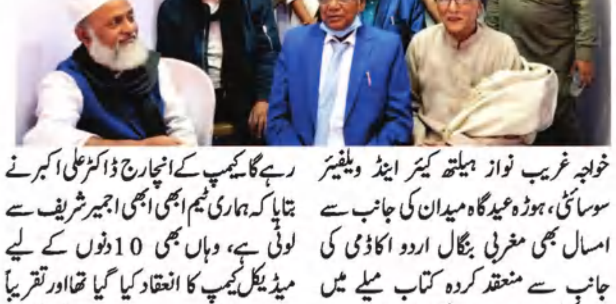

خواجہ غریب نواز ہیلتھ کیئر اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، ہوڑہ عیدگاہ میدان کی جانب سے امسال بھی مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے منعقد کردہ کتاب میلے میں میڈیکل کیمپ کا افتتاح ڈاکٹر اظہار آصفی نے کیا۔ اس میڈیکل کیمپ میں علاج کی بنیادی سہولتیں دستیاب ہوں گی۔ یہ کیمپ 17 جنوری سے 26 جنوری 2025ء تک چلتا رہے گا۔ کیمپ کے انچارج ڈاکٹر علی اکبر نے بتایا کہ ہماری ٹیم ابھی ابھی اجمیر شریف سے لوٹی ہے، وہاں بھی 10 دنوں کے لیے میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا اور تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار مریضوں کا علاج کیا گیا۔ یہاں بھی ہماری کوشش یہی رہے گی بلکہ موتیا بند کے مریض بھی ہوں گے تو ماہانہ ہونے والے مفت آپریشن کیمپ کی معینہ تاریخ پر اپریشن کرا دیا جائے گا۔ ادارے کے سکریٹری جناب بدر الزماں انصاری نے کہا کہ ہم شکر گزار ہیں اردو اکاڈمی کے وائس چیرمین جناب ندیم الحق صاحب کا جنھوں نے میڈیکل کیمپ کے اہتمام کا موقع دیا۔ اس کے علاوہ ان شاء اللہ ہم حج کے موقع پر بھی میڈیکل کیمپ کا اہتمام کریں گے۔ اس کیمپ میں ڈاکٹر نصیب انصاری، ڈاکٹر اظہار آصفی، ڈاکٹر مقتدیٰ انصاری، ڈاکٹر معین الدین، ڈاکٹر اے کے ملک، ڈاکٹر سلطان احمد، ڈاکٹر علی اکبر، ڈاکٹر انیس احمد، ڈاکٹر شمیم احمد، ڈاکٹر ابوشمع انصاری، ڈاکٹر ذبیر عالم، ڈاکٹر علیشا علی اور ڈاکٹر ارسلان معین ہوں گے۔ اس موقع پر ہماری ٹیم کے اسسٹنٹ اور نرسنگ ممبران کے ساتھ ہی ہمارے ادارے کے ممبران بھی موجود ہوں گے جو باہمی طور تعاون کریں گے۔ (سکریٹری، بدر الزماں انصاری)

کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتوں کے ساتھ ہمارا ابھی بھی اتحاد: تیجسوی

اورنگ آباد (اے این بی) بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے کہا کہ ریاست میں ان کا کانگریس اور بائیں بازو کی جماعتوں کے ساتھ پہلے بھی اتحاد تھا اور آج بھی ہے نیز آئندہ اسمبلی انتخابات میں اس بار ہم ریاست کے تمام علاقوں میں بہتر کارکردگی دکھائیں گے۔ پیر کو اورنگ آباد کے ڈسٹرکٹ گیسٹ ہاؤس میں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ بہار کی موجودہ حکومت سے عام عوام پریشان اور دکھی ہے اور ایسے میں عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کہتے ہیں کہ میں نے بہار میں سب کچھ کر دیا اور اب کرنے کو کچھ نہیں بچا ہے۔ اب ان کے پاس بہار کے لیے نہ تو کوئی ویژن ہے اور نہ ہی کوئی بلیو پرنٹ۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ آر جے ڈی کے صدر لالو پرساد نے ریاست کے لوگوں کو سماجی انصاف فراہم کرنے کا کام کیا اور اب معاشی انصاف فراہم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ ہماری حکومت بنی تو معاشی انصاف فراہم کریں گے۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا مسٹر کمار کے لیے آر جے ڈی کے دروازے کھلے ہیں، مسٹر یادو نے کہا کہ اب انتخابات ہوں گے اور عوام انتخاب کریں گے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے تنظیمی ڈھانچہ کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ورکر درشن کم ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی پرگتی یاترا پر ہونے والے اخراجات کے حوالہ سے الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غریب ریاست بہار میں وزیر اعلیٰ کی یاترا پر 78.225 کروڑ روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔

یکم فروری کو اساتذہ سیاہ بلا لگا کر کریں گے احتجاج

چھپرہ: آئندہ یکم فروری کو تمام اساتذہ این پی ایس کے خلاف اور او پی ایس کی حمایت میں سیاہ بلا لگا کر احتجاج ظاہر کرتے ہوئے کام کریں گے۔ مذکورہ باتیں بہار اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری اور سارن کے پرنسپل سکریٹری دنیش کمار سنگھ نے کہیں۔ مسٹر سنگھ پرائمری اسکول چھپرہ جنکشن کے احاطے میں منعقدہ یونین میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے موجود نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن کی کال کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ میٹنگ میں زونل نمائندوں نے مختلف مسائل اٹھائے۔ اہم مسائل میں وششٹ ٹیچرز کے پران نمبر تیار کرنا، راگھویندر شرما کیس سے مستفید ہونے والے اساتذہ کا جلد پروموشن، مختلف قسم کی زیر التوا ادائیگیاں، طبی چھٹیوں سے متعلق مسائل وغیرہ شامل ہیں۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع صدر ابھے سنگھ نے یقین دلایا کہ جلد ہی افسران سے ملاقات کر تمام مسائل کو حل کیا جائے گا۔ موقع پر آلوک کمار سنگھ، سنجے کمار، ہری کمار مشرا، نیتانند سنگھ، دلیپ کمار سنگھ، بندیشوری سنگھ، انیل کمار سنگھ، انوج کمار، شیلیندر رام، کملیش یادو، امیش یادو، سنجیت سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

این ڈی اے کی بھاری اکثریت سے جیت یقینی ہے: شاہنواز

سمستی پور (اے این بی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی ترجمان اور سابق مرکزی وزیر سید شاہنواز حسین نے آج دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) بہار میں دو سو سے زیادہ سیٹیں جیت کر ریاست میں قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں ایک بار پھر حکومت بنائیں گے۔ پیر کو سمستی پور ضلع کے چک بہاؤالدین میں ایلیٹ مائنڈز انٹرنیشنل اسکول کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر شاہنواز حسین نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ڈبل انجن والی حکومت بہار کو خوبصورت بنانے میں لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لئے اسمبلی انتخابات میں دوہرا ہندسہ عبور کرنا مشکل ہوگا۔ کیونکہ لوگوں نے مکمل طور پر بی جے پی اتحاد (این ڈی اے) کے ساتھ جانے کا اپنا ذہن بنا لیا ہے۔ جس کی تازہ مثال بہار میں ہونے والے قانون ساز کونسل کے انتخابات ہیں۔ اس موقع پر ماہر تعلیم اور الحسن ٹیچرز ٹریننگ کالج کے چیئرمین خورشید عالم فریدی اور دیگر افراد کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ضلع کے 5 بلاکس کو ایمبولینس کا تحفہ، سی ایس نے گرین سگنل دکھا دیا

رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں ڈی ایم نے منصوبوں کو تیز کرنے کی دیں ہدایات

سہسرام (اے این بی): ریاستی حکومت نے ضلع کے مریضوں کو پانچ ایمبولینس تحفے میں دی ہیں۔ پانچوں ایمبولینسیں بنیادی لائف سپورٹ والے مریضوں کے لیے دستیاب کرائی گئی ہیں۔ روہتاس کے سول سرجن ڈاکٹر منیراج رنجن نے پیر کو صدر اسپتال کے احاطے سے انہیں جھنڈی دکھا کر مختلف بلاکس میں روانہ کیا۔ اس سلسلے میں روہتاس کے سول سرجن ڈاکٹر منیراج رنجن نے بتایا کہ پانچ ایمبولینسیں نوکھا، راج پور، سوریہ پورہ، روہتاس اور دینارا بلاکس میں بھیجی گئی ہیں۔ جو بنیادی لائف سپورٹ سسٹم سے لیس ہے۔ ان ایمبولینسوں کی دستیابی اب مریضوں کی جان بچانے میں کافی حد تک آگے بڑھے گی۔ ایمبولینسز کو بنیادی لائف سپورٹ سسٹم کی طرز پر ڈیزائن کیا گیا ہے جس سے تشویشناک حالت میں مبتلا مریضوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ باقی ماندہ بلاکس کو بھی جلد ایمبولینس فراہم کردی جائے گی تاکہ غریب مریضوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اشوک کمار، ڈی پی ایم ڈاکٹر سنجے کمار اور دیگر افسران موجود تھے۔

ادھر ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ کی طرف سے ضلع رابطہ کمیٹی اور تکنیکی محکمہ کی ایک میٹنگ پیر کو ہوئی میٹنگ میں تمام ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔ تمام افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ دیگر محکموں کے ساتھ کوآرڈینیشن قائم کر کے تمام سکیموں کو تیز کریں اور کسی بھی قسم کے محکمانہ مسئلہ کو حل کریں۔ میٹنگ میں متعلقہ انجینئروں اور محکمہ پنچایتی راج کو پنچایت سرکاری عمارت کی تعمیر میں تیزی لانے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد مجوزہ اسکیموں کی فہرست فراہم کریں تاکہ اسکیم کو وقت پر مکمل کیا جا سکے۔

حکومت کی عوامی فلاح پر عمل آوری سے متعلق ڈی ایم کی میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی صدارت میں حکومت کی عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں پر عمل آوری سے متعلق مختلف سرگرمیوں کا ہفتہ وار جائزہ اجلاس کلکٹریٹ میں واقع پرگیان آڈیٹوریم میں تمام ضلع سطح کے محکموں کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ منعقد ہوا۔ مذکورہ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے ہر کھیت کو آبپاشی کے پانی محکمہ کھیل کی اسکیموں ضلعی عوامی شکایات کے ازالے میں درج شکایت بشمول سات نشچے اسکیم تطہیر، سی پی گرام، وزیر اعلیٰ کے پروگرام میں موصول ہونے والی درخواستوں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا جنتا دربار ہائی کورٹ میں زیر التوا معلومات انسانی حقوق وغیرہ سے متعلق ایک ایک کر کے جائزہ لیا گیا۔ محکمہ کھیل کی اسکیموں کا جائزہ لینے کے دوران ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ ضلع کے تحت آنے والی تمام پنچایتوں میں فوری طور پر اسپورٹس کلب قائم کریں اور کھیل کے میدانوں کی 100% تعمیر کو یقینی بنائیں۔ جائزہ کے دوران معلوم ہوا کہ اب تک 223 کھیل کے میدانوں کے لیے زمین دستیاب ہو چکی ہے۔ متعلقہ بلاک افسر کو باقی کھیل کے میدان کے لیے زمین فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ لینڈ ریفارمز سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر مناسب اراضی کی نشاندہی کریں اور کھیل کے میدان کی تعمیر کی تجویز کی بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ ضلع کی تمام پنچایتوں میں کھیل کے میدانوں کی تعمیر کے کام میں تیزی لائی جائے۔

افسران اسکیم کا فائدہ دینے کے نام پر غریب مستحقین کا استحصال کر رہے ہیں: سرفراز عالم

ارریہ: (اے این بی) ایک طرف بہار میں انصاف کے ساتھ ہر میدان میں ترقی ضرور ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہاں کے اہلکار ارریہ ضلع میں ترقی کی تیز رفتاری میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ ضلع کے غریب اور نادار مستحقین کو مختلف اسکیموں کا فائدہ پہنچانے کے نام پر یہاں تعینات افسران کھلے عام ان کا مالی استحصال کر رہے ہیں۔ یہ باتیں بہار حکومت کے سابق لینڈ ریفارمز اور ریونیو منسٹر اور سابق ایم پی سرفراز عالم نے ارریہ میں اپنی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس میں کہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لگتا ہے کہ اہلکار آقا اور عوام نوکر بن گئے ہیں۔ افسر شاہی انتہا پر ہے۔ کسی بھی دفتر میں غیر قانونی رشوت ادا کیے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا، تمام بلاک سطح کے دفاتر مڈل مین، (درمیانی آدمی) چلاتے ہیں۔ دلالوں اور اہلکاروں کے حوصلے اپنے عروج پر ہیں۔ لگتا ہے ان پر کسی کا کنٹرول نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ حمام میں سب ننگے ہیں، سرفراز عالم نے کہا کہ حکومت درجنوں فائدے کی اسکیمیں چلا رہی ہے، لیکن اسکیموں کا فائدہ حقیقی مستحقین تک نہیں پہنچ پا رہا۔ افسران اور دلالوں کی ملی بھگت کی وجہ سے فائدہ اٹھانے والے حکومت کی مختلف اسکیموں سے محروم ہیں، اس لئے ایسے دلالوں اور کرپٹ اہلکاروں کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ سرفراز عالم نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے کرپٹ اہلکاروں اور دلالوں کی نشاندہی کرنے اور ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ بھی کیا۔

اقلیت کے مسیحا وزیر اعلیٰ اردو ادارے کو فعال کب کریں گے؟

ہسپورہ (اورنگ آباد): جے ڈی یو لیڈر چندریش پٹیل، سابق ایم ایل اے بھاجپا لیڈر منوج کمار شرما، ادبی تنظیم بزم ادب سکریٹری ڈاکٹر ذاکر حسین و اردو دنیا کے مشہور و معروف مکالمہ کار و بے باک صحافی نثار احمد صدیقی نے مشترکہ سرکاری و غیر سرکاری مسلم اقلیتی ادارے کی مفلوجیت کے بارے میں بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست بہار کی "اردو" دوسری سرکاری زبان ہونے کے باوجود اردو ادارے میں کل وقتی چیرمین ڈائریکٹر و سکریٹری نہ ہونے کی وجہ سے اس زبان کی ترویج و اشاعت چھ سالوں سے مفلوجیت کا شکار ہے۔ اس کے علاوے بہار کے بہت سارے سرکاری دفاتر و اسکولی ایسے ملیں گے جہاں اب تک ہندی کے ساتھ اُردو میں سائن بورڈ و تختی نہیں لگائے گئے۔ اُردو مشاورتی کمیٹی میں چیرمین نہ رہنے کی وجہ کر ایسا ہے۔ آج سے چھ سال قبل مشاورتی کمیٹی کے چیرمین (شفیع مسہدی) نے کئی سرکاری دفاتر میں ہندی کے ساتھ اُردو میں بورڈ و تختی لگوائے تھے لیکن وقت کے گزرتے وہ سب اردو بورڈ و تختی کو ختم کر دیئے گئے۔ بہار اردو اکادمی میں جز وقتی سکریٹری کی وجہ سے اُردو کے ترویج و اشاعت وادی ایکٹی ویٹی بھی چھ سالوں سے ٹھپ ہے۔ ان چھ سالوں میں اشاعتی تعاون کے لیے مسودہ جمع کرنے کا اخبارات میں اشتہار آج تک نہیں آئے۔ بہار اردو اکادمی کی کارکردگی سے عالمی سطح کے اُردو انٹلکچول اچھی طرح واقف ہیں۔ یہ نیم سرکاری ادارہ علمی و ادبی سرگرمیوں میں برابر آگے رہا۔ ہندوستان کی سب ہی ریاستی اردو اکادمیاں بہار اُردو اکادمی کے نقش قدم پر چل رہی تھیں۔ اس نیم سرکاری ادارہ (بہار اردو اکادمی) نے عالمی اردو کانفرنس، خواتین کانفرنس، کل ہند اردو کانفرنس، صوبائی کانفرنس اور دوسرے کئی علمی و ادبی سرگرمیاں برابر جاری رکھا لیکن آج چھ سال سے حکومت بہار کی کوتاہی کے وجہ کر بہار اردو اکادمی تعطل کا شکار ہے کیونکہ جز وقتی سکریٹری اپنے نا اہلی کی بنیاد پر اس زبان کی ترقی نہ ہونے دی۔ آج صوبائی اردو زبان کی ایکٹی ویٹی تقریباً ختم ہو چکی ہیں۔ اردو ڈائریکٹوریٹ کے سابق اردو ڈائریکٹر (جو دسمبر 24 میں سبکدوش ہوئے) کی کارکردگی سے کون اُردو داں واقف نہیں انکی نا اہلی نے اُردو ڈائریکٹوریٹ کو دس سال پیچھے ڈھکیل دیا۔ انہوں نے تو اشاعتی تعاون 24-25ء کے لیے مسودہ تک طلب نہیں کئے۔ لہٰذا ہم سب بیان کردہ کا وزیر اعلیٰ و اقلیتی وزیر سے گزارش ہے کہ ایسے نا اہل، کاہل اُردو داں چیرمین، ڈائریکٹر و سکریٹری ہرگز نہ بحال کریں۔ جو اردو زبان و اردو ادب کی اہمیت سے واقف نہ ہو۔ کل وقتی چیرمین، ڈائریکٹر و سکریٹری کے لیے تجربہ کار، نظم و نسق کا تجربہ ادب سے واقفیت رکھنے والا شاعر و ادیب صحافی سبکدوش افسر کیوں نہ ہو اسے جلد نامزد کرنے کی کوشش کرے تاکہ صوبہ بہار میں پھر سے علمی و ادبی سرگرمیوں کا سلسلہ شروع ہو۔

سوشل میڈیا سے صحافت کے چیلنجز میں اضافہ: وی سی

دربھنگہ (اے این بی) باوقار سندیپ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر سمیر کمار ورما نے میڈیا کو سماجی تبدیلی کا بردار قرار دیتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے آنے سے صحافت کے سامنے چیلنجز ضرور بڑھے ہیں لیکن اس کی مطابقت برقرار ہے۔ وائس چانسلر مسٹر ورما نے اتوار کو معروف صحافی آنجہانی رام گووند پرساد گپتا کی 29ویں برسی کے موقع پر منعقدہ 'عصری صحافت کے چیلنجز' کے موضوع پر سیمینار سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے دور میں صحافت کے سامنے چیلنجز بڑھ گئے ہیں، لیکن اس کی مطابقت اب بھی باقی ہے۔ آج کا میڈیا تجارتی ڈھانچے میں تبدیل ہو چکا ہے۔ کمرشل ازم بڑھ گیا ہے۔ اس صورتحال میں درمیانی اور نچلی سطح کے صحافیوں کا کردار اہم ہو گیا ہے۔ سچ کو سامنے لانے کی ذمہ داری ان ہی کے اوپر ہے۔ مہمان خصوصی صحافی اور بینی پور کے ایم ایل اے ڈاکٹر ونے کمار چودھری نے کہا کہ صحافیوں کے لیے لکھنا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ ایمانداری سے لکھی گئی خبروں کا اثر آج بھی نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ صحافت کے وجود کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر جانبدارانہ صحافت ہی دور جدید کے چیلنجز کا خاتمہ کرے گی۔ صحافت کل بھی متعلقہ تھی اور آئندہ بھی رہے گی۔ صحافیوں کو صرف اپنی ذمہ داریاں نبھانی ہوں گی ورنہ سچ پیچھے رہ جائے گا۔ اعتبار میڈیا کا سرمایہ ہے۔ جب تک یہ زندہ رہے گا صحافت زندہ رہے گی۔ نقاد اور ادیب پروفیسر۔ ڈاکٹر ستیش سنگھ نے کہا کہ مذہبی عدم برداشت کا جو ماحول پیدا ہوا ہے اس پر قابو پانا میڈیا کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ اس کی تحقیقات کر کے اور سماجی ہم آہنگی قائم کر کے میڈیا اس چیلنج کو ختم کر سکتا ہے۔ اس سے صحافت کو ایک نئی جہت ملے گی۔ صحت مند معاشرے کی تشکیل صحافت کی ذمہ داری ہے۔ اس اہم ذمہ داری کو نبھانے سے صحافت کے چیلنجز کم ہوں گے۔ سینئر صحافی گنگیش مشرا نے کہا کہ صحافت کے سامنے سب سے بڑا چیلنج قاری اور سامع کو جوڑنا ہے۔ اس کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ خبروں کو ایسے شعبے سے منسلک کیا جائے جس سے سماجی تبدیلی آ سکے۔ لوگ متاثر ہوں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ خبر کو آسان اور دلچسپ الفاظ میں پہنچایا جائے۔ سینئر صحافی وشنو کمار جھا نے کہا کہ قارئین اور ناظرین کو باندھ کر رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس جدید دور میں اگر صحافی خود کو اپ ڈیٹ نہیں کریں گے تو صحافت ڈھول ہو جائے گی۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس صحافت کو بھی کافی حد تک متاثر کر رہی ہے۔ اس کا مثبت استعمال کرنا جدید خبروں کی تحریر میں کافی چیلنجنگ ہوتا جا رہا ہے۔ خیر مقدمی چیئرمین اور موضوع کے تعارف کا کردار ادا کرتے ہوئے سینئر ادیب رام چندر سنگھ چندریش نے کہا کہ زندگی کے ہر شعبے میں چیلنجز ہی چیلنجز ہیں۔ بہادر اور سنجیدہ لوگ چیلنجوں کو چاندنی سمجھ کر گلے لگا لیتے ہیں لیکن بے صبرے، بزدل اور کمزور ذہن کے لوگ چیلنجز کو چلچلاتی دھوپ سمجھ کر اس سے ڈر کر بھاگنے کا کام کرتے ہیں۔

موٹر سائیکل کی ٹکر سے ایک شخص کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے دریا پور تھانہ علاقے میں موٹر سائیکل کی زد میں آ کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ بیلہ محمد پور گاؤں کا رہنے والا رامائن مہتو (60) بکریاں چرانے کھیتوں میں جا رہا تھا۔ اسی دوران ایک بے قابو موٹر سائیکل سوار نے اسے ٹکر مار دی جس سے وہ زخمی ہو گیا۔ اہل خانہ اسے زخمی حالت میں علاج کے لیے نزدیکی صحت مرکز لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے نامعلوم موٹر سائیکل سوار کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

نتیش آج پرگتی یاترا کے دوران ٹھاکر گنج پہنچیں گے

ٹھاکر گنج (اے این بی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار آج ٹھاکر گنج بلاک کے کٹھل ڈانگی گاؤں پہنچیں گے جس کا ان کی بہت انتظار کی جا رہی پرگتی یاترا ہے۔ یہ یاترا ٹھاکر گنج کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے اور عوام سے بات چیت کے مقصد سے منعقد کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کشن گنج ضلع میں چار مقامات کا دورہ کریں گے جن میں کٹھل ڈانگی، بلمالا، ڈیرا ماری اور دیوگھاٹ کھگڑا شامل ہیں۔ لع انتظامیہ کی طرف سے جاری وزیر اعلیٰ نتیش کمار بہار کی پرگتی یاترا سے متعلق منٹ ٹو منٹ اور ٹور پروگرام کے مطابق سی ایم نتیش کمار صبح 10:30 بجے ہیلی کاپٹر کے ذریعے کٹھل ڈانگی گاؤں کے کربلا میدان میں ہیلی پیڈ پر اتریں گے۔ اس کے بعد سی ایم نتیش کمار اپنی کابینہ کے دیگر ارکان کے ساتھ سب سے پہلے سنگ بنیاد رکھیں گے اور پرائمری اسکول کٹھل ڈانگی، اقلیتی ٹولہ ٹور، مستحقین میں اقلیتوں سے متعلق مختلف اسکیموں کی تقسیم، آنگن واڑی سنٹر، کمیونٹی ہال، جیویکا بھون اور کمیونٹی ٹوائلٹ کا افتتاح کریں گے۔ اس کے علاوہ مجوزہ ٹھاکر گنج بائی پاس روڈ سے متعلق مسائل کا ریاستی اور ضلع سطح کے عہدیداروں کے ساتھ جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے بعد، صبح 11:05 بجے، پروگرام کا مقام گرام پنچایت پٹیشری (ٹھاکر گنج) کے گاؤں کٹھل ڈانگی کے ہیلی پیڈ سے جواہر نودیا کے ہیلی پیڈ کے لیے روانہ ہوگا۔ اس موقع پر ضلع انتظامیہ کے ساتھ ساتھ سابق وزیر نوشاد عالم، ضلع پریشد نمائندہ احمد حسین، جدیو لیڈر مولانا تحسین رضا نظامی، مکھیا نمائندہ دلشاد راہی وغیرہ موجود رہوں گے۔

مڑھوڑہ شوگر مل کو شروع کرنے کی کوششیں تیز کی جائیں گی

مڑھوڑہ: ویٹرنز فورم کے سکریٹری ڈاکٹر بی این پی سنگھ اور پنچ میل سنستھا کے سکریٹری پروفیسر پرتھوی راج سنگھ کی مشترکہ نمائندگی میں ایک میٹنگ کا اہتمام جی ایم بنگلہ کے احاطے میں کیا گیا تھا۔ میٹنگ میں علاقہ کے دانشوروں، کسانوں، مزدوروں، تاجروں اور سماجی کارکنوں نے شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت ایئر کموڈور رندھیر پرتاپ سنگھ نے کی۔ موقع پر شوگر مل کو دوبارہ شروع کرنے کے حوالے سے مختلف جماعتوں سے بات چیت کی گئی۔ اس کے لیے 11 رکنی کوآپریٹو کمیٹی تشکیل دی گئی۔ فیصلہ کیا گیا کہ مستقبل میں مل کے آس پاس کے بلاکس کے لوگوں کو شامل کر کے اس میں توسیع کی جائے گی۔ ڈاکٹر بی این پی سنگھ نے کہا کہ پہلے یہ معاملہ بی ایف آئی آر کیس نمبر 99/92 میں آیا تھا۔ مثبت اور درست سمت پر مبنی اقدامات کی عدم موجودگی میں کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ انہوں نے اس معاملے کے تمام پہلوؤں کا گہرائی سے مطالعہ کیا ہے۔ اب بھی شوگر مل کے دوبارہ قائم ہونے کا امکان موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ مڑھوڑہ شوگر مل کے قیام کے لیے ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کر لی گئی ہے۔ جسے وزارت ٹیکسٹائل اور آئی ایف سی آئی کو بھیجا جائے گا۔ ایئر کموڈور رندھیر پرتاپ سنگھ نے کہا کہ ہم مل کر دہلی میں تمام کام دیکھیں گے۔ پروفیسر پرتھوی راج سنگھ نے کہا کہ یہ کوشش غیر سیاسی ہے۔ اس لیے یہ یقینی طور پر کامیاب ہوگا۔

این ڈی اے کی ضلع سطح کی ورکر کانفرنس کی تیاریاں مکمل

سیوان: شہر کے گاندھی میدان میں 21 جنوری کو ہونے والی این ڈی اے کی ضلعی سطح کے ورکرس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے تمام حلقہ کار پارٹیاں دن رات کام کر رہی ہیں۔ کانفرنس کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ این ڈی اے کی ضلع سطح کی ورکر کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے پروگرام کوآرڈینیٹر سنجے پانڈے اور جے ڈی یو کے ضلع صدر چندر کیتو سنگھ نے کہا کہ یہ کانفرنس ضلع کی ایک تاریخی کانفرنس ہوگی۔ اس کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔

عقیدت واحترام کے ساتھ یاد کئے گئے مہارانا پرتاپ

چھپرہ: مہارانا پرتاپ کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر استاد لیڈر سمریندر بہادر سنگھ کی قیادت میں نمائندگان نے مجسمہ پر گل پوشی کی۔ اس موقع پر مسٹر بہادر نے مہارانا پرتاپ کی شخصیت اور ان کے تعاون پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے گھاس کی روٹی کھائی لیکن غلامی قبول نہیں کی۔ سماج کے اتحاد اور سماجی انصاف کے لیے ان کی جدوجہد انمول ہے۔ انہوں نے اپنی زندگی، لگن، قربانی، آزادی، مساوات، بھائی چارے اور انصاف کی جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے وقف کر دی۔ موقع پر ڈاکٹر وشوجیت سنگھ چندیل، سنجے یادو، روی سنگھ راٹھور، حولدار مانجھی، اپیندر سنگھ، راہل رنجن سنگھ، رنجیت سنگھ، جتیندر سنگھ، رمیش سنگھ، ونائک یادو، منٹو کمار مشرا، سوریہ دیو سنگھ، ابھیشیک مشرا، ونود ودیارتھی، کملیش سنگھ، ونود رائے، نظام احمد، اندراجیت مہتو، پیوش تیواری، انوج یادو، سمن کشواہا، انیل داس، سنتوش سنگھ، رنجیت سنگھ، احسان انصاری، پنکج پرکاش، نریندر رائے، سوامی ناتھن رائے، منٹو مشرا، شیام بابو سنگھ، بلرام یادو، نرمل پانڈے، شوکت علی وغیرہ موجود تھے۔ ادھر جے پرکاش یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر کمال احمد کو مسلسل دوسری بار بہار ریاستی جے ڈی یو کے ایجوکیشن سیل کے نائب صدر کے عہدے کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ پارٹی کی طرف سے دی گئی اس ذمہ داری پر ڈاکٹر کمال نے قومی صدر اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار، کارگزار صدر اور ایم پی سنجے جھا، ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا اور ایجوکیشن سیل کے ریاستی صدر سنیل کمار کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس تنظیمی ذمہ داری کو خلوص نیت سے نبھائیں گے۔ سارن کے دریا پور بلاک کے بیلا گاؤں باشندہ ڈاکٹر کمال نے مزید کہا کہ تعلیم کے میدان میں عالی جناب نتیش کمار کے کام اور تصورات کو عام کرنے کے ساتھ اس شعبے سے جڑے اہم مسائل کو حکومت کے علم میں لانا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ وہ ماہرین تعلیم کے مفاد میں کام کرتے رہیں گے اور ان کے حقوق کے لیے مثبت اقدام کرتے رہے گے۔ غور طلب ہے کہ ڈاکٹر کمال پٹنہ یونیورسٹی اور جواہر لال نہرو یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم مکمل کرنے کے بعد حکومت ہند کی تنظیم نیشنل بک ٹرسٹ میں شامل ہو گئے اور تقریباً 13 سال تک بحسن و خوبی خدمات انجام دیتی رہے۔ ان کی اہلیہ شفق بانو بھی جے ڈی یو کی سینئر لیڈر رہیں۔

ملت ٹائمز اور شمس تبریز قاسمی صحافتی اصول سے نہیں کیا کبھی کوئی سمجھوتہ: نزہت جہاں

سیتامڑھی (اے این بی) مشہور میڈیا ہاؤس ملت ٹائمز نے 18 جنوری کو پریس کلب آف انڈیا میں اپنے نویں یوم تاسیس کے موقع پر شاندار پروگرام کا انعقاد کیا جس میں ملک کے سرکردہ اور نامور دانشوران، سیاست داں اور صحافیوں نے شرکت کی اور "ڈیموکریسی میں میڈیا کا کردار" پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اسی کے ساتھ سبھی شرکاء نے ملت ٹائمز کی بیباک صحافت، نمایاں خدمات اور کامیابیوں کا اعتراف کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سابق وزیر خارجہ اور انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے صدر سلمان خورشید، راجیہ سبھا ایم پی اور کانگریس اقلیتی امور کے چیرمین عمران پرتاپ گڑھی، سابق راجیہ سبھا اور انڈین مسلم برائے سول رائٹس کے چیرمین محمد ادیب، جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی، سینئر صحافی بھاشا سنگھ روزنامہ ہمارا سماج کے چیف ایڈیٹر اور بہار میں جدیو کے ایم ایل سی ڈاکٹر خالد انور، پریس کلب آف انڈیا کے صدر گوتم لہری، کے علاوہ بھی نامور شخصیات موجود تھے، ملت ٹائمز کی سابق سب ایڈیٹر نزہت جہاں نے کہا کہ شمس تبریز قاسمی گذشتہ 9 سالوں میں سو سے زیادہ جرنلسٹ تیار کئے ہیں، وہیں حکومت نے ملت ٹائمز کے ایک فیس بک پیج بند کر رکھا ہے جس کے ایک ملین سے زیادہ فلوورز تھے اس وقت ملت ٹائمز کی ماہانہ ریچ 70 ملین سے زیادہ ہے، پانچ ملین کے قریب سبسکرائبرز اینڈ فلوورز ہیں۔ سابق سب ایڈیٹر نزہت جہاں نے کہا کہ ملت ٹائمز کا 18 جنوری 2025 نویں سالگرہ کا دن ہے، جنوری 2016 سے آج تک کے سفر کا جائزہ لینے کے بعد اس نتیجہ پر پہونچی ہوں کہ ملت ٹائمز کو قوم نے بطور اخبار اور میڈیا ہاؤس کے طور پر قبول کر لیا ہے، ملت ٹائمز ان کی ضرورت کا حصہ بن گیا ہے، احوال و کوائف سے باخبر رہنے کیلئے ملت ٹائمز کو پڑھا جا رہا ہے، اس کی خبروں کو بطور حوالہ پیش کیا جا رہا ہے۔

حاجی پور: ماں نے نومولود بچی کو مرنے کے لیے چھوڑ دیا، ممبئی کے جوڑے نے اسے گود لیا

حاجی پور (اے این بی) ویشالی کے ضلع مجسٹریٹ یشپال مینا نے آج ڈھائی ماہ کی بچی کو ممبئی میں رہنے والے ایک بنگالی جوڑے کی دیکھ بھال کے حوالے کر دیا۔ یہ لڑکی تقریباً ڈھائی ماہ قبل صدر تھانہ کے علاقے سے لاوارث پائی گئی تھی۔ چائلڈ ہیلپ لائن ویشالی کی مدد سے لڑکی کو پہلے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا اور پھر چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے حکم پر اسے خصوصی ایڈاپشن انسٹی ٹیوٹ میں رکھا گیا۔ ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ نے بچی کے والدین کی تلاش کے لیے اخبارات میں اشتہار دیا لیکن 60 دن تک کوئی دعویدار سامنے نہیں آیا۔ اس کے بعد خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کے ایڈاپشن ریگولیشن 2022 کے تحت بچی کو گود لینے کا عمل شروع کیا گیا۔ ممبئی کے جوڑے نے بیٹی کی چاہت میں 2021 میں سرکاری پورٹل caring.wcd.gov.in پر اندراج کرایا تھا۔ بیٹا ہونے کے باوجود وہ پچھلے چار سال سے بیٹی کے انتظار میں تھے۔ جب انہیں اس لڑکی کے بارے میں اطلاع ملی تو وہ بہت خوش ہوئے اور اسے جلد از جلد اپنے ساتھ لے جانے کے خواہشمند تھے۔ اسپیشلائزڈ گود لینے والے ادارے میں سب سے کم عمر ہونے کی وجہ سے یہ لڑکی وہاں سب کی پیاری بن گئی۔

شیوہر میں فروغ اردو سیمینار، مشاعرہ اور عمل گاہ کا شاندار انعقاد

بارا چکیا (مشرقی چمپارن) (اے این بی): دوسری سرکاری زبان اردو کی ترقی و ترویج کے لیے اردو کارکنان کی صلاحیت سازی کے لیے فروغ اردو سیمینار و مشاعرہ اور اردو عمل گاہ کا انعقاد 18-01-2025 (ہفتہ) کو مہاتما گاندھی نگر بھون شیوہر میں کیا گیا۔ سب سے پہلے، اردو زبان سیل، کلکٹریٹ شیوہر کے اردو ترجمہ آفیسر مع انچارج آفیسر، محمد صاحب جان نے مہمانان خصوصی اور دیگر تمام مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس کے بعد اس پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی ضلع کلکٹر جناب وویک رنجن میتریہ اور دیگر مہمانان ایڈیشنل کلکٹر جناب مید ھاوی، ڈی ڈی سی جناب پریم ساگر مشرا، سب ڈویژنل آفیسر جناب اویناش کنال، ضلع اسٹیبلشمنٹ آفیسر ڈاکٹر رچنا سنہا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سماجی تحفظ سیل، مخصوص کار آفیسر پرنے کشیپ اور ضلع اردو زبان سیل کے انچارج آفیسر محمد صاحب جان نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔ اس کے بعد جریدہ ضلع اردو نامہ شیوہر سال 2024-25 کا اجراء بھی مہمان خصوصی و دیگر عہدیداران اور شعراء کے ذریعے کیا گیا۔ ضلع کلکٹر شری وویک رنجن میترے نے بتایا کہ اردو زبان کی ترویج و ترقی اور نشر و اشاعت کے لیے محکمہ کابینہ سیکرٹریٹ، اُردو ڈائرکٹوریٹ بہار پٹنہ کی ہدایت کے مطابق اردو داں طلبہ کا حوصلہ افزائی منصوبہ کے تحت مسابقتی مقابلہ، ضلع اردو نامہ سالانہ رسالہ کی اشاعت، صلاحیت سازی کے لیے سالانہ عمل گاہ برائے اُردو ملازمین و اساتذہ کرام، فروغ اردو سیمینار و مشاعرہ وغیرہ جیسے پروگرام ہر سال ضلعی سطح پر منعقد کیے جاتے ہیں۔ ضلع کلکٹر نے کہا کہ میری خواہش ہے کہ اردو زبان سے وابستہ مقامی لوگ آگے آئیں اور اس شیریں زبان کو ہر کس و نا کس تک پہنچا کر ضلع کا وقار بلند کریں۔ ایڈیشنل کلکٹر جناب مید ھاوی نے اردو زبان کی ترقی و ترویج پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اردو کسی خاص مذہب کی زبان نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستانی زبان ہے اور گنگا جمنی تہذیب کو سجانے اور سنوارنے کا کام اسی زبان کے ذریعے ہوتا رہا ہے جسے ہم سب کو سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ڈی ڈی سی بشمول سینئر آفیسر ضلع اردو زبان سیل شیوہر شری پریم ساگر مشرا نے کہا کہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اردو ریاست بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے۔ یہ پروگرام حکومت کی زبان پالیسی کے تحت منعقد کیا جاتا ہے۔ ریاستی حکومت چاہتی ہے کہ آپ تمام اردو داں طبقہ اور اردو سے محبت رکھنے والے اس زبان کو اپنی روزمرہ کی گفتگو کے ساتھ ساتھ لکھنے اور پڑھنے میں بھی اس کا اہتمام کریں۔ اس کے ذریعے اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔

گیا میں فروغ اردو سیمینار اور مشاعرہ منعقد

گیا (اے این بی): اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ پٹنہ بہار کے زیر اہتمام فروغ اردو سیمینار، مشاعرہ اور ضلع سطحی اردو عمل گاہ ضلع پریشد اجلاس گاہ گیا میں منعقد کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سید احمد قادری نے کی اور نظامت کی ذمہ داری احمد صغیر انجام دی پروگرام کی شروعات ایس شکیل احمد افسر انچارج اردو زبان سیل نے شمع روشن کر کے کیا اس کے بعد تمام مہمانان کو شال اور مومینٹو پیش کیا گیا۔ پروگرام تین حصوں پر مشتمل تھا پہلے اجلاس میں کالج اور اسکول کے طلبا و طالبات نے اردو کی اہمیت و افادیت پر اظہار خیال کیا جس میں صائمہ انجم، بشریٰ نور، انعمتہ پروین، اسمعیل حسن اور فرزانہ ماں نے شرکت کی۔ دوسرے اجلاس میں ایس ایم شمیم الدین، احمد صغیر اور ڈاکٹر آفتاب عالم اطہر نے اردو کے فروغ میں ہماری ذمہ داریاں پر اپنے مقالے پیش کئے۔ مندوبین میں ڈاکٹر عبدالحئی، ڈاکٹر سید شاہ شبیر عالم قادری اور ڈاکٹر ندرت رضا نے اظہار خیال کیا۔ آخری اجلاس میں مشاعرہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت مناظر حسن شاہین نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض پردیسی کابری نے انجام دیئے۔ اس مشاعرہ مناظر حسن شاہین، ڈاکٹر اعجاز مانپوری، اشراق حمزہ پوری، احساس گیاوی، پردیسی کابری، ابرار عالم ٹکاروی، عرفان مانپوری، محمد فاروق گیاوی، معیز مسعود اور ہریندر گری شاد نے اپنے کلام سے سامعین کو خوب محظوظ کیا احمد صغیر کے شکریہ کی رسم کے ساتھ ہی یہ مشاعرہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

شانتی رنجن بھٹاچاریہ ایک منفرد اور لافانی اردو ادیب

ڈاکٹر ترنم مشتاق کی تحریر کردہ مونوگراف قابل ستائش

خورشید فوادی

ویسے تو عظیم شخصیت شانتی رنجن بھٹاچاریہ پر 8 سے زیادہ اسکالروں نے اپنی تحقیقی کتاب لکھی ہے مگر اس وقت ہوڑہ کے نرسنگھ دت کالج کی لیکچرر ڈاکٹر ترنم مشتاق نے معروف محقق اور اردو کے جانباز سپاہی شانتی رنجن بھٹاچاریہ پر ایک تحقیقی مونوگراف لکھی ہے جو مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی ایما پر لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے بھٹاچاریہ کے خاندانی حالات، ازدواجی زندگی، تلاش معاش، سیاسی وابستگی اور اردو ادب سے گہرا رشتہ اور بنگال کی اردو صحافت کے ساتھ گہرا رشتہ اور انہی موضوعات پر متعدد تحقیقی کتابیں جو آئندہ نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اور بھٹاچاریہ صاحب کی اردو خدمات کا اعتراف بھی کیا گیا ہے۔ 1985 میں جب اردو اکاڈمی منظر عام پر آکر اپنا تحقیقی سفر شروع کر چکی تھی تو بنگال میں اردو شاعری سے متعلق ایک کتاب "بنگال میں اردو شاعرہ" منظر عام پر آیا تھا جس کے مرتب شانتی رنجن بھٹاچاریہ تھے۔ [illegible]

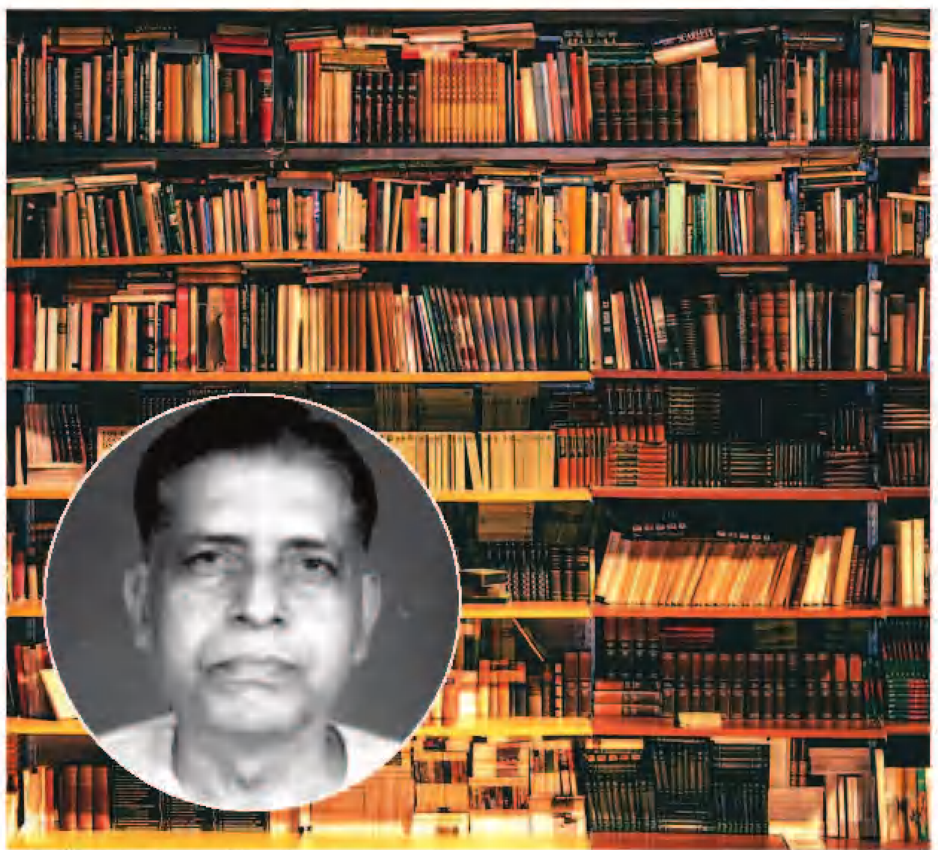

[illegible] مالک نہ ہو سکے۔

بھٹاچاریہ باوجود دن رات مختلف فرقہ کی مختلف زبانوں کے بول چال اور الفاظ کی ادائیگی پر غور کرتے تھے۔ انہوں نے ثقیل الفاظ کو عام فہم بنانے کے لیے غالب سے لیکر رسوا تک اور پریم چند سے لیکر بیدی تک ہر کسی کو کھنگال ڈالا تھا۔ وہ کلکتہ صحافتی قدروں کے معترف تھے اور جب رائٹرس بلڈنگ میں شعبہ اہم میں انہیں کام کرنے کا موقع ملا تو انہوں نے ایسے دور میں اس ذمہ داری کو سنبھالا [illegible] 1975 میں جبکہ ملک کی وزیراعظم اندرا گاندھی کی طرف سے ایمرجنسی لاگو کی گئی تھی تو رائٹرس بلڈنگ میں انہیں یہ ذمہ داری دی گئی تھی کہ وہ تمام اخبارات کے مضامین، خبریں اور اداریہ کالم کو چیک کریں اور دیکھیں کہ کہیں کانگریس کی پالیسی پر کوئی تنقیدی مضامین یا خبر تو نہیں لگی۔ اس معاملے میں صرف آزاد ہند اور روزنامہ ہند پر کوئی خاص نظر نہیں ڈالی جاتی تھی کیونکہ وہ دونوں کانگریس نواز اخبارات تھے لیکن روزنامہ آبشار، عصر جدید، امروز پر نظر ڈالی جاتی تھی جو کانگریس مخالف اخبار تھے۔ اگرچہ غازی، عکاس بھی کانگریس نواز تھے لیکن کسی نہ کسی نہج پر کانگریس مخالف خبریں ہونے پر انہیں بھی سنسر کرنے کی ذمہ داری شانتی رنجن بھٹاچاریہ کے ذمہ تھی۔

ان دنوں بھی اخبارات لیتھو پریس میں چھپتے تھے جس میں کتابت شدہ میٹر کو پتھر پر موی کاغذ سے جمایا جاتا اور آدھ گھنٹے تک تیز پنکھا چلا کر انہیں سکھایا جاتا تھا اور کوئی بھی اخبار سہ پہر 3 بجے سے پہلے نہیں چھپتا تھا جو شام کے اخبارات ہوتے تھے صرف آزاد ہند اور عصر جدید روزنامہ ہند صبح کے اخبارات تھے جبکہ آبشار، عکاس، غازی اور امروز شام کے اخبارات تھے اور ان کے برعکس کسی بھی حال میں 4 بجے شام تک اخبار حاصل کرنا چاہتے تھے لیکن سنسر کی وجہ سے 1975 اور 1976 کے درمیان شام کے اخبارات اکثر ناغہ ہو جاتے تھے [illegible] شانتی رنجن بھٹاچاریہ سے وابستہ ہیں جنہیں بھلایا نہیں جاسکتا ہے۔ لیکن اس وقت ڈاکٹر ترنم مشتاق کی اس مونوگراف کی تعریف کرنی ہوگی جس نے بہت ہی خوبصورت انداز میں یہ مونوگراف تیار کیا ہے جو اردو ادب میں بیش بہا اضافہ ہے۔

☆☆☆

امریکہ: دنیا کی سب سے بڑی طاقت قدرتی آفات کے آگے بے بس!

تحریر: محمد خالد خان

پی ایچ ڈی اسکالر: جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ، ملاپورم، کیرالا

دنیا کی سب سے بڑی طاقت، امریکہ، اس وقت قدرت کے قہر کا سامنا کر رہی ہے۔ ایک طرف شدید برف باری سے کئی ریاستوں میں زندگی مفلوج ہو چکی ہے، تو دوسری طرف لاس اینجلس کے جنگلات میں لگی بے قابو آگ نے کئی شہروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اس سانحے سے اب تک تقریباً 250 ارب ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے۔ برف باری اور جنگلات کی آگ دونوں کے پیچھے وجوہات کی تلاش جاری ہے۔ ماہرین ان واقعات کو موسمیاتی تبدیلیوں کا شاخسانہ قرار دے رہے ہیں، لیکن کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ سب قدرت کا عذاب ہے جو غزہ میں بے گناہ شہریوں پر امریکی حمایت سے ہونے والی اسرائیلی بمباری اور ظلم کے جواب میں نازل ہوا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، 14 جنوری تک آگ کی زد میں آ کر 26 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان میں ایٹن کے 16 اور پیلی سیڈس کے 8 افراد شامل ہیں، جبکہ 16 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ 13,400 سے زائد عمارتیں خاکستر ہو چکی ہیں، اور صرف 8 دنوں میں 200 ارب ڈالر سے زیادہ کا نقصان ہو چکا ہے۔

یہ المیہ یاد دہانی ہے کہ دنیا کی بڑی طاقتیں، جن میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے حامی شامل ہیں، یہ نہ بھولیں کہ تمام انسانی طاقتیں مل کر بھی خدا کی قدرت کے سامنے بے بس ہیں۔ غزہ کو برباد کرنے والی حکمت عملیاں صرف انسانی تباہی کا پیش خیمہ ہیں، لیکن قدرت کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ برف اور آگ جیسی مخالف قوتیں امریکہ میں ایک ساتھ تباہی مچا رہی ہیں۔ ان قدرتی آفات نے 2 لاکھ سے زیادہ افراد کو اپنے گھروں سے بے دخل اور نقل مکانی پر مجبور کر دیا ہے۔ پیلی سیڈس میں 21,000 ایکڑ، ایٹن میں 14,000 ایکڑ، کینیتھ میں 1,000 ایکڑ، ہرسٹ میں 775 ایکڑ، اور لیڈیا میں 100 ایکڑ کا علاقہ آتش زدگی کی زد میں آیا ہے۔ مجموعی طور پر 40,000 ایکڑ زمین راکھ میں تبدیل ہو چکی ہے۔

یہ تمام واقعات ہمیں موسمیاتی تبدیلیوں کی شدت اور انسانی غلطیوں کے سنگین نتائج سے سبق لینے کی تاکید کرتے ہیں۔ قدرت کے ان پیغامات کو سمجھنا اور ان سے سبق حاصل کرنا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔

مغربی امریکہ میں برف اور جنگل کی آگ کا ایک انوکھا اور تشویش ناک امتزاج سامنے آ رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق جنگل کی آگ اور برف تیزی سے ایک دوسرے کو متاثر کر رہے ہیں۔ آگ کی شدت سے برف کی تہہ کم ہو جاتی ہے، کیونکہ جنگل کی اوپری سطح جل جانے سے سورج کی روشنی براہ راست برف تک پہنچ کر اسے پگھلا دیتی ہے۔ اس کے نتیجے میں ان علاقوں میں جہاں عام طور پر برف پڑتی ہے، آگ لگنے کے واقعات بڑھ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کیلیفورنیا کے برفانی علاقوں میں 2018-19 کے مقابلے 2020-21 میں آتش زدگی کے واقعات میں 10 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ برف باری اور بارش نے زندگی کے تمام پہلوؤں کو متاثر کیا ہے۔ راستے، پروازیں اور تعلیمی ادارے بند ہیں۔ اٹلانٹا سمیت کئی ریاستوں میں برفانی طوفان نے زندگی مفلوج کر دی ہے۔ ٹیکساس، اوکلاہوما، اور آرکنساس میں 31 سینٹی میٹر تک برف جمی، جبکہ جارجیا، شمالی کیرولینا، ٹینیسی، اور مغربی ورجینیا کے حصوں میں 20.32 سینٹی میٹر برف پڑی۔ لٹل راک میں 25.4 سینٹی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ ان شدید حالات کے باعث کئی ریاستوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔

دوسری جانب لاس اینجلس میں لگی آگ کو تاریخ کی بدترین آگ قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ آگ پیسفک پیلی سیڈس کی خشک ہواؤں اور تیز ہواؤں کے باعث پھیلی، اور بڑے پیمانے پر تباہی کا سبب بنی۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ ایک طرف آگ گولی کی طرح تباہی مچا رہی ہے، تو دوسری طرف برفانی طوفان نے زندگی کو جمود کا شکار بنا دیا ہے۔

یہ حالات ان لوگوں کے لیے عبرت کا مقام ہیں جو غزہ میں بے گناہ شہریوں پر بمباری کر کے خوشیاں مناتے ہیں۔ معصوم بچوں، ضعیف بزرگوں، اور بے سہارا عورتوں کو جلتا دیکھ کر بھی صیہونی رہنما اور ان کے معاون ممالک کی بے حسی جاری ہے۔ عالم اسلام سمیت پوری دنیا نے غزہ کے بے گناہ شہریوں کے قتل عام پر اپنی آنکھیں اور زبان بند کر رکھی ہیں۔ یہ خاموشی اور بے عملی انسانیت کے ضمیر پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس کے جنگلات میں لگی آگ بے قابو ہو چکی ہے اور رہائشی علاقوں تک پہنچ گئی ہے۔ یہ شہر اپنی بلند و بالا عمارتوں، دلکش مناظر، اور سیاحتی مقامات کی وجہ سے دنیا بھر کے دولت مندوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ تاہم، جنگلات میں لگی اس آگ نے اس دلکش شہر کی خوبصورتی کو خاکستر کر دیا ہے۔ کیلیفورنیا کے جنگلات میں عموماً جون سے اکتوبر کے دوران آگ لگتی ہے، لیکن اس بار جنوری کے مہینے میں ہی آگ نے اپنی شدت سے سب کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ وجہ حرارت میں اضافہ اور بارش کی کمی نے اس آفت کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

یہ واقعات یاد دلاتے ہیں کہ قدرت کی عطا کردہ خوبصورتی، دولت، اور شہرت سب زوال پذیر ہیں۔ 7 جنوری سے شروع ہونے والی یہ آگ اب تک ہزاروں ایکڑ زمین، عمارتوں، اور رہائشی علاقوں کو تباہ کر چکی ہے۔ یہاں تک کہ لاس اینجلس کے علاقے برینٹ ووڈ میں نائب صدر کملا ہیرس کی رہائش گاہ بھی خالی کرانی پڑی۔ لاس اینجلس کا ونٹی شیرف رابرٹ لونا نے اس تباہی کو ایٹمی حملے سے تشبیہ دی ہے۔ امن و امان کی خراب صورتحال کے پیش نظر سنتا مونیکا شہر میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ ہالی ووڈ ہلز، جہاں دنیا کی مشہور فلمی صنعت کے ستارے رہائش پذیر ہیں، آگ سے بری طرح متاثر ہوا ہے۔ پیرس ہلٹن، اسٹیون اسپیل برگ، مینڈی مور، اور ایشٹن کچر جیسی مشہور شخصیات کے اربوں روپے کے گھروں کو آگ نے خاکستر کر دیا ہے۔ خاص طور پر اسرائیل-غزہ جنگ کے دوران اسرائیلی حمایت میں بیانات دینے والے اداکار جیمس ووڈ کو اپنے گھر کو جلتے دیکھ کر روتے ہوئے دیکھا گیا، جو ایک عبرتناک منظر پیش کرتا ہے۔

اب تک 5,300 عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں، اور انشورنس کمپنیاں نقصانات کی بھرپائی کے لیے سخت مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں۔ آگ بجھانے کے لیے 84 ہوائی جہاز، 7,500 فائر فائٹرز، اور 15,000 رضاکار تعینات کیے گئے ہیں، لیکن آگ پر قابو پانا اب بھی مشکل نظر آ رہا ہے۔ یہ قدرتی آفت انسانیت کے لیے ایک سبق ہے کہ قدرت کے قوانین کو نظرانداز کرنے اور ظلم کی حمایت کے نتائج سنگین ہو سکتے ہیں۔

امریکی ریاست کیلیفورنیا میں جنگلات میں لگی آگ نے مقامی انتظامیہ اور امدادی ٹیموں کو سخت چیلنجز کا سامنا کروا دیا ہے۔ امدادی کارروائیاں جاری ہیں، لیکن کئی مقامات پر آگ بجھانے کے آلات یعنی فائر ہائیڈرنٹس خشک ہو چکے ہیں، جس کی وجہ سے پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ اسکولوں، کمیونٹی مراکز، اور دیگر عمارتوں کو ہنگامی پناہ گاہوں میں تبدیل کیا گیا ہے تاکہ بے گھر ہونے والے افراد کو عارضی رہائش فراہم کی جا سکے۔ آگ کی لپٹوں میں گھرے لوگوں کو بچانے کے لیے سرچ آپریشنز جاری ہیں اور اس سلسلے میں تربیت یافتہ کتوں یعنی "ڈاگ اسکواڈ" کی مدد بھی لی جا رہی ہے۔

کیلیفورنیا کی خشک آب و ہوا اور تیز ہواؤں کی وجہ سے جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات عام ہیں۔ خشک درختوں کے ٹکرانے سے نکلنے والی چنگاریاں اکثر آگ کا سبب بنتی ہیں۔ موجودہ آگ کے حوالے سے مختلف قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ کچھ لوگ اسے دانستہ طور پر لگائی گئی آگ قرار دے رہے ہیں، جبکہ کچھ اس واقعے کو دشمن ممالک کی سازش سے تعبیر کر رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق آگ لگنے کی بنیادی وجوہات تین ہو سکتی ہیں: خشک موسم، موسمیاتی تبدیلی، اور سینٹا اینا ہوائیں۔ سینٹا اینا ہوائیں عموماً 100 سے 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی ہیں، لیکن بعض اوقات یہ شدت اختیار کر کے 160 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ جاتی ہیں، جو آگ کو مزید بھڑکانے کا باعث بنتی ہیں۔ پیلی سیڈس، ایٹن، ہرسٹ، لیڈیا، کینیتھ، اور سن سیٹ جیسے علاقے آگ سے بدترین متاثر ہوئے ہیں، اور ان کی صورت حال ایک آتش کدے کی طرح ہو چکی ہے۔ مزید یہ کہ کچھ دیگر علاقے بھی آگ کی زد میں آنے کے خدشے سے دوچار ہیں۔

یہ تمام حالات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ انسان قدرت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کے نتائج سے بچ نہیں سکتا۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات اور انسانی غفلت کے باعث پیدا ہونے والے یہ سانحات دنیا کو قدرتی وسائل کی حفاظت کی اہمیت کا احساس دلانے کے لیے کافی ہیں۔ قدرت کے ان اشاروں کو سمجھنا اور ان سے سبق لینا ہی انسانیت کی بقا کے لیے ضروری ہے۔

دنیا کے سب سے امیر ترین ملک، امریکہ، کے شہر لاس اینجلس میں آگ پر قابو پانے کے لیے بے مثال اور جدید ترین انتظامات موجود ہیں، لیکن اس کے باوجود یہ قدرتی آفت 250 ارب ڈالر کے نقصان کا باعث بن چکی ہے۔ اس آگ میں ہزاروں عمارتیں اور کئی مشہور شخصیات کے قیمتی گھر جل کر خاکستر ہو گئے ہیں۔ ان نقصانات اور تباہی کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں کے لوگوں پر کیا گزر رہی ہوگی۔ بے شک یہ ایک المناک سانحہ ہے جو ہر درد دل رکھنے والے کو غمگین کر دیتا ہے۔ یہ حادثہ دنیا بھر کے لوگوں کو ہمدردی، تعاون، اور انسانیت کے جذبے کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ لیکن یہ سوال بھی اٹھتا ہے کہ کیا یہی فکر، ہمدردی اور انسانیت کا مظاہرہ غزہ کے معصوم لوگوں کے لیے کیا جاتا ہے، جو کئی دہائیوں سے ظلم و ستم، بمباری، اور ناانصافی کا شکار ہیں؟ غزہ کے بے گناہ بچے، بوڑھے، اور عورتیں ہر روز اس آگ کا سامنا کرتے ہیں جو انہیں زندہ جلا رہی ہے۔ ان کے گھروں پر بم برسائے جاتے ہیں، اور وہ اپنی زمین پر رہتے ہوئے بھی بے گھر اور بے یار و مددگار ہیں۔

لاس اینجلس کی آگ پر پوری دنیا کی نظریں ہیں، اور اسے بجھانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن غزہ میں برسوں سے جلتی اس آگ کو بجھانے کے لیے نہ عالمی طاقتیں آگے آ رہی ہیں اور نہ ہی اس کے لیے عالمی ہمدردی کا وہ مظاہرہ دیکھنے کو ملتا ہے جو لاس اینجلس کے لیے ہو رہا ہے۔ دنیا کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ انسانیت کا درد اور جذبہ ہر ایک کے لیے یکساں ہونا چاہیے۔ غزہ کے معصوم شہری بھی اسی طرح کی فکر اور مدد کے مستحق ہیں جیسے لاس اینجلس کے متاثرین۔ قدرتی آفات ہوں یا انسانی ظلم، ان کے متاثرین کی مدد کرنا اور ان کے لیے آواز بلند کرنا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۲۱ جنوری ۲۰۲۵ء

شیخ حسینہ اگر آدھ گھنٹے کی تاخیر کرتیں ان کی موت بالکل یقینی تھی

بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ جو اس وقت اپنی حکومت کا تختہ پلٹ جانے کے بعد راہ فرار اختیار کرتے ہوئے اپنی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ کے ہمراہ ہندستان چلی آئی تھیں اور اس وقت بھی وہ ہندستان میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ ابھی ایک دن قبل انہوں نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ 5 اگست 2024 کو اگر وہ راہ فرار اختیار کرنے میں آدھ گھنٹے کی بھی تاخیر کرتیں تو ان کا اسی دن قتل کر دیا جاتا۔ واضح رہے کہ عوامی لیگ کی حکومت طلباء کی قیادت والی تاریخی غدر 5 اگست کو اس حد تک آگے بڑھ گئی تھی کہ احتجاجی طلبا اور دیگر احتجاجی ان کی سرکاری رہائش گاہ کے اندر داخل ہو چکی تھی۔ جہاں احتجاجیوں نے دل بھر کر توڑ پھوڑ کیا، حتیٰ کہ نصف درجن فریج میں جو کھانے پینے کے سامان، پھل اور مشروب تھے ان سبھی اشیاء پر احتجاجیوں ہاتھ صاف کر دیا تھا اور گھر میں نصب شیخ حسینہ کے والد اور بانی پاکستان، شیخ مجیب الرحمٰن کی قد آدم تصویر کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیا۔ اور یہ بالکل ویسا ہی سماں تھا جب یو ایس ایس آر کا براحشر ہوا تھا۔ جب 25 دسمبر 1991 کو جب سوویت یونین کا ہتھوڑا اور ہنسوا پرچم کو کریملن میں آخری مرتبہ سرنگوں کیا گیا اور روس کے نئے سہ رنگی پرچم کو بلند کیا گیا۔ اس سے پہلے صدر میخائل گورباچوف کو استعفیٰ دینا پڑا تھا اور وہ یو ایس ایس آر کے آخری صدر تھے ان کے مستقل ہونے کے بعد بورس یلسین صدر بنے اور ریڈ اسکوائر میں نصب لینن کا مجسمہ کاٹ کر نیچے پھینک دیا گیا تھا۔ سوویت یونین کی برخاستگی کے بعد اس وقت کے امریکی صدر سینئر بش جارج نے روس میں سیاسی و مالی استحکام لانے کا فارمولہ پیش کیا جبکہ جارج بش پر یہ الزام ہے کہ اسی نے یو ایس ایس آر کو توڑ پھوڑ کر مختلف جمہوریاؤں میں تبدیل کر دیا تھا اور وہ جمہوریہ 14 الگ الگ ریاستوں میں منتقل ہو گئے اور بش انتظامیہ نے ان میں سے 12 کو تسلیم بھی کر لیا اور روس کے ساتھ سفارتی تعلقات پیدا کر لئے جب بش انتظامیہ نے بیک وقت روس، یوکرین، بیلاروس، قزاقستان، آرمینیا وارغزستان کے ساتھ تعلقا قائم کر لئے تھے۔ امریکہ نے بعد ازاں ازبکستان، مولڈوا، آذربائیجان، ترکستان اور تاجکستان سے بھی تعلقات پیدا کر لئے تھے۔ اس موقع پر جارجیا کو بھی تسلیم کر لیا جاتا اگر وہاں خانہ جنگی نہ شروع ہو گئی ہوتی۔ بہرکیف یو ایس ایس آر کو 12 جمہوریاؤں میں تبدیل کرنے میں امریکہ کا ہاتھ تھا اور اس وقت شیخ حسینہ حکومت کو الٹنے میں بھی موجودہ صدر جو بائیڈن کا ہاتھ ہے جو وائٹ ہاؤس سے 25 جنوری کو دفع ہو رہے ہیں۔

شیخ حسینہ کا یہ بیان کہ اگر انہیں فرار ہونے میں آدھ گھنٹے کی بھی تاخیر ہوتی تو وہ احتجاجی طلبا جو ایک خاص اشارے پر کام کر رہے تھے وہ میرا اور میری چھوٹی بہن کا کام تمام کر دیتے۔ شیخ حسینہ کی عوامی لیگ پارٹی کی طرف سے فیس بک میں یہ انکشاف کیا گیا۔ حسینہ نے اپنے رب کا شکریہ ادا کیا جس نے اسے اور اس کی چھوٹی بہن ریحانہ کو قاتلوں کے ہتھے چڑھنے سے بچا لیا۔ شیخ حسینہ نے مزید کہا کہ بنگلہ دیش کی حکومت الٹ جانے کے بعد جب میں ہندستان پہنچ گئی تو اس وقت بھی میرے قتل کا پروگرام تیار تھا اور کئی مرتبہ قاتل اقدام قتل کی کوشش کر چکے ہیں لیکن خدا میرے ساتھ ہے اور وہ میری حفاظت کرتا رہے گا۔ کہا جا رہا ہے کہ حسینہ نے راہ فرار اختیار کرنے سے پہلے اپنا استعفیٰ گھسیٹ مارا تھا اور وہ استعفیٰ ملک کے صدر شہاب الدین کے حوالے کر آئی تھی لیکن محمد یونس جو موجودہ عبوری حکمراں ہیں انہوں نے جب صدر شہاب الدین سے دریافت کیا کہ شیخ حسینہ کا وہ رقعہ انہیں پیش کریں جس میں اس نے اپنے استعفیٰ نامے میں اس پر تشویش بھی ظاہر کی ہے کہ اسے اپنی جان جانے کا خطرہ ہے اور طلبا احتجاج کو غیر قانونی بتایا تھا لیکن شہاب الدین (صدر مملکت بنگلہ دیش) نے صاف انکار کر دیا کہ شیخ حسینہ نے راہ فرار اختیار کرنے سے پہلے اپنا استعفیٰ نامہ ان کے حوالے کیا تھا۔ ظاہری بات ہے کہ ملک کے تمام طلبا جن کا مختلف کالج اور یونیورسٹی سے تھا، انہوں نے صدر شہاب الدین کو ملک کا غدار بتایا اور کہا کہ وہ شیخ حسینہ کا استعفیٰ نامہ اپنے قبضے میں لیکر ملک سے غداری کرنے کے مرتکب ہوئے ہیں۔ بہرکیف بنگلہ دیش کی یہ خبر کہ احتجاجی طلبا کی مانگ پر ڈھاکہ تھانے کی پولس نے پھر سے سوشل میڈیا کے سہارے اپنا بیان ظاہر کر رہی ہیں۔ اس سے یہ اندازہ بھی ہو چکا ہے کہ شیخ حسینہ چاہتی ہیں کہ بنگلہ دیش کی صورت حال کبھی ٹھیک نہ ہو اور وہاں اسی طرح سے انتشار پھیلا رہے۔ (خ الف ف)

معراج کے واقعہ میں اسلام کے عروج کے عظیم اسباق ہیں

محمد عبدالحفیظ اسلامی

نبی کریم ﷺ جب یہ عظیم الشان سفر پورا کرکے واپس حرم شریف تشریف لائے اور دوسرے دن اس واقعہ کی تفصیلات کو لوگوں کے سامنے رکھیں تو جو لوگ اہل ایمان تھے ان کے ایمان میں اور بھی اضافہ ہوا اور جو منکر حق تھے ان لوگوں نے اس واقعہ کا مذاق اڑایا اور بعض مسلمانوں نے بھی ان کافروں کی باتوں میں آکر اپنے ایمان کو متزلزل کرلیا۔ الغرض اس واقعہ کے متعلق حدیث نبی ﷺ کی زائد تفصیلات قرآن کے خلاف نہیں ہیں لیکن منکرین حدیث ان زائد تفصیلات پر کئی طرح کے اعتراضات کئے ہیں جن میں دو اعتراض بظاہر دیکھنے سے وزنی معلوم ہوتے ہیں۔ اعتراض نمبر۱: اس سے اللہ تعالیٰ کا کسی خاص مقام پر مقیم ہونا لازم آتا ہے ورنہ اس کے حضور بندے سے پیشی کیلئے کیا ضرورت تھی کہ اسے سفر کراکے ایک مقام خاص تک لے جایا جاتا؟ اعتراض نمبر ۲: نبی ﷺ کو دوزخ اور جنت کا مشاہدہ اور بعض لوگوں کے مبتلائے عذاب ہونے کا معائنہ کیسے کروادیا گیا جب کہ ابھی بندوں کے مقدمات کا فیصلہ ہی نہیں ہوا؟ اس لئے کہ سزوجزا کا فیصلہ تو ہونا ہے قیامت کے بعد اور کچھ لوگوں کو سزا دے ڈالی گئی ابھی سے یہ تھے منکرین حدیث کے اعتراضات۔ منکرین حدیث اور قلت فکر اس سلسلہ میں حضرت علامہ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اسکا معقول جواب دیا وہ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دراصل یہ دونوں اعتراض بھی غلط ہیں قلت فکر کا نتیجہ ہیں پہلا اعتراض اس لئے غلط ہے کہ خالق اپنی ذات میں تو بلاشبہ اطلاقی شان رکھتا ہے مخلوق کے ساتھ معاملہ کرنے میں وہ کسی کمزوری کی بناء پر نہیں بلکہ مخلوق کی کمزوروں کی بناء محدود وسائل اختیار کرتا ہے۔ مثلاً جب وہ مخلوق سے کلام کرتا ہے تو کلام کا وہ محدود طریقہ استعمال کرتا ہے جسے ایک انسان سن اور سمجھ سکے حالانکہ بجائے خود اس کا کلام ایک اطلاقی شان رکھتا ہے اسی طرح جب وہ اپنے بندے کو اپنی سلطنت کی عظیم الشان نشانیاں دکھانا چاہتا ہے تو اسے لے جاتا ہے اور جہاں جو چیز دکھانی ہوتی ہے اسی جگہ دکھاتا ہے کیونکہ وہ ساری کائنات کو بیک وقت اس طرح نہیں دیکھ سکتا جس طرح خدا دیکھتا ہے خدا کو کسی چیز کے مشاہدے کے لئے کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر بندے کو ہوتی ہے۔ یہی معاملہ خالق کے حضور باریابی کا بھی ہے کہ خالق بذات خود کسی مقام پر متمکن نہیں ہے مگر بندہ اس کی ملاقات کے لئے ایک جگہ کا محتاج ہے جہاں اس کیلئے تجلیات کو مرکوز کیا جائے ورنہ اس کی شان اطلاق میں اس سے ملاقات بندہ محدود کیلئے ممکن نہیں ہے۔ رہا دوسرا اعتراض تو وہ اس لئے غلط ہے کہ معراج کے موقعہ پر بہت سے مشاہدات جو نبی ﷺ کو کرائے گئے تھے ان میں بعض حقیقتوں کو ممثل کرکے دکھا گیا گیا تھا مثلاً ایک فتنہ انگیز بات کی یہ تمثیل کہ ذرا سے شگاف میں سے ایک موٹا سا بیل نکلا اور پھر اس میں واپس نہ جاسکا۔ یا زناکاروں کی تمثیل کہ انکے پاس تازہ نفیس گوشت موجود ہے مگر وہ اسے چھوڑ کر سڑا ہوا گوشت کھا رہے ہیں اسی طرح برے اعمال کی جو سزائیں آپ کو دکھائی گئی وہ بھی تمثیلی رنگ میں عالم آخرت کا پیشگی مشاہدہ تھیں۔ اصل بات جو معراج کے سلسلہ میں سمجھ لینی چاہئے وہ یہ ہے کہ انبیاء علیہ السلام میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ نے ان کے منصب کی مناسبت سے ملکوت سموت وارض کا مشاہدہ کرایا ہے اور مادی حجابات بیچ میں سے ہٹا کر آنکھوں سے وہ حقیقتیں دکھائی ہیں جن پر ایمان بالغیب لانے کی دعوت دینے پر وہ مامور کئے گئے تھے۔ تاکہ ان کا مقام ایک فلسفی کے مقام سے بالکل ممیز ہوجائے۔ فلسفی جو کچھ بھی کہتا ہے قیاس اور گمان سے کہتا ہے وہ خود اگر اپنی حیثیت سے واقف بھی ہو تو کبھی اپنی رائے کی صداقت پر شہادت نہ دے گا۔ مگر انبیاء جو کچھ کہتے ہیں وہ براہ راست علم اور مشاہدہ کی بنا پر کہتے ہیں اور وہ خلق کے سامنے یہ شہادت دے سکتے ہیں کہ ہم ان باتوں کو جانتے ہیں اور یہ ہماری دیکھی حقیقتیں ہیں۔ حوالہ (تفہیم القرآن؛ جلد دوم صفحہ نمبر 589 تا 590) معراج کا پیغام جیسا کہ مضمون کی ابتداء میں ہم تحریر کرچکے کہ قرآن میں جو واقعات آئے ہیں یا قرآن جن جن واقعات کو نقل کرتا ہے پھر اسلامی تاریخ میں جو واقعات گزرے ہیں اسکا تعلق نسل انسانی سے ہے کہ ان واقعات پر غور کریں اور آگے کا پروگرام ترتیب دیں۔ سعی وعمل میں لگ جائیں۔ جہاں تک معراج النبی کا تعلق ہے اسکا پیغام کیا تھا اس کو جاننا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا مودودی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ اس سفر سے واپس آکر جو پیغام آپ نے دیا وہ قرآن مجید کی سترہویں سورہ سورہ بنی اسرائیل میں آج تک لفظ بہ لفظ محفوظ ہے۔ اس کو دیکھیں اور اس کے تاریخی پس منظر کو نظر میں رکھیں تو آپ کو صاف معلوم ہوجائے گا کہ اسلام کے اصولوں پر ایک نئی ریاست کا سنگ بنیاد رکھنے سے پہلے وہ ہدایات دی جارہی ہیں جن پر نبی ﷺ اور اصحاب کو آگے کام کرنا تھا۔ اس پیغام میں معراج کا ذکر نے کے بعد سب سے پہلے نبی اسرائیل کی تاریخ سے عبرت دلائی گئی ہے مصریوں کی غلامی سے نکل کر نبی اسرائیل نے جب آزاد زندگی شروع کی تھی تو خداوند عالم نے ان کی رہنمائی کے لئے کتاب عطا فرمائی تھی اور تاکید کردی تھی کہ میرے سوا اَب اپنے معاملات کی تکمیل کسی اور کے ہاتھ میں نہ دینا۔ مگر بنی اسرائیل نے خدا کی اس نعمت کا شکرادا کرنے کے بجائے کفران نعمت کیا اور زمین میں مصلح بننے کے بجائے مفسد وسرکش بن کر رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ خدا نے ایک مرتبہ ان کو بابل والوں سے پامال کردیا اور دوسری مرتبہ رومیوں کو ان پر مسلط کردیا۔ اس سبق آموز تاریخ کا حوالہ دے کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خبردار کیا کہ صرف قرآن ہی وہ چیز ہے جو تمہیں ٹھیک ٹھیک راستہ بتائے گی اس کی پیروی میں کام کروگے تو تمہارے لئے بڑے انعام کی بشارت ہے دوسری اہم حقیقت جس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ہر انسان خود اپنی ایک مستقل اخلاقی ذمہ داری رکھتا ہے اس کا اپنا عمل اس کے حق میں فیصلہ کن ہے۔ سیدھے چلے گا تو آپ اپنا بھلا کرے گا غلط راہ پر جائے گا تو خود ہی نقصان اٹھائے گا۔ اس شخصی ذمہ داری میں کوئی کسی کا شریک نہیں ہے۔ اور نہ کسی کا بار دوسرے پر پڑسکتا ہے۔ لہٰذا ایک صالح معاشرہ کے ہر ہر فرد کو اپنی ذمہ داری پر نگاررکھنی چاہئے جو کچھ بھی کررہے ہوں اسے پہلی فکر ہونی چاہئے کہ وہ خود کیا کررہا ہے۔ تیسری بات جس پر متنبہ کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ایک معاشرہ کو آخرکار جو چیزیں تباہ کرتی ہیں وہ اس کے بڑے لوگوں کا بگاڑ ہے۔ جب کسی قوم کی شامت آنے کو ہوتی ہے تو اس کے خوشحال اور مالدار اور صاحب اقتدار لوگ فسق وفجور پر اتر آتے ہیں ظلم و ستم اور بدکاریاں اور شرارتیں کرنے لگتے ہیں اور آخر یہی فتنہ پوری قوم کو لے ڈوبتا ہے۔ لہٰذ جو معاشرہ آپ اپنا دشمن نہ ہوا سے فکر رکھنی چاہئے کہ اس کے ہاں سیاسی اقتدار کی باگیں اور معاشی دولت کی کنجیاں کم ظرف اور بداخلاق لوگوں کے ہاتھوں میں نہ جانے پائیں۔ پھر مسلمانوں کو وہ بات یاد دلائی گئی ہے جو قرآن میں بار بار دہرائی جاتی رہی ہے کہ اگر تمہارے پیش نظر صرف یہی دنیا اور اس کی کامیابیاں اور خوشحالیاں ہوں تو یہ سب کچھ تمہیں مل سکتا ہے مگر آخری انجام بہت برا ہے مستقل اور پائیدار کامیابی جو اس زندگی سے لے کر دوسری زندگی تک کہیں نامرادی سے داغدار نہ ہونے پائے تمہیں صرف اسی صورت میں مل سکتی ہے جب کہ تم اپنی کوششوں میں آخرت اور اس کی باز پرس پر نظر رکھو۔ دنیا پرست کی خوشحالی بظاہر تعمیر کی شان رکھتی ہے مگر اس تعمیر میں ایک بہت بڑی خرابی کی صورت مضمر ہے وہ اخلاق کی اس فضیلت سے محروم ہوتا ہے جو صرف آخرت کی جوابدہی کا احساس رکھنے ہی سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ یہ فرق تم دنیا ہی میں دونوں طرح کے آدمیوں کے درمیان دیکھ سکتے ہو۔ یہی فرق بعد کی منازل حیات میں اور زیادہ نمایاں ہوجائے گا یہاں تک کہ ایک کی زندگی سراسر ناکامی اور دوسرے کی زندگی سراسر کامیابی بن کر رہے گی۔ (اقتباس) اس ضمن میں چودہ اصول ہیں جن پر آئندہ اسلامی ریاست اور معاشرے کی تعمیر ہوئی تھی یعنی ان ہی اصولوں پر نبی کریم ﷺ مکہ سے ہجرت فرماجانے کے بعد اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی ان چودہ اصول کے سلسلہ میں مضمون کی طوالت سے بچتے ہوئے صرف اشارات آپ کے سامنے رکھوں گا۔ ۱۔ خدائے واحد لاشریک کے سوا کسی کی خداوندی نہ مانی جائے۔ ۲۔ انسانی حقوق میں سب سے اہم اور مقدم حق والدین کا ہے۔ ۳۔ اجتماعی زندگی میں تعاون، ہمدردی اور حق شناسی، حق رسانی کی روح جاری وساری رہے۔ ۴۔ لوگ اپنی دولت کو غلط طریقوں سے ضائع نہ کریں۔ ۵۔ لوگوں میں اتنا اعتدال ہونا چاہئے کہ وہ نہ تو بخیل بن کر دولت کی گردش کو روکیں اور نہ فضول خرچ بن کر اپنی معاشی طاقت کو ضائع کریں۔ ۶۔ خدا نے اپنے رزق کی تقسیم کا جو نظام قائم کیا ہے، انسان اپنی مصنوعی تدبیروں سے اس میں دخل انداز نہ ہو۔ ۷۔ نسلوں کی افزائش کو اس ڈر سے روک دینا کہ کھانے والے بڑھ جائیں گے تو معاشی ذرائع تنگ ہوجائیں گے ایک بہت بڑی غلطی ہے جو لوگ اس اندیشے سے آنے والی نسلوں کو ہلاک کرتے ہیں وہ انتہائی سنگین جرم کرتے ہیں۔ کسی قسم کے حالات میں بھی نسل کشی کا میلان پیدا نہ ہونے پائے۔ ۸۔ زنا عورت اور مرد کے تعلق کی بالکل ایک غلط صورت ہے۔ اس کو نہ صرف بند ہونا چاہئے بلکہ معاشرے کے اندر ان اسباب کا بھی سد باب کیا جانا چاہئے جو انسان کو اس کے قریب لے جاتے ہیں۔ ۹۔ انسانی جان کو اللہ تعالیٰ نے قابل احترام ٹھہرایا ہے کوئی شخص نہ اپنی جان لینے کا حق رکھتا ہے اور نہ کسی دوسرے کی جان (مگر حق کے ساتھ) ۱۰۔ یتیموں کے مفاد کی اس وقت تک حفاظت ہونی چاہئے جب تک وہ خود اپنے بل بوتے پر کھڑے ہونے کے قابل نہ ہوجائیں۔ ۱۱۔ عہد وپیماں خواہ افراد ایک دوسرے سے کریں یا ایک قوم دوسری قوم سے کرے، بہرحال ایمانداری کے ساتھ پورے کئے جائیں۔ ۱۲۔ ناپ اور پیمانے اور اوزان ٹھیک رکھے جائیں اور لین دین میں صحیح تول تولا جائے۔ ۱۳۔ کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کے صحیح ہونے کا تمہیں علم نہ ہوا اپنی سماعت اور بینائی کا اور دلوں کی نیتوں کا اور خیالات اور ارادوں کا تمہیں خدا کو حساب دینا ہے۔ ۱۴۔ زمین میں جباروں اور متکبروں کی چال نہ چلو۔ تم نے اپنی اکڑ سے زمین کو پھاڑ سکتے ہوں اور نہ پہاڑوں سے سربلند ہوسکتے ہو۔ آج ہم اپنے چاروں طرف نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں یہ صاف نظر آتا ہے کہ جن اصولوں کو لے کر نبی کریم ﷺ نے اپنے کام کو آگے بڑھایا اور نسل انسانی کو نقصان عظیم سے بچایا تھا آج ان اصولوں کو نسل انسانی بھول چکی حتی کہ اس کام کو وہ گروہ بھی اس کام کو چھوڑ بیٹھا ہے جسکا شمار خیر امت میں کیا جاتا ہے آج چاروں طرف ظلم وبربریت کا دورہ ہے انسان انسان کا غلام بنا ہوا ہے اس زمین پر خدا سے علانیہ بغاوت ہورہی ہے یہ آئے دن عصمت دری کے واقعات ڈاکہ زنی، قتل وخون غارتگری انسانوں کے درمیان بغض وعداوت قرض حسنہ کا فقدان سودی کاروبار کا عروج خودغرضی خود پسندی والدین کی نافرمانی ازدواجی زندگی میں عدم اعتماد وعدم اطمینان کی کیفیت چور بازاری رشوت خوری عصبیت و مذہبی جنون کمزوروں کے ساتھ زیادتی حقوق کی عدم ادائی وغیرہ وغیرہ۔ یہ ساری چیزیں اس بات کی گواہی دے رہی ہیں کہ مسلمانوں نے اپنی ڈیوٹی یعنی فریضہ اقامت دین کے لئے جدوجہد نہیں کی۔ بلکہ غیروں کی طرح دنیا برائے دنیا میں لگی رہی گویا یہ ہماری کارکردگی کی یہ ایک رپورٹ ہے جو ہمارے سامنے آرہی ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم خواب غفلت سے جاگیں اپنے وجود ومقصد حیات پر غور کریں اور اپنے فرائض منصبی امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی طرف توجہ دیں۔ مختصر یہ کہ ہم نے واقعہ معراج کا جو مطالعہ ابھی کیا ہے اور جو چیزیں 14 باتوں پر مشتمل تھیں اس پر عمل کرنا شروع کردیں اور دیگر بندگان خدا کو بھی اس پر غور کرنے اور عمل کرنے کی طرف بلائیں۔ واقعہ معراج النبی سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ ہم اپنے خیر امت ہونے کی ذمہ داریوں کو محسوس کریں اور کام پر لگ جائیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّم عَلٰی عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ صَلٰوۃً دَائِمًا اَبَدًا اَبَدًا مضمون ہذا کی تیاری میں مفکر اسلام حضرت سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ اور حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد شفیع صاحبؒ اور حضرت مولانا امین احسن اصلاحی صاحبؒ حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانیؒ جیسے جید علمائے کرام کی تحریروں سے مجھے کافی مدد ملی اور جہاں جہاں ضروری سمجھا گیا متعلقہ حوالوں کے ساتھ عبارت نقل کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مفسرین کرام کی قبروں کو نور سے بھر دے آمین۔

رابطہ: 9849099228

> سیدھے چلے گا تو آپ اپنا بھلا کرے گا غلط راہ پر جائے گا تو خود ہی نقصان اٹھائے گا۔ اس شخصی ذمہ داری میں کوئی کسی کا شریک نہیں ہے۔ اور نہ کسی کا بار دوسرے پر پڑسکتا ہے۔ لہٰذ ایک صالح معاشرہ کے ہر ہر فرد کو اپنی ذمہ داری پر نگار رکھنی چاہئے جو کچھ بھی کر رہے ہوں اسے پہلی فکر ہونی چاہئے کہ وہ خود کیا کر رہا ہے۔

اللہ کے غضب کو جوش آگیا

ڈاکٹر سید فرحان غنی

امریکہ ۷ ؍جنوری ۲۰۲۵ کو شاید کبھی بھول نہیں پائے گا۔ اسی دن امریکہ کی ریاست لاس اینجلس میں ایسی آگ لگی جس پر ابھی تک امریکی حکومت قابو نہیں پاسکی ہے۔ لاس اینجلس کو خوابوں کا شہر کہا جاتا تھا جو جل کر راکھ ہوگیا۔ لاس اینجلس کے فائر چیف کرسٹن کرولی نے اس آگ کو لاس اینجلس کی تاریخ کی سب سے تباہ کن قدرتی آفات میں سے ایک قرار دیا ہے۔ اُدھر نو منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ کیلیفورنیا کے جنگل کی آگ ایٹمی ہتھیاروں کے نقصان سے زیادہ خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آگ موجودہ صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کی نااہلی اور بدانتظامی کا ثبوت ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ملک کے ۴۷ ویں صدر منتخب ہوگئے ہیں۔ انہوں نے نائب صدر کاملا ہیرس کو شکست دی۔ ۲۰ جنوری کو عہدہ سنبھالیں گے۔ وہ امریکی تاریخ میں دوسرے صدر ہیں جو ۱۲۰ سال قبل گروور کلیولینڈ کے بعد مسلسل دو بار منتخب ہوئے ہیں۔ واضح ہو کہ یہ وہی ڈونالڈ ٹرمپ ہیں جنہوں نے ۲۰۲۰ کے انتخابات کے نتائج کو قبول کرنے سے انکار کردیا تھا، جس میں وہ جو بائیڈن سے ہار گئے تھے اور عہدے پر برقرار رہنے کے لئے انتخابی نتائج کو تبدیل کرنے کی کوشش میں ان کے خلاف آج بھی تحقیقات جاری ہیں۔ اتنا ہی نہیں انہیں ۶ ؍جنوری ۲۰۲۱ کو یو ایس کیپٹل ہل پر حملے کے لئے لوگوں کو اکسانے کے الزامات کا بھی سامنا ہے۔ وہ امریکہ کے ایسے پہلے صدر بھی ہوں گے جنہیں کاروباری ریکارڈ میں ردوبدل کرنے کے جرم میں قصوروار بھی پایا گیا تھا۔ اتنے خطرناک آدمی کو آخر کس وجہ سے وہاں کے لوگوں نے بڑی تعداد میں ووٹ دیا؟ بہرحال صدر بنتے ہی وہ محکمہ انصاف پر دباؤ بنا کر اپنے خلاف تمام الزامات پر کارروائی کو ختم کروادیں گے۔ ساتھ ہی ساتھ ان کے پاس اتنا اختیار تو ہوگا ہی کہ وہ کیپٹل ہل کے معاملے میں سزا یافتہ لوگوں کو معافی دے سکتے ہیں۔ صدر منتخب ہوتے ہی ٹرمپ نے کہا تھا کہ ۲۰ ؍جنوری کو جب میں صدر کا عہدہ سنبھالوں گا تو مشرق وسطیٰ کو جہنم بنادوں گا۔ انہوں نے آگے کہا تھا کہ ان لوگوں کو ایسا سبق دیا جائے گا جیسا پہلے کبھی امریکی تاریخ میں نہیں دیا گیا۔ یہ الفاظ ادا ہوئے چوبیس گھنٹے بھی نہیں ہوئے تھے کہ اللہ رب العزت نے امریکہ کو جہنم بنادیا۔ ٹرمپ کے غرور اور گھمنڈ کو اللہ نے ایسا توڑا کہ امریکہ جو خود کو سوپر پاور کہتا تھا آج بے بس نظر آرہا ہے۔ اللہ نے امریکہ میں ایسی آگ لگادی جس پر وہ ابھی تک قابو نہیں پاسکا ہے۔ لاس اینجلس امریکہ کی امیر ترین ریاست ہے جو یہودیوں کا گڑھ ہے۔ اس ریاست میں امیر ترین یہودی آباد ہیں۔ اس آگ کی وجہ سے یہودیوں کو کافی نقصان ہوا ہے۔ آگ سے امریکہ کی معیشت چرمرا کر رہ گئی ہے۔ ۴۰ ہزار سے زیادہ رقبہ جل کر راکھ ہوگیا ہے۔ انشورنس کمپنی تباہ ہوچکی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق امریکہ کو اس آگ سے اب تک ۲۷۵ ارب ڈالر کا نقصان ہوچکا ہے۔ ان کی سب سے اہم عبادت گاہ جل کر راکھ ہوگئی ہے۔ کیلیفورنیا امریکہ کی سب سے بڑی معیشت والی ریاست ہے اور عالمی سطح پر بھی اس کا اہم رول ہے۔ ٹکنولوجی کی دنیا میں بھی اس کا اہم نام ہے۔ دنیا کی سب سے مشہور کمپنیز جیسے گوگل، ایپل اور فیس بک کا ہیڈ کوارٹر اسی شہر میں موجود ہے۔ اسی ریاست میں ہالی ووڈ انڈسٹری بھی ہے جہاں عیش وعشرت کا ننگا ناچ ہوتا تھا۔ اس ریاست کو عریانیت، بے حیائی، بے شرمی پھیلانے کا مرکز کہا جائے تو شاید غلط نہیں ہوگا۔ پورا کا پورا ہالی ووڈ تباہ و برباد ہوگیا۔ جیمز ووڈز جس نے غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کے قتل عام پر ناچ گانے کی پارٹی دی تھی اور کہا تھا کہ اسرائیلیو ماروان لوگوں کو اور غزہ کو صفحہ ہستی سے مٹادو۔ پیسے کی فکر مت کرو۔ آج وہی شخص کہہ رہا ہے ”میرے پاس کچھ نہیں بچا، اب میں مرنے جارہا ہوں۔“ امریکہ میں لگی آگ اب تک ایک معمہ بنی ہوئی ہے۔ حکومت بھی نہیں بتارہی ہے کہ آگ لگنے کی وجہ کیا ہے؟ کبھی سازش کہا جارہا ہے کبھی وہاں کی تیز ہواؤں کو وجہ بتایا جارہا ہے۔ آج کل ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہورہا ہے۔ ویڈیو میں دکھایا جارہا ہے کہ ایک پرندہ منہ سے آگ نکال رہا ہے اور کہا جارہا ہے کہ آگ لگنے کی وجہ یہی پرندہ ہے۔ اس کی تصدیق ابھی تک نہیں ہوسکی ہے کہ اس ویڈیو کی حقیقت کیا ہے؟ مجھے تو لگتا ہے کہ اس ویڈیو کا حقیقت سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ قدرتی آفت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے امریکہ کو سبق سکھانے کے لئے انجام دیا ہے۔ اب وہاں کے لوگ بھی یہ کہنے لگے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے سزا ہے۔ ایک بات ابھی تک سمجھ میں نہیں آئی کہ آخر اچانک امریکہ اور اسرائیل جنگ بندی کے لئے راضی کیسے ہوگیا کیونکہ ڈونالڈ ٹرمپ نے کچھ ہی دن پہلے (آگ لگنے سے قبل) یہ کہا تھا کہ میرے عہدہ سنبھالنے کے بعد وہ غزہ کو جہنم بنا دیں گے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جنگ بندی میں ڈونالڈ ٹرمپ نے اہم رول ادا کیا۔ یہ سب کچھ امریکہ میں آگ لگنے کے بعد ہوا۔ فلسطینی تحریک حماس کے ایک رہنما باسم نعیم نے تصدیق کی ہے کہ ۱۵ ماہ کی جنگ کے بعد ہونے والے اس معاہدے کے پیچھے نو منتخب امریکی صدر ٹرمپ کا ہاتھ ہے۔ العربیہ نیوز سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ ڈونالڈ ٹرمپ کے بغیر ممکن نہیں ہوتا۔ واضح ہو کہ اس معاہدے کا نفاذ ۱۹ ؍جنوری کو ہونا ہے اور ۲۰ جنوری کو نو منتخب امریکی صدر ٹرمپ کو اپنے عہدے کا حلف لینا ہے۔ ایک طرف ٹرمپ غزہ کو جہنم بنانے کی دھمکی دیتے ہیں اور دوسری طرف جنگ بندی میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ ان کے دماغ میں کیا چل رہا ہے یہ تو ہی جانتے ہیں یا اللہ۔ لیکن اتنا تو طے ہے کہ ٹرمپ کے دماغ میں کچھ چل ضرور رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ یہ سمجھ چکے ہوں کہ امریکہ میں لگی آگ اللہ کی آفت ہے اور مظلوم بے گناہ فلسطینیوں کی بددعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مظلوموں کی دعا کو کبھی رَد نہیں کرتا۔ ظالموں پر شکنجہ ضرور کستا ہے۔ البتہ اس کو مہلت ضرور دیتا ہے کہ وہ ظلم کرنے سے باز آجائے۔ جب وہ باز نہیں آتا تو وہ نکیل کستا ہے۔ اس کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ مختصر یہ کہ غزہ کے مظلوموں، یتیموں، بیواؤں اور شہیدوں کا بدلہ اللہ نے لے لیا۔ اللہ کے غضب کو ایسا جوش آیا کہ چند گھنٹوں کے اندر امریکہ کے غرور کو ایسا توڑا کہ ٹرمپ کو جنگ بندی کی طرف قدم بڑھانا پڑا۔ جو کام بائیڈن ۱۵ مہینے میں نہیں کرسکے ٹرمپ نے عہدہ سنبھالنے سے پہلے ہی کردیا۔ اللہ کی طاقت کے آگے ٹرمپ کو جھکنا پڑا۔ اللہ کی طرف سے یہ تو محض ایک ٹریلر ہے۔ اگر امریکہ نہیں سدھرا اور خود کو غمنڈی، مغرور اور دوسروں کو حقیر سمجھتا رہا، دوسروں پر ظلم وتشدد کرتا رہا، ناحق لوگوں کا خون بہاتا رہا تو وہ دن دور نہیں جب امریکہ کو صفحہ ہستی سے مٹانے میں اللہ رب العزت کو دیر نہیں لگے گی۔

اللہ نے فلسطینیوں کو ”فتح مبین“ سے سرفراز کیا

حماس اور اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے پر دستخط کردیا

محمد غوث ابن رشید

رانچی (جھارکھنڈ)

حماس اور اسرائیل کے درمیان گزشتہ 15 مہینوں سے جاری خونریز اور ہولناک جنگ کا خاتمہ 19 ؍جنوری 2025 کو ہوگیا۔ اس خوفناک جنگ کے خاتمہ کے لیے قطر کی راجدھانی دوحہ میں مصر اور قطر کی ثالثی میں حماس اور اسرائیل کے نمائندوں نے 17 ؍جنوری کو دستخط کردیے تھے۔ اس معاہدے کے ضمن میں جانکاری دی گئی ہے کہ غزہ میں قید 33 اسرائیلی قیدیوں کو حماس رہا کردے گا۔ ان کے بدلے میں اسرائیلی حکومت 2 ہزار فلسطینیوں کو رہا کردے گا۔ دوسرے مرحلے میں غزہ میں قید 66 ہائی پروفائل اسرائیلی قیدیوں کو بھی رہا کردیا جائے گا۔ پہلے مرحلے کی جنگ بندی 42 دنوں کا ہے۔ جب کہ اسرائیلی افواج غزہ کی سرزمین کو بتدریج خالی کرے گی۔ اس جنگ بندی معاہدے سے غزہ کے باشندے کافی خوش اور وہاں جشن کا ماحول ہے۔ کیوں کہ اب فلسطینیوں کو اسرائیلی بمباری اور درندگی کا فوری طور پر خطرہ نہیں ہے۔ علاوہ ازیں اب انہیں گھروں کو واپس ہوکر دوبارہ نئی خوشگوار زندگی گزارنے کا موقع نصیب ہوگا۔ ان کے مکانات، مساجد، اسکول، ہسپتال اور عوامی اداروں کی تعمیر کا بھی آغاز ہوجائے گا۔ اس معاہدے کے تحت اب روزانہ تقریباً 100 ٹرک خوردونوش کی اشیا لے کر غزہ جاسکیں گے۔ اس جنگ کا غمناک پہلو یہ ہے کہ اس ہولناک جنگ نے 50 ہزار معصوم بچوں، خواتین اور عوام کی لاشوں کو اپنے دامن میں سمیٹ کر رخصت ہوا۔ مزید ایک لاکھ فلسطینی زخمی ہوئے۔ جنہیں فوری علاج کی ضرورت ہے۔ اس خون آشام جنگ نے لبنان، ایران اور یمن تک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ علاوہ حماس کے چوٹی کے لیڈر اسماعیل ہنیہ، حسن نصراللہ اور یحییٰ السنواری اور دیگر جنگجوؤں کے علاوہ مرحوم ایرانی صدر ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ بھی اسرائیلی جارحیت کے شکار ہوئے۔ اس جنگ کا مثبت پہلو یہ بھی ہے کہ غزہ کے جبالیہ اور شجاعیہ سے اسرائیلی فوجیں واپس ہورہی ہیں۔ یعنی اسرائیلی فوج بتدریج غزہ کی سرزمین سے واپس جائیں گے۔ برعکس اسرائیل میں اس معاہدے سے شدید ناراضگی پائی جارہی ہے اور عوام نیتن یاہو حکومت سے کافی برگشتہ اور خفا نظر آرہے ہیں۔ اسرائیلیوں کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ حماس کے لیے سودمند ہے جب کہ اسرائیل کے لیے نقصان دہ ہے۔ اسرائیلی فوجی بھی اس طویل جنگ سے بیزار ہوچکے ہیں۔ فوجیوں کا اہل خانہ بھی حکومت کو خطوط لکھ کر اس جنگ کو بند کرنے کی اپیل

کررہے ہیں۔ اس جنگ کے خاتمے میں امریکہ کے منتخب نئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسی نے وقت کے دھارے کو بدل دیا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے نتین یاہو کو جاری طویل جنگ روکنے پر مجبور کیا ہے۔ اس کا بنیادی سبب یہ ہوا کہ چند دنوں قبل ٹرمپ نے غزہ میں قیامت برپا کرنے کی دھمکی دی تھی، اس دھمکی آمیز جملے میں غزہ کے ساتھ اسرائیل کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں لاس انجلس کے پوش علاقے میں لگی آگ کے بڑے حادثے نے ٹرمپ اور امریکی عوام کو حواس باختہ کردیا ہے۔ یہ ٹرمپ اور اسرائیل نواز عوام کے قلب و ذہن کو ہلا کر رکھ دیا۔ جب کہ اس آتش زنی رب ذوالجلال کا معمولی قہر کی ایک علامت ہے۔ ادھر یوکرین اور روس کی جنگ میں امریکہ اور مغربی ممالک کو اپنے روایتی حریف روس کا سامنا ہے۔ ان حالات میں سبکدوش ہونے والے صدر جو بائیڈن اور 20 ؍جنوری کو نئے صدر کے طور پر حلف لینے والے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور دیگر اسرائیل نواز عناصر کو عقل وشعور آجائے کہ قدرت کے فیصلے کے آگے مخلوق کی حکمرانی نہیں چلتی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ اپنی صدارت کے آغاز میں جنگ و ہلاکت خیزی کو اپنی حکومت کے لیے مثبت نہیں سمجھ رہے ہیں۔ لیکن ذہن نشیں رہے کہ امریکی ری پبلکن پارٹی جنگجو پالیسی اپناتی ہے اور ٹرمپ اسی پارٹی کے رکن ہے۔ ویسے بھی اس کا گزشتہ صدارت کے ٹرمپ میں عراق پر لشکر کشی کی داستان سنائی دیتی ہے۔ بہرکیف 7 ؍اکتوبر 2023 کو شروع ہونے والی اس ہولناک جنگ میں صیہونی اور امریکی بربریت کے سامنے حماس اور فلسطینی عوام سرنگوں نہیں ہوئے۔ جنہوں نے خدائے لاشریک پر یقین رکھتے ہوئے 15 مہینے کی خونریز جنگی اذیت کو برداشت کیا۔ ان کے عزائم اور پائے استقلال میں لغزش پیدا نہیں ہوئے۔ ہم ان فلسطینیوں کے جذبۂ جہاد کو سلام کرتے ہیں۔ اللہ نے ان کے عزیمت وحوصلہ اور جہادی وغازیانہ کردار کو پسند فرمایا۔ آخر خدا نے فلسطینیوں کو ”فتح مبین“ اور اسرائیلیوں کو شکست فاش سے دوچار کیا۔ حالاں کہ اس خوف ناک جنگ نے جو تاریخ مرتب کی ہے وہ اسرائیلی اور اس کے سرپرستوں کے ظلم وبربریت کا وحشت ناک باب بن چکا ہے۔ برعکس فلسطینیوں نے اپنے فوجی وحربی ساز وسامان کی عدم موجودگی اور کمی کے باوجود 15 مہینے جنگ جاری رکھ کر یہ ثابت کردیا کہ مسلم قوم فوجی تعداد، اخراجات کی فراوانی اور جدید سائنسی وسائل کی قوت سے خوفزدہ ہوکر اپنے دین و ایمان اور مقدس مقامات سے دست بردار نہیں ہوسکتا ہے۔ آج پچاس ہزار شہدا اور ایک لاکھ زخمی فلسطینی مسلمانوں کی قربانی ان کی فتح اور اسرائیل کی شکست کا حقیقی نقشہ پیش کردیا ہے۔ اس تناظر میں قابل غور نکتہ یہ ہے کہ اسرائیل اپنے سرپرستوں کی حمایت سے جس بے رحمی کے ساتھ فلسطینیوں کا قتل عام کررہا تھا جس کے سبب یہ محسوس ہوتا تھا کہ اس جنگ میں اسرائیل، غزہ اور مغربی کنارے پر مکمل قبضہ وکنٹرول کے بعد عظیم یہودی سلطنت کی بنیاد رکھ دے گا۔ کیوں کہ دنیا کے 57 مسلم ممالک اسرائیل سے لوہا لینے کو تیار نہیں تھے سوائے ایران کے۔ لیکن اللہ نے دنیا کے خودساختہ خداؤں اور ان کے حامیوں کو اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلسطینی مجاہدین اور عوام کو فتح یاب کیا اور اسرائیلی وصیہونی درندوں کو ذلیل ورسوا کیا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اللہ نے حق کے غلبہ اور باطل کے زوال کے آثار نمایاں کرنا شروع کردیا ہے۔ اس طویل اور خونریز جنگ سے اسلام دشمن قوتوں کو سبق لینا چاہیے کہ فوجی قوت سے مسلمانوں کو مٹایا نہیں جاسکتا۔ جب کہ اسلامی ممالک کے سربراہوں کو بھی درس لینا ازحد ضروری ہے کہ اسلام دشمن قوتوں کے سامنے سرنگوں ہونے کے بجائے اللہ تعالیٰ کے سامنے مکمل خودسپردگی کرنی چاہیے۔ پس یہ حقیقت سامنے آگئی کہ فلسطین کی خونریز جنگ میں مسلمانوں کی فتح یابی اللہ کی جانب سے ”فتح مبین“ کی علامت ہے۔

پامردئ مومن کو اللہ پہ بھروسہ
ابلیس کو یوروپ کے مشینوں کا سہارا
کافر ہے تو تلوار پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہو تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

☆☆☆

غزل

بے نام گیلانی

ان کی پلکوں پہ چاند تارے ہیں
وہ غلط فہمیوں کے مارے ہیں

بحر عالم میں مثل کشتی کے
ہم تو طوفان کے سہارے ہیں

حق ہے مایوس ہم نہیں ہوتے
اور نہ حالات ہی سے ہارے ہیں

جن کو دعویٰ رہا خدائی کا
وہ ہوا سے بھرے غبارے ہیں

اپنی ہمت جوان ہے لوگو
دشمنوں کو کہاں شمارے ہیں

کون پابند ہے اصولوں کا
اب تو دھوکے ہی بھائی چارے ہیں

لاش ان کی ہے بے کفن دیکھو
زیست جو قصر میں گزارے ہیں

کتنے گرداب سے ہوئے دوچار
جو سفینے کھڑے کنارے ہیں

جو کہ سلطان تھے بہت مشہور
ہاتھ بازار میں پسارے ہیں

وقت جب انتقام لیتا ہے
آسماں کو سبھی نہارے ہیں

benamgilani@gmail.com

حکومت سپریم کورٹ کے فیصلہ کے مطابق حج کمیٹی کی تشکیل نو کرے: حافظ نوشاد اعظمی

نئی دہلی، 20 جنوری (یواین آئی) برسوں سے ملک کے عازمین حج کو مختلف طریقوں سے سہولت دلانے کے لیے کوشاں رہنے والے حج آف انڈیا کے سابق ممبر حافظ نوشاد احمد اعظمی نے آج مرکزی حکومت کی وزارت حج سے مطالبہ کیا ہے کہ حج کمیٹی آف انڈیا کی تشکیل نو حج ایکٹ 2002 اور 29 اپریل 2024 کے سپریم کورٹ کے فیصلہ کے مطابق کی جائے۔

جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ جس سے ملک کے عازمین حج کو جو کچھ برسوں سے سہولتیں نہیں مل رہی ہیں وہ ساری سہولتیں واپس مل جائیں۔ انہوں نے اس سلسلہ میں آج ایک خط وزارت کے سکریٹری کو 22.6.2024 کو کمیٹی کی تشکیل کے لیے ایک خط وزیر اعظم نریندر مودی، اور وزیر اقلیتی فلاح و بہبود کو اور وزارت کے سکریٹری کو لکھا تھا اس کا جواب 17.12.2024 کو وزارت کی طرف سے ہمیں بھیجا گیا ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ اسٹیٹ کمیٹیاں جگہ جگہ نہیں تھیں اس لیے پہلے کچھ زون کا الیکشن نہیں ہوسکا اب ۳۱ مارچ کو حج کمیٹی آف انڈیا مدت ختم ہو رہی ہے اور اس کے بنانے کیا عمل جاری ہے۔

مسٹر اعظمی نے اپنے اس خط کے جواب میں لکھا ہے کہ حج ایکٹ کی دفعہ 17 میں اسٹیٹ حج کمیٹی بنوانا اور 9 ممبران کا الیکشن کرانا یہ ذمہ داری مرکزی حکومت کی ہے مسٹر اعظمی نے ساتھ ہی ساتھ خط میں یہ بھی لکھا ہے کہ 27 مارچ 2023 کو چیف جسٹس آف انڈیا کے بنچ نے اپنے فیصلہ میں یہ لکھا تھا کہ سیکشن 17 میں یہ کام مرکزی حکومت کا ہے اس فیصلہ کے بعد بھی اب تک میرے علم میں بہت سی اسٹیٹ حج کمیٹیوں کی تشکیل نہیں ہے جو وزارت کے غیر ذمہ داری ہے اور حج ایکٹ اور سپریم کورٹ کے فیصلہ کی خلاف ورزی بھی ہے۔

مسٹر اعظمی نے خط میں لکھا ہے کہ اکتوبر 2021 میں صوبائی حج کمیٹی اور مرکزی حج کمیٹی کی تشکیل کے لیے مفاد عامہ کی جو ہم نے عرضی سپریم کورٹ میں داخل کی تھی صوبائی حج کمیٹیاں تو تقریباً سپریم کورٹ کے سخت دخل کے بعد بن گئیں جس کی ایک مثال ہے کہ گجرات میں تقریبا 20.22 سال بعد اسٹیٹ حج کمیٹی بنائی گئی اس بیچ مرکزی حج کمیٹی بھی 7، 8 رکنی کمیٹی نے بنا کر خانہ پری کی اور عوام اور عدالت کو حکومت مستقل گمراہ کرتی رہی۔ مسٹر اعظمی نے افسوس کے ساتھ کہا کہ 3 برسوں کے اندر 16 بار سماعت اس معاملہ کی ہوئی اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے کس طرح ٹال مٹول ہوتا رہا اور 29 اپریل 2024 کے فیصلہ میں یہ تھا کہ 31 اگست تک اس طرح کمیٹی بنالی جائے مگر آج تک ایکٹ 2002 اور سپریم کورٹ کے فیصلہ کے مطابق حج کمیٹی آف انڈیا وزارت نے نہیں بنائی اب 31 مارچ کے پہلے حج کمیٹی کی تشکیل کی بات حکومت کررہی ہے جبکہ ایکٹ کے مطابق کمیٹی کی مدت ختم ہونے سے 4 ماہ پہلے ہی نئی کمیٹی کی تشکیل مکمل کرلینی چاہیے تھی۔ ہم نے اس سلسلے میں وزیر اعظم اور وزیر اقلیتی فلاح و بہبود اور وزارت کے سکریٹری کو تفصیلی خط لکھ کر مطالبہ کیا تھا جس کا جواب 17 دسمبر کو مختصر طور پر ہمیں ملا ہے۔

مسٹر اعظمی نے خط میں خصوصی طور سے وزارت سے مؤدبانہ گزارش کی ہے کہ جو 3 مسلم قانون داں کا کوٹہ ہے 2 سنی اور ایک شیعہ کا اس مسلم قانون داں کے زمرے میں رکھنے والے ممبران سے ان کی ڈگری کا حلف نامہ لازمی طور پر لے لیں کیوں کہ اس زمرہ میں گزشتہ کمیٹیوں میں غلطیاں ہوئی ہیں جس سے حاجیوں کو پریشانیوں کا سامنا رہا ہے۔

مسٹر اعظمی نے خط میں لکھا ہے کہ 19 رکنی کمیٹی کے ممبران کی میٹنگ کرکے چیئرمین اور 2 وائس چیئرمین کا الیکشن کرایا جائے اور ساتھ ہی ساتھ تقریباً 30 برسوں سے زائد کی قدیمی روایت ہے کہ 3 سب کمیٹیاں بنتی رہی ہیں ایک انتظامی کمیٹی ایک ایئر چارٹر کمیٹی اور ایک فائنس کمیٹی انہیں 19 ممبران میں بنائی جاتی رہی ہیں اس کا بھی الیکشن اسی وقت ساتھ ساتھ کرائے جانے کی قدیمی روایت ہے جسے وزارت کو قائم رکھنی چاہیے۔

مسٹر اعظمی نے ایک سوال کے جواب میں پرعزم ہوکر کہا کہ حکومت حج کمیٹی سے جانے والے کو قطعی طور سے عازمین کو یتیم نہ سمجھے اور ان کی سہولت کے لیے بنائے گئے نظام کو قائم رکھنے کے لیے ہم نے اپنے رفقا کے ساتھ ایک لمبی لڑائی لڑی ہے اور آج بھی زندگی کی آخری سانس تک جدوجہد جاری رہے گی اور حکومت کو عدالت عظمیٰ کے فیصلہ کو تسلیم کرنا ہی پڑے گا۔

کجریوال کی دستاویزی فلم 'اَن بریک ایبل' دیکھنے کی اپیل

نئی دہلی، 20 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے ان سے متعلق دستاویزی فلم 'اَن بریک ایبل 'دیکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کی گزشتہ دو سال کی جدوجہد کی کہانی ہے۔ کجریوال نے ایکس پر کہا-"یہ فلم میرے لئے بہت جذباتی ہے۔ یہ ہماری گزشتہ دو سال کی جدوجہد کی کہانی ہے۔ ملک کی کسی اور جماعت کو پورے نظام کی طرف سے ایسی سازشوں اور حملوں کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہوگا۔ لیکن مشکل وقت ہمیں دکھاتا ہے کہ ہم واقعی کون ہیں۔ انہوں نے کہا- 'آپ از ان بریک ایبل۔' انہوں نے کہا،"آپ کا شکریہ دھرو، آپ میں اس دستاویزی فلم کو دنیا کے سامنے لانے کی ہمت اس وقت ہوئی جب پورا نظام اسے روکنے کی کوشش کررہا تھا۔ یہ فلم پہلی بار ہمارا ساتھ دیتی ہے۔ براہ کرم اسے دیکھیں اور سب کے ساتھ شیئر کریں۔ "دہلی کے وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا،"یہ ایک جدوجہد کی کہانی ہے جہاں عام لوگوں کی ایک چھوٹی پارٹی نے دنیا کی سب سے بڑی پارٹی اور آمرانہ طاقت کے سامنے جھکنے سے انکار کردیا۔ یہ اس پرعزم جدوجہد کی کہانی ہے جس نے نہ صرف آمرانہ اقتدار کی بنیادیں ہلا کر رکھ دیں بلکہ ملکی سیاست کا رخ بھی بدل دیا۔ اب 'ان بریک ایبل 'عوام کے درمیان ہے۔ اس سے پہلے کہ اس پر پابندی لگائی جائے، یہ دیکھ لیں کہ آپ نے جھوٹ اور سازش کے سامنے کبھی ہتھیار نہیں ڈالے۔ "آپ کے سینئر لیڈر سنجے سنگھ نے شاعرانہ انداز میں کہا،"ہر معاملے پر آپ کہتے ہیں، آپ کیا ہیں؟ مرزا غالب صاحب کی لائن مودی جی پر فٹ بیٹھتی ہے۔ ہم صرف آپ کو مودی جی بتانا چاہتے ہیں کہ ہم نہیں ٹوٹیں گے۔ آپ یہ ڈاکیومنٹری بھی دیکھیں اور اپنے کارکنوں کو بھی دکھائیں۔

غور طلب ہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات کے درمیان عام آدمی پارٹی نے کل اروند کجریوال سے متعلق ایک دستاویزی فلم کی اسکریننگ کا اہتمام کیا تھا۔ پارٹی نے بعد میں دعویٰ کیا کہ دہلی پولیس نے دستاویزی فلم چلانے پر پابندی لگادی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایسا بھارتیہ جنتا پارٹی کے کہنے پر کیا گیا ہے۔

ایس ایچ ایم آئی نے نئی لیوو لانچ کی، جس کی قیمت 83 ہزار روپے سے شروع ہوتی ہے

نئی دہلی، 20 جنوری (یواین آئی) معروف دو پہیہ گاڑی بنانے والی کمپنی ہونڈا موٹر سائیکل اور اسکوٹر انڈیا (ایچ ایس ایم آئی) نے شہری نوجوانوں کے لیے او بی ڈی ٹو بی معیارات کے مطابق ایک نئی لیوو بائیک لانچ کی ہے، جس کی دہلی میں ایکس شوروم قیمت 83080 روپے سے شروع ہوتی ہے۔ کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر، صدر اور سی ای او ستسو موا وتانی نے کہا،"ہم نئی 2025 لیوو کو متعارف کرانے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ ہونڈا کا مقصد ہمیشہ سے مسافر بائیک کے حصے میں نئے معیارات قائم کرنا ہے۔ 2025 لیوو نہ صرف اپنے شاندار اسٹائل کے ساتھ بلکہ اپنی جدید خصوصیات کے ساتھ صارفین کو ایک بہترین تجربہ پیش کرے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ بائیک ہندوستانی سواروں کی متنوع ضروریات کو پوری طرح سے مطمئن کرے گی۔ کمپنی کے سیلز اینڈ مارکیٹنگ ڈائریکٹر یوگیش ماتھر نے کہا،"ہونڈا لیوو ہمیشہ سے ہمارے صارفین کی پسندیدہ بائیک رہی ہے۔ 2025 ماڈل کے ذریعے ہمارا مقصد مارکیٹ میں اس کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ نیو لیوو ٹیکنالوجی اور ڈیزائن کا تال میل ہے جو ہونڈا کی کوالٹی اور جدت طرازی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ موٹر سائیکل نہ صرف جدید خصوصیات سے آراستہ ہے بلکہ اس میں عملیت اور اسٹائل کا بہترین امتزاج بھی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ ہندوستان میں سواروں کے لیے 'لیوو لائف لیوو اسٹائل 'کے لیے ایک قابل اعتماد ساتھی ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ لیوو کو طاقت دینے والا 109.51cc سنگل سلنڈر، فیول انجیکٹڈ انجن ہے جو او بی ڈی ٹو بی معیارات کے مطابق ہے۔ اس کے ساتھ 4-اسپیڈ گیئر باکس بھی دیا گیا ہے جو کہ سواری کے تجربے کو مزید بہتر بناتا ہے۔ یہ بائیک دو ویرینٹس میں دستیاب ہوگی - ڈرم اور ڈسک۔ دہلی میں ڈرم کی ایکس شوروم قیمت 83080 روپے اور ڈسک کی قیمت 85878 روپے ہے۔

یوم جمہوریہ کی تقریبات میں سماجی وثقافتی پروگراموں کو بھی فروغ دیا جانا چاہئے: سیکریٹری دفاع

نئی دہلی، 20 جنوری (یواین آئی) یوم جمہوریہ کی تقریبات کی فوجی نوعیت کو برقرار رکھتے ہوئے حکومت اس میں سماجی اور ثقافتی پروگراموں کو بھی فروغ دے رہی ہے۔

محکمہ دفاع کے سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے آج یہاں 76 ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے بارے میں تفصیلات بتانے کے لئے طلب کردہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پریڈ کے آغاز میں 300 فنکار مختلف آلات موسیقی اور ڈھول کے ساتھ رقص اور موسیقی پیش کریں گے۔

ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یوم جمہوریہ کی تقریبات کی عسکری نوعیت کو برقرار رکھتے ہوئے اس میں ثقافتی اور سماجی شرکت کو بڑھایا جارہا ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بار ثقافتی فنکاروں کی تعداد بڑھا کر پانچ ہزار کردی گئی ہے۔ یہ تمام پانچ ہزار فنکار ڈیوٹی کے راستے پر ایک ساتھ اپنی پرفارمنس پیش کریں گے۔ اس کا ایک فائدہ یہ ہوگا کہ سلامی اسٹیج کے سامنے بیٹھے سامعین کے ساتھ ساتھ دیگر گیلریوں میں بیٹھے سامعین بھی یہ پروگرام دیکھ سکیں گے۔

سوالوں کے جواب دیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ پریڈ میں حصہ لینے والے زیادہ تر فوجی ساز وسامان اور پلیٹ فارم دیسی ہوں گے لیکن دیسی لڑاکا طیارے تیجس اور دیسی جدید ہلکے ہیلی کاپٹر دھرو کو اس میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دھرو ہیلی کاپٹروں کا پورا بیڑا اس وقت گراؤنڈیڈ ہے، یعنی ان کے اڑان بھرنے پر پابندی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیسی ساختہ پرالیا بالسٹک میزائل اس سال کی پریڈ کا اہم مرکز ہوگا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ اس سال کی پریڈ میں 18 مارچنگ اسکواڈ، 15 بینڈ اور 31 جھانکیاں حصہ لے رہی ہیں۔ ان میں سے 16 جھانکیاں مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے اور 15 مختلف محکموں اور وزارتوں سے ہوں گے۔ پریڈ کا دورانیہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ ہوگا اور یہ صبح 10:30 بجے شروع ہوگی اور دوپہر 12 بجے اختتام پذیر ہوگی۔ پریڈ کے لیے ملک کے مختلف حصوں سے دس ہزار خصوصی مہمانوں کو مدعو کیا گیا ہے جنہوں نے سماج کی سطح پر اور حکومت کی فلاحی اسکیموں میں نمایاں کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیوٹی ٹریک پر تقریباً 75,000 لوگ یوم جمہوریہ کی پریڈ دیکھیں گے، ان میں سے 20,000 سے زیادہ لوگوں نے ٹکٹ خریدے ہیں جبکہ باقی کو کسی نہ کسی زمرے میں مدعو کیا گیا ہے۔ پریڈ دیکھنے والوں کے لیے کناٹ پلیس اور جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں پارکنگ اور سواری کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ ان جگہوں پر اپنی گاڑیاں پارک کرنے کے بعد ناظرین وہاں سے خصوصی بسوں میں سوار ہوکر کرتویہ پتھ پر پہنچ سکتے ہیں۔

ملک میں ہمہ جہت ترقی کرنی ہے تو لوگوں کو تعلیم کے ساتھ صحت کے میدان میں بھی مؤثر انداز میں کام کرنا ہوگا: ڈاکٹر شکیل احمد

نئی دہلی، 20 جنوری (یواین آئی) سماجی، معاشی اور سیاسی ترقی کے لئے تعلیم وصحت کو لازمی قرار دیتے ہوئے سینئر کانگریسی لیڈر اور سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر شکیل احمد نے کہا کہ اگر ملک میں ہمہ جہت ترقی کرنی ہے تو لوگوں کو تعلیم کے ساتھ صحت کے میدان میں بھی مؤثر انداز میں کام کرنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے یہاں کربس سپر اسپیشلٹی ہسپتال جسولہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔

انہوں نے کہا کہ بہت خوشی کی بات ہے کہ محمد امتیاز نورانی بانی چیرمین کربس گروپ آف ہاسپٹل اور ڈاکٹر خالد انجم عثمانی سی ای او اور مینجنگ ڈائرکٹر کربس گروپ آف ہاسپٹل نے صحت کے میدان میں نمایاں کام کیا ہے اور انہوں نے ایسے علاقے میں اسپتال قائم کیا ہے جہاں اس کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنگم وہار ہو یا شاہین، بہار کے مدھوبنی ہو یا کشن گنج وہاں کربس سپر اسپیشلٹیا سپتال قائم کیا گیا ہے جہاں لوگ اس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جہاں کفایتی شرح میں بیماروں کا علاج کیا جاتا ہے۔ مدھوبنی میں قائم کربس ہسپتال شمالی بہار کا بڑا پرائیویٹ اسپتال ہے۔

ڈاکٹر شکیل نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ یہ دونوں بھائی صحت کے ساتھ تعلیم کے میدان میں کام کر رہے ہیں۔ اسکول قائم کئے جارہے ہیں جہاں معیاری تعلیم دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آسان اور دستیاب صحت خدمات فراہم کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے اور صحت خدمات فراہم کرنے کے لئے یہ قابل مبارکباد ہیں۔

محمد امتیاز نورانی بانی چیرمین کربس گروپ آف ہاسپٹل نے کہا کہ ہم نے معیاری صحت خدمات فراہم کرنے کے لئے یہ اسپتال قائم کیا ہے، اس میں تمام طرح کی سہولت موجود ہے جو دہلی کے کسی بھی بڑے پرائیویٹ اسپتال میں ہوسکتے ہیں اور جہاں تک شرح کا تعلق ہے وہ نارمل ہے اور بہت زیادہ فیس نہیں رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم شرح پر علاج مہیا کرانا ہماری ترجیح ہے۔ اسی لئے ہم نے اسپتال بنانے کے لئے ایسے علاقے کا انتخاب کیا ہے جہاں سب زیادہ لوگوں کو علاج کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر خالد انجم عثمانی سی ای او اور مینجنگ ڈائرکٹر کربس گروپ آف ہاسپٹل نے اس موقع پر کہا کہ سپر اسپیشلٹی کربس اسپتال جسولہ وہار کے انفراسٹکچر اور معیار سہولت دیکھ یہ نہ سمجھیں یہاں فیس بہت مہنگی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جو پرائیویٹ اسپتال میں فیس ہے اس کے مقابلے ایک چوتھائی یا اس سے کچھ زیادہ فیس رکھی گئی ہے تاکہ ہر بیمار یہاں آسانی سے اپنا علاج کرا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں ماہر ڈاکٹر کی خدمات حاصل ہیں ساتھ ہی ان کی کوشش ہوگی کہ بہتر سے بہتر علاج مہیا کرایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ کربس گروپ اسپتال کے تحت پیرامیڈیکل کے کئی کورسز کرائے جارہے ہیں۔

اس کے علاوہ اس افتتاحی تقریب میں مقامی رکن اسمبلی امانت اللہ خان، سابق مرکزی وزیر علی اشرف فاطمی، ڈاکٹر اجیت کمار ٹھاکر، سینئر کانگریسی لیڈر اور بہار سابق وزیر شکیل الزماں انصاری، ڈاکٹر خوشنور عالم اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔

راہل نے ایمس کے باہر جہنم کا سامنا کرنے والے لوگوں کی پریشانی پر نڈا، آتشی کو خط لکھا

نئی دہلی، 20 جنوری (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے باہر علاج کے انتظار میں ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے اور افراتفری کا سامنا کرنے والے لوگوں کا مسئلہ اٹھایا ہے۔

انہوں نے مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا اور دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی کو ایک خط لکھا ہے جس میں ان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ مریضوں اور ان کے اہل خانہ کی تکالیف کو دور کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔ مسٹر گاندھی نے لکھا ''ملک بھر سے دہلی ایمس میں آنے والے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے میں نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزیر صحت کو خط لکھا ہے کہ حال ہی میں، میں نے دیکھا کہ یہ مریض شدید سردی میں میٹرو اسٹیشن کے نیچے سونے پر مجبور ہیں۔ ان کے لئے پینے کے پانی یا بیت الخلاء کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ آس پاس کوڑے کے ڈھیر بھی پڑے ہیں۔"مسٹر راہل گاندھی نے کہا"اتنی بڑی تعداد میں مریضوں کا دہلی ایمس میں آنا یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ جہاں لوگ رہتے ہیں وہاں لوگوں کو سستی اور اچھے معیار کی صحت کی سہولیات نہیں مل رہی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میرے خط کا نوٹس لیتے ہوئے دہلی کی وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزیر صحت اس انسانی بحران کو حل کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں گے۔ یہ بھی امید ہے کہ مرکزی حکومت آئندہ بجٹ میں صحت عامہ کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی اور اس کے لیے درکار وسائل میں اضافہ کرے گی۔

موسم کا مزاج بدلنے والا ہے، میدانی علاقوں میں آندھی-بارش اور پہاڑی علاقوں میں برفباری کے لیے الرٹ جاری

20 رجنوری: 'ویسٹرن ڈسٹربینس' کی وجہ سے شمالی ہند میں بارش اور پہاڑی ریاستوں میں برفباری کا دور جاری رہے گا۔ پاکستان کے قریب ایک ویسٹرن ڈسٹربینس فعال ہے جبکہ دوسرا ایران کے پاس بنا ہوا ہے۔ وہیں راجستھان میں پاکستانی سرحد کے قریب ایک سائیکلونک سرکولیشن بھی بنا ہے۔ اس وجہ سے مغربی ہمالیائی علاقے میں 23 جنوری تک بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہنے والا ہے۔ 22 اور 23 جنوری کو پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ اور دہلی، شمالی راجستھان و مغربی اتر پردیش میں گرج-چمک کے ساتھ ہلکی بارش ہونے کا امکان ہے۔ وہیں جموں و کشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں برفباری اور بارش کا سلسلہ بنا رہے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج تمل ناڈو، پڈوچیری اور کرائیکل میں کچھ مقامات پر بارش ہوگی اور بجلی گرنے کا بھی امکان ہے جبکہ آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم اور تریپورہ کے الگ الگ علاقوں میں گھنا کہرا چھایا رہے گا۔ 23 جنوری کو ہماچل پردیش کے کچھ مقامات پر' کولڈ ڈے' کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے میں ملک کے میدانی علاقوں میں سب سے کم درجہ حرارت پنجاب کے امرتسر میں درج کیا گیا۔ یہاں کم سے کم درجہ حرارت 8?4 ڈگری سیلسیس رہا۔ اتر پردیش، مغربی راجستھان، پنجاب اور مغربی مدھیہ پردیش میں گھنے سے گھنا کہرا دیکھنے کو ملا۔ یہاں حد نگاہ 50 میٹر سے بھی کم رہی۔ تمل ناڈو کے ساحل پر شمال-مشرقی ہواؤں کی وجہ سے بھاری بارش ہوگی۔ کیرالہ اور ماہے میں بھی شدید بارش کے آثار ہیں۔ ساحلی تمل ناڈو، پڈوچیری میں الگ الگ مقامات پر آندھی طوفان آنے اور بجلی گرنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے ماہی گیروں کو صلاح دی ہے کہ کومورین علاقے اور اس سے لگے منار کی خلیج، جنوبی سری لنکا کے ساحل پر نہ جائیں۔ جنوب مغربی خلیج بنگال سے بھی دور رہنے کے لیے الرٹ کیا گیا ہے۔

سدگرو کی مہا کمبھ میں آتشزدگی کے واقعہ پر تشویش نے انتظامیہ پر اٹھائے سوال

20 رجنوری: دنیا کے مشہور روحانی گرو سدگرو جگی واسودیو نے پریاگ راج میں مہاکمبھ کے دوران آتشزدگی کے واقعہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا اور تمام فریقوں سے آگزنی اور بھگدڑ جیسے واقعات سے بچنے کے لیے چوکس اور ذمہ دار رہنے کا مطالبہ کیا۔ سدگرو نے لکھا،"جب بڑی تعداد میں لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں، تو لاپرواہی اور حد سے زیادہ جوش وخروش آگ اور بھگدڑ کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ تمام متعلقہ فریقوں، اس جگہ پر آنے والے تمام عقیدت مندوں، اکھاڑوں کے لیے ایک سنگین تشویش ہے۔ یہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ اس طرح کے واقعات رونما نہ ہوں اور 144 سالوں میں ایک بار ہونے والے اس شاندار اور اہم واقعے کو خراب نہ ہونے دیں۔'' مہاکمبھ کی اہمیت کی وضاحت کرتے ہوئے، سدگرو نے کہا،"مہاکمبھ کو لاکھوں انسانوں کے روحانی ارتقاء کا مرکز بننا چاہیے، نہ کہ خوف کی جگہ، ہر ایک کو ایسے واقعے کی کامیابی کو یقینی بنانے کی کوشش کرنی چاہیے جو بہت سے لوگوں کی نسلوں میں ایک بار ہوتا ہے۔'' سدگرو نے تمام عقیدت مندوں اور اکھاڑوں سے اپیل کی کہ وہ تقریب کے دوران حفاظتی اصولوں پر عمل کریں اور لاپرواہی سے گریز کریں۔ انتظامیہ کو ایسے واقعات کے اعادہ کو روکنے اور حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مہاکمبھ کا اہتمام اتر پردیش کے پریاگ راج میں کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ملک کے سرکردہ لیڈروں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کو بھی مدعو کیا تھا۔ یوپی حکومت کی طرف سے تمام انتظامات کئے گئے تھے۔ پھر بھی مہاکمبھ میلے میں آگ لگنے کے واقعہ نے سب کو حیران کردیا ہے۔ ایسے میں سدگرو جگی واسودیو کا بیان یوگی حکومت کے انتظامیہ اور سیکورٹی نظام پر سوال اٹھا رہا ہے۔ مہاکمبھ کے سیکٹر 19-20 میں سلنڈر پھٹنے سے آگ لگ گئی، جس سے 150-200 خیمے جل کر راکھ ہو گئے۔ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم لاکھوں کی تعداد میں عقیدت مندوں کی موجودگی کے باعث صورتحال حساس ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے فوری طور پر جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے وزیر اعلیٰ یوگی کو فون کیا اور واقعہ کے بارے میں معلومات حاصل کی اور متاثرہ علاقے کی حالت کے بارے میں پوچھا۔ وزیر اعظم مودی نے وزیر اعلیٰ یوگی سے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مستقبل میں ایسا واقعہ دوبارہ نہ ہو۔ واضح رہے کہ 13 جنوری کو شروع ہونے والا مہاکمبھ 45 دن تک جاری رہے گا اور اب تک 7 کروڑ یاتری سنگم میں ڈبکی لگا چکے ہیں۔ مہاکمبھ کا اہتمام 10,000 ایکڑ اراضی پر کیا گیا ہے جہاں ایک کروڑ سے زیادہ عقیدت مند اور سنت ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ میلے میں روزانہ تقریباً 20 لاکھ لوگ آتے ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 20 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 21 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

1945 ممتاز وکیل اور ماہر تعلیم راس بہاری بوس کا انتقال ہوا

-1959 مشہور سائنسدان اور محقق گیان چندر گھوش کا انتقال ہوا

- 1960 جنوبی افریقہ میں کول بروک کوئلے کی کان کے گرنے سے 435 کان کن ہلاک ہوگئے

1961[؟] بھارتیہ جنتا پارٹی کی معروف خاتون سیاست دان درشنا جردوش کی پیدائش ہوئی

1972۔ منی پور، میگھالیہ اور تریپورہ ریاستوں کا یوم تاسیس

1986۔ ہندوستانی فلمی اداکار، تھیٹر اور ٹی وی آرٹسٹ سوشانت سنگھ راجپوت کی پیدائش ہوئی

- 2007 ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے کرکٹ سیریز جیتی

- 2009 فضائیہ کا تربیتی طیارہ سوریہ کرن کرناٹک کے بیدر میں گر کر تباہ ہوگیا

- 2016 ہندوستان کی مشہور کلاسیکل رقاصہ مرنالینی سارا بھائی کا انتقال ہوا

- 2018 امریکی خلائی کمپنی راکٹ لیب نے نیوزی لینڈ کے ماہیا جزیرہ نما سے ایک آزمائشی راکٹ الیکٹران کو کامیابی کے ساتھ مدار میں لانچ کیا

- 2019 افغانستان کے وسطی میدان وردک صوبہ میں نیشنل سیکیورٹی ڈائریکٹوریٹ کے کمپاؤنڈ پر طالبان کے حملے میں 126 سیکیورٹی اہلکار ہلاک ہوئے

- 2021 انڈونیشیا میں کووڈ۔ 19 وبائی امراض کے دوران گزشتہ 24 گھنٹوں میں اس انفیکشن کی وجہ سے 346 اموات کی تصدیق ہوئی

- 2022 یمنی شہر صیدہ میں ایک جیل پر رائل سعودی فضائیہ کے فضائی حملے میں تقریباً 100 افراد ہلاک اور 200 سے زائد زخمی ہوئے۔

غزہ: اسرائیلی جیلوں سے فلسطینی خواتین کی رہائی

آنسوؤں کے ساتھ اظہار مسرت

غزہ،20 جنوری: اسرائیلی جیلوں سے فلسطینی خواتین سمیت 90 اسیران کو لے کر دو بسیں رات دو بجے مقبوضہ مغربی کنارے سے ایک بڑے استقبالی ہجوم کے درمیان سے گذرتے ہوئے پہنچیں۔ یہ پیر کی صبح سے پہلے کا وقت تھا جب ایک نئی صبح کی نوید مل رہی تھی۔ اسرائیلی جیلوں میں بدترین حالات میں نظر بند رہنے والی فلسطینی خواتین بسوں کے رکنے اور دروازے کھلنے کے بعد باہر آئیں تو ان کے اہل خانہ، بچے اور دوسرے رشتہ دار جمع تھے۔ یہ ایک آنسوؤں سے بھرا ہوا خوشی کا منظر تھا جب یہ اسیر فلسطینی مائیں اور بیٹیاں اپنے رشتہ داروں سے گلے مل رہی تھیں۔ فلسطینی بچوں نے اس وقت بھی مزاحمتی تحریک حماس کے پرچم اٹھا رکھے تھے۔ ان کی زبان پر نعرے تھے، ہاتھوں میں پرچم اور وہ پر جوش انداز میں بسوں کی چھتوں پر چڑھے ہوئے تھے۔ دوسری جانب فلسطینی خوشی میں آتش بازی کر رہے تھے۔ عام طور پر بیتونیا کے مضافات خاموش نظر آتے ہیں۔ لیکن پیر کے روز علی الصبح بھی خوب رونق بلکہ جشن کا سماں تھا۔ ان رہائی پانے والی فلسطینی بیٹیوں میں ایک خاتون صحافی بھی شامل تھیں۔ انہیں مارچ 2024 میں اسرائیلی فورسز نے گرفتار کیا تھا۔ اب فلسطینی اسیران کی پہلی کھیپ میں انہیں بھی رہائی ملی ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت پہلا مرحلہ 42 دنوں پر مشتمل ہوگا۔ اس عرصے میں کل 33 اسرائیلی قیدی رہا کیے جائیں گے اور ان کے بدلے میں 1900 کے قریب فلسطینی اسیران رہائی پائیں گے۔ رہائی پانے والی فلسطینی خاتون تاویل کے رہائی کے اس سفر کا آغاز ہفتے کی صبح 3 بجے ہوا تھا۔ جب انہیں پہلے ایک جیل سے دوسری جیل میں منتقل کیا گیا تھا۔ تاکہ فلسطینیوں کی رہائیوں پر ان کے خاندانوں، رشتہ داروں اور عام فلسطینیوں کے خوش ہونے کا امکان روکا جا سکے۔ اس سلسلے میں وزیر اعظم نیتن یاہو اور ان کی حکومت نے باقاعدہ احکامات جاری کیے تھے کہ دیکھنا فلسطینی خوش نہ نظر آئیں۔ خوشی کے فلسطینی اظہار کو روکنے کے لیے اسیران کے گھروں پر اسرائیلی فوج نے دو دن سے ریڈ بھی شروع کر دی تھے۔ گھروں پر پرچم اور جمع ہونے کو زبردستی روک گئے تھے۔ تاویل کو ایک جیل سے دوسری جیل لے جایا گیا جہاں دوسری رہائی پانے والی فلسطینی اسیران کی بی ایک تعداد موجود تھی۔ تاویل نے کہا یہ انتظار بڑا کٹھن تھا مگر شکر ہے رہائی کا یہ لمحہ آ گیا۔ انہیں وکیل کی طرف سے بتایا گیا تھا 'جنگ بندی معاہدہ ہو گیا ہے اور اس پر عمل درآمد کا مرحلہ ہے۔ تاویل کے والد بھی اسرائیل کی ایک جیل میں ہیں۔ اسے اپنے والد کے بارے اب بھی فکرمندی ہے کہ انہیں کب رہائی ملے گی۔ تاہم اسے رہا ہونے کے بعد خوشخبری ملی ہے کہ اس کے والد کو بھی رہائی مل سکے گی۔ تاویل اور دوسرے 89 رہائی پانے والے اسیران سینکڑوں رشتہ دار فلسطینیوں کے استقبالی ہجوم میں گھرے تھے۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے رام اللہ کے مضافات میں بیتونیا میں یہ ہجوم آنسوؤں اور خوشی کے ملے جلے جذبات کے ساتھ موجود تھا۔ اس دو بسوں پر آنے والے قافلے سے پہلے ہی بہت سے استقبالی فلسطینی بیتونیا کی ایک پہاڑی پر موجود تھے تاکہ اوفر جیل کے منظر پر نگاہ رکھیں اور جیل سے رہا ہونے والوں کو سب سے پہلے دیکھیں۔ 23 سالہ آمند ابو شارخ نے کہا' میں یہاں رہائی پانے والوں کے خاندانوں کے جذبات کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے آئی ہوں۔ لیکن یہاں آیا ہوا ہر فرد ہی اس خاندان کا حصہ ہے۔ یہ سب ایک ہی تو ہیں۔ رہائی پانے والوں کا انتظار سردی کی رات میں جاری تھا۔ فلسطینیوں نے انتظار کے ان لمحات کو گزارنے کے لیے مختلف جگہوں پر آگ جلا رکھی تھی جس سے پہاڑی روشن ہو گئی۔ اس خبر کے بعد کہ تین اسرائیلی قیدی خواتین کو رہائی مل گئی ہے، استقبال میں جوش و خروش اور بڑھ گیا۔ 20 سالہ محمد نے بتایا کہ وہ رام اللہ سے اپنے دوستوں کے ساتھ آیا ہے۔ محمد کو حال ہی میں اوفر جیل سے رہائی ملی ہے۔ اسے اس بات کی بہت خوشی تھی کہ فلسطینی قیدی اپنے خاندان والوں سے مل سکیں گے۔

"تارکین وطن کو نکالنے کا منصوبہ توہین آمیز"

ٹرمپ پر پھوٹ پڑے پوپ فرانسس

امریکہ 20 جنوری: امریکہ کے نو منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ آج (20 جنوری) اپنے عہدے کا حلف لیں گے۔ صدر عہدے کا حلف لینے کے بعد وہ کئی اہم فیصلے لے سکتے ہیں۔ ٹرمپ بغیر کاغذات کے امریکہ میں رہ رہے تارکین وطن کو ملک سے باہر نکالنے کی بات کر رہے ہیں، لیکن اس سے کئی لوگ ناراض ہیں۔ پوپ فرانسس بھی ٹرمپ کے اس فیصلہ سے بھڑک گئے ہیں۔ پوپ فرانسس نے ٹرمپ کے ملک بدری منصوبہ کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کا تارکین وطن کو نکالنے کا منصوبہ توہین آمیز ہے۔ انہوں نے ٹرمپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جن لوگوں کے پاس کچھ بھی نہیں ہے، وہ کہاں جائیں گے؟ انہیں بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی، یہ کارگر نہیں ہے۔ اس طرح سے ا?پ مسائل کا حل نہیں کر سکتے۔ واضح ہو کہ صدر عہدے کا حلف لینے کے فوراً بعد ٹرمپ انتظامیہ نے ا?ورزن کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبہ کے بارے میں جانکاری رکھنے والے ایک افسر نے کہا کہ ہم پورے ملک میں مہم چلانے جا رہے ہیں۔ آپ نیویارک میں گرفتاریاں دیکھیں گے۔ آپ میامی میں بھی گرفتاریاں ہوتی ہوئیں دیکھیں گے۔ وال اسٹریٹ جرنل کی ایک رپورٹ کی اطلاع کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ امیگریشن کے خلاف بڑے پیمانے پر مہم چلانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ امریکی امیگریشن اور محکمہ کسٹمز انفورسمنٹ 100 سے 200 افسروں کو اس ا?پریشن کو انجام دینے کے لیے بھیجے گا۔ انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ نے امیگریشن کا معاملہ زوردار طریقے سے اٹھایا تھا۔ ٹرمپ انتظامیہ میں بارڈر زار بنائے جا رہے ٹام ہومن نے بھی ہفتہ کو کہا تھا کہ امریکہ میں غیر قانونی طور سے رہ رہے لوگوں کو حراست میں لینے کے لیے مہم اگلے ہفتہ شروع ہوگی۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ اس میں کئی شہر شامل ہوں گے۔

ٹرمپ نے یوکرین کی جنگ ختم کرانے کا وعدہ کیا

واشنگٹن، 20 جنوری (یو این آئی) نو منتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ ان کی حلف برداری کے بعد وہ یوکرین میں تنازعہ ختم کرنے اور تیسری عالمی جنگ کو روکنے کی کوشش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی حلف برداری کی تقریب کے موقع پر واشنگٹن میں حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں یوکرین میں جنگ ختم کروں گا، مشرق وسطیٰ میں افراتفری کو روکوں گا اور تیسری عالمی جنگ شروع ہونے سے روکوں گا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی انتظامیہ کے اہداف ٹیکس میں کمی، ہزاروں فیکٹریوں کو امریکہ واپس لانا اور مسلح افواج کو جدید بنانا ہیں۔

ایران: توہین رسالت کے مرتکب گلوکار تتالو کو ملی سزائے موت

تہران،20 جنوری: ایرانی عدالت کے حوالے سے اتوار کے روز یہ خبر سامنے آئی ہے کہ اس نے ایک گلوکار کو توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت دینے کا اعلان کیا ہے۔ گلوکار کا اصل نام امیر حسین ہے، مگر یہ تتالو کے نام سے مشہور ہے۔ اس سے قبل اسے پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ تاہم سپریم کورٹ میں سرکاری پراسیکیوٹر نے اس سزا پر اعتراض کیا تھا کہ یہ سزا اس کے جرم کے مقابلے میں بہت کم ہے اسے سزائے موت سنائی جائے۔ سپریم کورٹ نے پراسیکیوٹر کی یہ استدعا قبول کر لی۔ مقامی اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس مقدمے کو دوبارہ سنا گیا اور ملزم کو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کی توہین کرنے کے جرم میں سزائے موت سنانے کا فیصلہ دیا گیا۔ ایرانی گلوکار 2018 سے ترکیہ میں مقیم تھا۔ مگر ایرانی حکومت نے ترکیہ سے اسے گرفتار کرا کے واپس منگوالیا تھا۔ اسے دسمبر 2023 میں ترکیہ نے ایران کے حوالے کیا تھا۔ اس گلوکار کو اس سے پہلے فحش کاری کی وجہ سے بھی سزائے قید سنائی گئی تھی۔ وہ فحش کاری کو پھیلانے کے لیے اپنی ان حرکتوں کی اشاعت بھی کرتا تھا۔ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ ایران میں اس اس کی شہرت اسی فحش کاری، ریپ اور گلوکاری کی وجہ سے ہے۔ حکومت مخالف ایرانی سیاست دان اسے اپنی سیاسی ضرورتوں کے لیے ایک آلہ کار کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ وہ ایک زمانے میں ایرانی جوہری پروگرام کی حمایت میں بھی ایک گانا ریکارڈ کر چکا تھا۔ یہ 2015 کی بات ہے۔ تاہم یہ گانا ڈونلڈ ٹرمپ کے پہلے دور میں منظر عام پر آیا تھا۔ اس گلوکار نے 2017 میں صدر ابراہیم رئیسی سے بھی ایک ٹی وی پروگرام میں ملاقات کی تھی۔

کولمبیا میں گوریلا گروپوں کے حملوں میں 80 افراد ہلاک

بگوٹا، 20 جنوری (یو این آئی) کولمبیا میں ہفتے کے روز گوریلا گروپوں کے حملوں میں کم از کم 80 افراد ہلاک اور 20 دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ مقامی میڈیا کے مطابق ہلاک ہونے والے افراد نیشنل لبریشن آرمی (ای ایل این) کے گوریلوں کے حملوں اور کاتاتمبو کے علاقے میں کولمبیا کی منتشر انقلابی مسلح افواج (ایدا ے آر سی) کے مخالفین کے ساتھ جھڑپوں میں مارے گئے۔ محتسب کے دفتر نے بتایا کہ متاثرین میں اور کیمونٹی لیڈر کارمیلو گوریرو سمیت سات افراد شامل ہیں جنہوں نے تقریباً 10 سال قبل امن معاہدے پر دستخط کیے تھے اطلاعات کے مطابق ان حملوں سے ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے اور خاندان اپنے گھروں تک محدود ہو کر رہ گئے۔ ایجنسی نے کہا "بہت سے لوگ، بشمول امن کے دستخط کرنے والے، سماجی رہنما اور ان کے خاندان، اور یہاں تک کہ بچوں کو، اغوا یا مارے جانے کا خاص خطرہ ہے ... ان میں سے بہت سے لوگوں کو بچانا باقی ہے"۔ ایجنسی نے کہا کہ وہ بھاگ رہے ہیں۔ پہاڑوں میں پناہ لے رہے ہیں۔ "جھڑپوں کی وجہ سے کلاسیں معطل ہو گئیں اور روزمرہ کی سرگرمیاں متاثر ہوئیں، کھانے پینے کی اشیاء کی قلت کی بھی اطلاع ہے۔ محتسب کے دفتر نے علاقے میں لڑنے والے ای ایل این اور دیگر مسلح گروپوں پر زور دیا کہ وہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر راہداری کھولیں تاکہ امداد کو تنازعہ والے علاقے میں شہری آبادی تک پہنچایا جا سکے۔

ہر 45 منٹ میں ایک کروڑپتی برطانیہ کیوں چھوڑ رہا ہے؟

لندن،20 جنوری: برطانوی اخبار 'ٹائمز' کے مطابق برطانیہ کو گذشتہ سال جولائی میں حکومت کی تبدیلی کے بعد کروڑپتیوں کے ریکارڈ اخراج کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تجزیاتی فرم نیو ورلڈ ویلتھ کے مطابق گذشتہ سال مملکت چھوڑنے والوں میں 12 ارب پتی اور دیگر 78 افراد شامل تھے جن کی دولت 100 ملین ڈالر سے زیادہ تھی۔ اس کے مطابق وہ ہر 45 منٹ میں ایک کروڑپتی شخص برطانیہ چھوڑ رہا تھا۔ برطانیہ کے دولت مند حکومت کے بجٹ میں نئے ٹیکسوں میں اضافے کا احساس کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ امیر لوگوں اور سرمایہ کاروں کی ملک چھوڑنے کی سوچ کے بارے میں انتباہات کو مدنظر رکھنے میں ناکام رہے ہیں۔ برطانوی وزیر خزانہ ریچل ریوز نے تصدیق کی ہے کہ برطانیہ میں متنازعہ غیر مقامی غیر ملکی نظام اپریل 2025 سے ختم کر دیا جائے گا۔ تمام طویل مدتی رہائشیوں کو دنیا بھر میں ان کے اثاثوں پر وراثتی ٹیکس عائد کیا جائے گا، جن میں برطانیہ میں موجود افراد بھی شامل ہیں۔ وہ اسے ٹرسٹ فنڈز میں رکھتے ہیں۔ کریک ڈاو?ن اعلیٰ طبقوں کو نشانہ بنانے والے وسیع تر اقدامات کا حصہ ہے، جس میں پرائیویٹ ایکویٹی اور پرائیویٹ سکولوں کے مالکان، سیکنڈ ہوم اور پرائیویٹ جیٹ مالکان کو نئے ٹیکسوں کا سامنا ہے۔

ٹرمپ کے ایگزیکٹو آرڈر کا عندیہ، امریکہ میں ٹک ٹاک کی سروسز پھر بحال

واشنگٹن،20 جنوری: چین کی کمپنی بائٹ ڈانس کی ملکیت ویڈیو شیئرنگ ایپلی کیشن 'ٹک ٹاک' نے کہا ہے کہ وہ امریکہ میں اپنی سروسز بحال کر رہی ہے۔ ٹک ٹاک نے اتوار کو امریکہ میں اپنی سروسز دوبارہ بحال کی ہیں۔ اس سے ایک روز قبل یہ سروسز بند کر دی گئی تھیں۔ ویڈیوز شیئرنگ ایپلی کیشن کا یہ اقدام امریکہ کے منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں ٹک ٹاک پر وفاقی قانون کے تحت پابندی پر انہوں نے کہا ہے کہ وہ اپنی صدارت کے پہلے دن اس پابندی کو ایگزیکٹو آرڈر کے تحت روک سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایگزیکٹو آرڈر جاری کریں گے جس سے ٹک ٹاک کو کسی خریدار کو ڈھونڈنے کے لیے مناسب وقت مل سکے گا۔ انہوں نے یہ اعلان اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایسے وقت میں کیا ہے جب امریکہ میں کروڑوں صارفین کی رسائی ٹک ٹاک تک ختم ہو گئی تھی۔ ٹک ٹاک چین کی کمپنی بائٹ ڈانس کی ملکیت میں ہے۔ اس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ٹرمپ کی پوسٹ سے وضاحت اور یقین دہانی ملتی ہے کہ امریکہ کے 17 کروڑ صارفین کے لیے ٹک ٹاک کو سروس فراہم کرنے والوں کو کسی جرمانے کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ بائٹ ڈانس کے اعلان کے بعد امریکہ میں بعض صارفین کا کہنا تھا کہ ان کی ڈیوائسز میں ٹک ٹاک ایک بار پھر بحال ہو چکی ہے۔ ٹک ٹاک ایک جانب جہاں کئی صارفین کی ڈیوائسز میں بحال ہو چکی ہے وہیں دوسری جانب اب بھی ایپ اسٹورز پر ڈاون لوڈ کرنے کے لیے دستیاب نہیں ہے۔ اتوار کو اس ایپ پر پابندی کا اطلاق ہونا تھا تاہم ہفتے کو رات گئے ہی ویڈیو شیئرنگ ایپ ٹک ٹاک نے امریکہ میں کام کرنا بند کر دیا تھا۔ منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس سے قبل ایک بیان میں کہا تھا کہ وہ پیر کو عہدہ سنبھالنے کے بعد غالب امکان ہے ٹک ٹاک کو پابندی ختم کرانے کے لیے 90 دن کی مہلت دیں گے۔ ٹک ٹاک نے اپنی ایپ پر امریکہ میں بندش کے اعلان کے ساتھ ڈونلڈ ٹرمپ کے اس وعدے کا بھی حوالہ دیا تھا۔ ہفتے کو رات گئے جن صارفین نے اس ایپ تک رسائی کی کوشش کی تو انہیں اپنی اسکرین پر یہ نوٹس دکھائی دیا کہ امریکہ میں نافذ ہونے والے ایک قانون کے تحت ٹک ٹاک پر پابندی عائد ہو گئی ہے۔ بدقسمتی سے، اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس وقت ٹک ٹاک استعمال نہیں کر سکتے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ صدر ٹرمپ نے عندیہ دیا ہے کہ وہ عہدہ سنبھالنے کے بعد ٹک ٹاک کی بحالی کے لیے کسی حل پر ہمارے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ برائے کرم ہمارے ساتھ رہیے۔ بائٹ ڈانس کی دیگر ایپس بشمول ویڈیو ایڈیٹنگ ایپ کیپکٹ اور لائف اسٹائل سوشل ایپ لیمن ایٹ بھی ہفتے کو رات گئے امریکہ میں آف لائن ہو گئی تھیں۔ صدر جو بائیڈن نے گزشتہ سال اپریل میں ایک حکم نامے پر دستخط کیے تھے جس میں بائٹ ڈانس سے کہا گیا تھا کہ وہ 2025 کے آغاز تک امریکہ میں اپنے تمام اثاثے فروخت کر دے یا پھر ملک بھر میں اپنے پر پابندی کا سامنا کرے۔ ٹک ٹاک نے اس قانون کے خلاف امریکہ کی سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا اور یہ اعتراض اٹھایا ہے کہ عدالت اُس قانون کو کالعدم قرار دے جس کے تحت 19 جنوری تک پلیٹ فارم پر پابندی لگ سکتی ہے جب کہ حکومت نے اپنے اس مو?قف پر زور دیا ہے کہ قومی سلامتی کے خطرے کو ختم کرنے کے لیے قانون ضروری ہے۔ امریکہ کی سپریم کورٹ نے اس قانون کو برقرار رکھنے کا فیصلہ دیا تھا جس کے تحت 19 جنوری سے ٹک ٹاک پر پابندی کا اطلاق ہونا تھا۔ ٹک ٹاک امریکہ کی کل آبادی کے لگ بھگ نصف کے استعمال میں ہے اور اسے امریکہ آن لائن کلچر تشکیل دینے والی ایپ کہا جاتا ہے اور اس پر کئی چھوٹے آن لائن کاروبار بھی ہوتے ہیں۔ امریکہ میں اس کے سات ہزار ملازمین ہیں۔ ٹک ٹاک کے مستقبل سے متعلق بے یقینی کی وجہ سے زیادہ تر نوجوان صارفین نے چینی ایپ ریڈ نوٹ سمیت دیگر متبادل کا رخ کرنا شروع کر دیا ہے۔ گوگل ٹرینڈ کے مطابق ٹک ٹاک بند ہونے کے چند منٹ بعد ہی امریکہ میں 'وی پی این' کی سرچز میں اچانک اضافہ دیکھا گیا تھا۔

☆☆☆☆

ایران کی قید سے آزاد ہونے والی اطالوی صحافیہ کے ایرانی حکام کے متعلق 'عجیب' انکشافات!

لندن،20 جنوری: معروف اطالوی خاتون صحافی سیسلیا سالا نے امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کو انٹرویو میں تہران میں اپنی حراست کے عرصے کی بعض تفصیلات کا انکشاف کیا ہے۔ سالا تین ہفتوں تک ایران میں ایوین جیل میں حراست میں رہی۔ انھیں کچھ عرصہ قبل اطالیہ میں قید ایرانی شہری محمد عابدینی کی رہائی کے مقابل آزاد کیا گیا۔ عابدینی کو امریکا کی درخواست پر گرفتار کیا گیا تھا۔ اس پر ان ڈرون طیاروں کے پرزہ جات اسمگل کرنے کا الزام تھا جو تین امریکی فوجیوں کی ہلاکت میں استعمال ہوئے۔ جنوری 2024 میں ان ڈرون طیاروں نے اردن میں ایک امریکی فوجی اڈے کو نشانہ بنایا تھا۔ اطالوی صحافیہ ایران سے متعلق خبروں کی کوریج کرتی تھی اور اس نے 2022 کے احتجاج سے ایک برس قبل 2021 میں ایران کا دورہ کیا تھا۔ اس کے باوجود آخری صدارتی انتخابات کی کوریج کے لیے گذشتہ دو برسوں کے دوران میں سالا کی ایران میں داخلے کے لیے ویزے کی درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔ سالا کا کہنا تھا کہ وہ آئندہ کبھی ایران نہیں جائے گی، کم از کم اس وقت تک جب تک موجودہ حکومت برسر اقتدار ہے۔ مسعود پزشکیان کے صدر بننے کے بعد سالا کے ساتھیوں نے اسے بتایا کہ نئی حکومت غیر ملکی صحافیوں کے حوالے سے زیادہ کشادہ پالیسی اپنا سکتی ہے کیوں کہ وہ یورپ کے ساتھ تعلقات کی بحالی کی خواہش مند ہے۔ اس مشورے کی روشنی میں 29 سالہ صحافیہ نے ویزا حاصل کرنے کی نئی درخواست دی جو اس مرتبہ منظور کر لی گئی۔ سالا نے بتایا کہ گذشتہ ماہ 19 دسمبر کو وہ تہران میں اپنے ہوٹل کے کمرے میں روزانہ کی پوڈکاسٹ کی تیاری کر رہی تھی کہ اس دوران میں پاسداران انقلاب کی انٹیلی جنس کے اہل کاروں نے کمرے پر دھاوا بول دیا۔ سالا نے اپنا موبائل فون لینے کی کوشش کی تو ایک اہلکار نے فون چھین کر ایک طرف پھینک دیا۔ اطالوی صحافیہ نے بتایا کہ اسے آنکھوں پر پٹی باندھ کر ایوین جیل منتقل کیا گیا۔ الزامات کے بارے میں پوچھنے پر بتایا گیا کہ اس نے مختلف مقامات پر غیر قانونی سرگرمیاں انجام دی ہیں۔ سالا کے مطابق گرفتاری کے لمحے سے ہی اسے خوف تھا کہ مجھے تبادلے کی ڈیل کے مقصد سے یرغمال بنا لیا جائے گا۔ سالا کے مطابق اس نے اپنی گرفتاری سے تین روز قبل اخبار میں پڑھا تھا کہ اطالیہ نے محمد عابدینی نجب آبادی کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایرانی نژاد سوئس انجینئر کو امریکا کی درخواست پر حراست میں لیا گیا۔ سالا نے مزید بتایا کہ ایوین جیل میں اسے قیدیوں والے کپڑے دیے گئے جن کے ساتھ عبایا بھی تھا۔ ساتھ ہی سالا سے اس کی عینک لے لی گئی جس کے نتیجے میں وہ تقریباً نابینا ہو گئی کیوں کہ اس کی نظر انتہائی کمزور ہے۔ سالا کے مطابق جیل کی کوٹھڑی میں اس کے پاس صرف دو کمبل تھے جب کہ تکیے اور بستر کا کوئی وجود نہ تھا۔ کوٹھڑی میں بتی ہمیشہ روشن رہتی تھی جس کی وجہ سے سالا کو سونے میں کافی پریشانی رہتی تھی۔ سالا کو کوٹھڑی میں ایک جگہ خون بھی نظر آیا۔ اطالوی صحافیہ نے بتایا کہ تفتیش کے دوران، اسے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھنے پر مجبور کیا جاتا تھا اور وہ دیوار کی طرف منہ کر کے بیٹھتی تھی۔ محقق انگریزی میں روانی سے بات کرتا تھا اور اسے اطالیہ کے بارے میں اچھی خاصی معلومات تھیں۔ سالا کے مطابق وہ سوچتی تھی کہ میں جیل میں انسان کی حیثیت سے داخل ہوئی مگر باہر جانور بن کر جاؤں گی۔ البتہ سالا طویل عرصے تک جیل میں نہیں رہی اور آٹھ جنوری کو وہ طیارے میں سوار اپنے وطن لوٹ رہی تھی۔ اس کے کچھ دیر بعد اطالیہ میں محمد عابدینی کو رہا کر دیا گیا۔ ایک ایرانی ذمے دار کے مطابق ایلون مسک نے سیسلیا سالا کی رہائی میں کردار ادا کیا۔ اس بات کی تصدیق مسک نے 16 جنوری کو ایکس پر ایک پوسٹ میں کی جہاں اس نے لکھا کہ میں نے ایک چھوٹا سا کردار ادا کیا۔ مغربی میڈیا ایران پر الزام عائد کرتا ہے کہ وہ مغربی ممالک کی جیلوں میں ایرانی قیدیوں کو یا ایران کی منجمد رقوم کو آزاد کرانے کے لیے یرغمالیوں کی حراست کی سفارت کاری کا استعمال کرتا ہے۔ مذکورہ میڈیا کے نزدیک یہ مغرب کے ساتھ معاملات کے لیے ایران کی سودے بازی کا ذریعہ ہے۔

مغربی آسٹریلیا میں آنے والے سمندری طوفان کی ہنگامی وارننگ جاری

سڈنی، 20 جنوری (یو این آئی) مغربی آسٹریلیا کے شمال مغربی ساحلی علاقوں کو متاثر کرنے والے سمندری طوفان کو خطرے کے لحاظ سے تیسرے زمرے کے طوفان میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ آسٹریلیا کے بیورو آف میٹرولوجی (بی او ایم) نے پیر کی صبح سمندری طوفان کو کیٹگری ٹو سے کیٹگری تھری میں اپ گریڈ کیا اور خبردار کیا کہ طوفان کے دوران ہواؤں کی رفتار 185 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے مغربی آسٹریلیا کے شمال مغربی پلبارا ساحل کے باشندوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ گھروں کے اندر ہی رہیں کیونکہ طوفان سے تیز ہواؤں اور شدید طوفانی بارش کی توقع ہے۔ مغربی آسٹریلیا کے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز (DFES) کی طرف سے جاری کردہ ہنگامی وارننگ میں کہا گیا ہے: " آپ خطرے کی زد میں ہیں اور آپ کو فوری کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔" دریں اثناء، باشندوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ عمارتوں کے مضبوط اور محفوظ ترین حصوں میں رہیں اور کھڑکیوں اور دروازوں سے دور رہیں۔ بیورو آف میٹرولوجی نے آج کہا کہ طوفان کے اثر سے سمندر میں اونچی لہریں اٹھنے اور ساحلی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سمندری طوفان کا رخ جنوب مغرب کی سمت تبدیل ہونے کا امکان ہے۔

اسرائیل نے یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے 90 فلسطینی قیدیوں کے پہلے دستے کو رہا کیا: رپورٹ

یروشلم، 20 جنوری (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ کی پٹی سے تین یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے فلسطینی تحریک حماس کے ساتھ معاہدے کے تحت 90 فلسطینی خواتین قیدیوں کو رہا کر دیا ہے۔ روزنامہ اخبار ٹائمز آف اسرائیل نے اسرائیلی جیل انتظامیہ کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ ایک روز قبل مصر کی سرکاری نیوز سروس نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیل جلد ہی حماس کے قبضے سے تین اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے 90 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ القسام بریگیڈ (حماس کی عسکری ونگ) نے پہلے کہا تھا کہ انہوں نے اسرائیل کے ساتھ معاہدے کے تحت اتوار کے روز تینوں مغویوں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے بعد میں اطلاع دی کہ انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس (آئی سی آر سی) نے یرغمالیوں کو اسرائیلی فوج کے حوالے کر دیا تھا جس کے بعد تینوں لڑکیاں اسرائیل پہنچ گئیں۔ جس کے بعد وہ پہلے استقبالیہ مرکز پہنچی، جہاں انہیں اپنے کچھ رشتہ داروں کے ساتھ ملایا گیا، اور پھر انہیں اسرائیل کے شیبا اسپتال لے جایا گیا۔

قیدیوں کی دوسری کھیپ کی رہائی آئندہ ہفتے کے روز ہوگی: حماس

دوحہ،20 جنوری: فلسطین کی مزاحمتی تحریک حماس نے کہا ہے کہ اس کے ہاں یرغمال بنائی گئی اسرائیلی خواتین کی دوسری کھیپ کی رہائی آئندہ ہفتے کے روز ہوگی۔ خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' نے اتوار کے روز حماس کے ایک رہنما کے حوالے سے بتایا کہ غزہ کی پٹی میں قید خواتین قیدیوں کی دوسری کھیپ کی رہائی ہفتے کی شام کو ہوگی۔ خواتین قیدیوں کی پہلی کھیپ کل اتوار کو غزہ میں جنگ بندی کے پہلے دن ہوئی تھی۔ مذاکرات میں شریک رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر وضاحت کی کہ اسرائیلی قیدیوں کی دوسری کھیپ کی رہائی اگلے ہفتے کی شام جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کے آغاز کے ساتویں دن ہوگی۔ دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے اپنی وابستگی کا اعلان کیا۔ تاہم اس نے کہا کہ اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں خطرناک ہیں۔ القسام اس وقت تک جنگ بندی پر قائم ہے جب تک اسرائیلی فوج اس پر قائم ہے۔ القسام بریگیڈز نے واضح کیا کہ کسی بھی ممکنہ اسرائیلی خلاف ورزی سے آپریشن اور قیدیوں کی زندگیوں کو خطرہ ہوگا۔ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابو عبیدہ نے ایک ویڈیو خطاب میں ثالثوں پر زور دیا کہ وہ اسرائیل پر جنگ بندی معاہدے کی پاسداری کے لیے دباؤ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے لوگوں کا خون بہانے کا سلسلہ بند کرانے اور جنگ بندی کے مقاصد کے حصول کے لیے معاہدے کی تمام شرائط اور مراحل کی کامیابی کے خواہشمند ہیں۔ تمام ثالثوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ دشمن کو ایسا کرنے پر مجبور کریں۔ اتوار کے روز حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے کے بعد سے غزہ کی پٹی میں قیدیوں کی پہلی کھیپ ریڈ کراس کے حوالے کر دی، جس نے بدلے میں تین اسرائیلی خواتین کو اسرائیلی فوج کے حوالے کر دیا۔ رہائی پانے والی تین خواتین قیدی اسرائیل پہنچی ہیں۔ 33 قیدیوں کی پہلی کھیپ ہیں جنہیں چھ ہفتے کے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے دوران رہا کیا جائے گا۔

آسنسول کارپوریشن کی 34 ویں ماہانہ بورڈ میٹنگ پکنک کے ساتھ کامیابی سے ہمکنار

آسنسول: 20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): میونسپل کارپوریشن کی 34 ویں بورڈ میٹنگ پیر کو میونسپل کارپوریشن کی میٹنگ کلیانی شری ایتھی نیواس میں چیئرمین امرناتھ چٹرجی کی صدارت میں بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی اس بار کی ماہانہ بورڈ میٹنگ اسنسول کارپوریشن کے موکھوموکھی ہال کے بجائے میتھن حلقے کے کلیانی شری ایتھی نیواس میں منعقد ہوئی جہاں پکنک کا بھی اہتمام کیا گیا اسطرح یہ میٹنگ پکنک کے ساتھ کی منعقد ہوئی اطلاع کے مطابق اس میٹنگ میں روئداد گذشتہ کی تصدیق کی گئی اور میٹنگ کے ایجنڈے بالخصوص ترقیاتی کاموں پر گفتگو، پینے کے پانی کی قلت مسائل اور اسکے حل، صفائی اور بلڈنگ پلان پر غور وخوض اس کے مطابق ہاؤس میں چرچا ہوا اور شہر کے اہم مسائل اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا پانی کے مسئلے اسکی قلت وبحران کی بنیادی وجہ پر چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقہ میں پانی کا سنگین مسئلہ ہے اس کی بنیادی وجہ ڈی وی سی (دامودر ویلی کارپوریشن) کی طرف سے پانی کی عدم سپلائی انجینئر مین نے کہا کہ ڈی وی سی محکمہ کی لاپرواہی کی وجہ سے آسنسول میں پانی کی سپلائی میں خلل پڑ رہا ہے جس کی وجہ سے عوام کو پریشانی کا سامنا ہے کاونسلرز کو اس مسئلہ سے آگاہ کیا گیا اور اس کے حل کے لیے ضروری اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا اسنسول شہر کو جام سے پاک کرنے کا منصوبہ پر تبادلہ خیال ہوا اس اجلاس میں شہر کو جام سے پاک کرنے کے لیے کئی اہم اسکیموں پر غور کیا گیا۔ میئر کونسل گروداس چٹرجی نے کہا کہ آسنسول کی ٹریفک کو ہموار کرنے کے لیے لمبی دوری کی بسوں کو شہر سے باہر بنائے جانے والے بس اسٹانڈوں پر منتقل کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ اس منصوبے میں بولیو بس اسٹینڈ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کی تجویز بھی شامل ہے اس منصوبے پر خاص طور پر نکاسی آب اور دیگر انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے پر غور کیا گیا تا کہ ہاٹن روڈ کو جام سے پاک اور خوبصورت بنایا جا سکے نئے گیسٹ ہاؤس کا افتتاح ہوا جس جگہ میٹنگ ہوئی وہ میونسپل کارپوریشن کا نیا گیسٹ ہاؤس ہے جو حال ہی میں بنایا گیا ہے۔ میئر کونسل نے کہا کہ اس گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کی منظوری گزشتہ سال دی گئی تھی اور اب اسے عوام کے استعمال کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ یہ گیسٹ ہاؤس خاص طور پر شادیوں اور دیگر سماجی تقریبات کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ دیگر ترقیاتی اسکیمیں بورڈ میٹنگ میں شہر کے نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ایکشن پلان کی تیاری پر تبادلہ خیال کیا گیا کہا گیا کہ آئندہ بڑے پروگراموں کو منظم انداز میں منعقد کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ ملاقات کی اہمیت پر زور دیا۔ چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ یہ بورڈ کی 34 ویں میٹنگ تھی جس میں کونسلروں کو مختلف مسائل اور اسکیموں سے آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ میونسپل کارپوریشن شہر کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ اس اجلاس میں شہر کی ترقی سے متعلق کئی اہم فیصلے کیے گئے جس کا مقصد شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور شہر کے پرانے مسائل کو حل کرنا ہے۔

ڈپٹی میئر وسیم الحق کی زیر سرپرستی انمول ویلفیئر سوسائٹی کا کامیاب ضلعی مشاعرہ

آسنسول: 20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): سال نو کے موقع سے آج آسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام آج قریشی محلہ میں واقع خلیل منزل سے ادبی مشاعرہ کی ایک نئی روایت کا آغاز کیا گیا گرچہ انمول ویلفیئر سوسائٹی اسنسول کا یہ پہلا ادبی تجربہ تھا مگر مدعوئین شعراء کرام اور ادب سے ذوق رکھنے والے محفل مشاعرہ میں معزز مہمانان کرام نے بھی اس روایت کا خیر مقدم کیا مجلس مشاعرہ میں موجود سوسائٹی کیسرپرست ڈپٹی میئر آسنسول کارپوریشن جناب سید محمد وسیم الحق نے اس موقع پر تمام شعرائیکرام کا خیر مقدم کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ آج کا یہ ضلعی مشاعرہ ایک نئے تجربے کی صورت میں ہے اور اب سے اس سوسائٹی کے زیر اہتمام نہ صرف یہ کہ آسنسول میں مشاعرہ وپروگرام ہوگا بلکہ اس ضلع کی مختلف اردو کی بستیوں میں بھی منعقد کرانے کی کوشش کروں گا ساتھ ہی انہوں نے ادب نواز سماجی کارکن اور مہمان مجلس جناب ابوقرنین کی اس تجویز کی بھی حمایت کی کہ عید بعد آسنسول میں ایک بڑے پیمانے پر انشا اللہ آل انڈیا مشاعرہ منعقد کرایا جائے۔ سید وسیم الحق نے اس تجویز کی حمایت کی اور کہا کہ انشاء اللہ ہم سب مل جل کر ابوقرنین کی اس تجویز کو عملی صورت دینے کی کوشش کریں گے جس پر موجود تمام سامعین نے بھی کھل کر اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ آج خلیل منزل میں ہونے والے اس ضلعی مشاعرہ کی صدارت بزرگ ادیب الحاج نذیر احمد یوسفی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض منفرد لب ولہجہ کے ادیب وشاعر اور مقبول ناظم مشاعرہ جناب امتیاز احمد انصاری نے انجام دیئے جن شعراء نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا انکے اسمائیگرامی یہ ہیں۔ شاہین الہ آبادی، شاہد برن پوری، زین العابدین شرر، ڈاکٹر مشکور معینی، اظہر عارف، ندیم شعبانی، طنز ومزاح کے شاعر سیف الاسلام سیف، امتیاز احمد انصاری، خورشید ادیب، غلام معین الدین اختر، معراج الاسلام معراج، معصم رضا معصوم، ڈاکٹر نظر امام نیاض، حفیظ سنگر اور ابو فیضان، اس موقع پر دیگر مہمانوں میں محمد انوار الحق، انجینئر خورشید غنی، الحاج حسرت نواز، محمد سلیمان اور شکیل انور موجود تھے جنہوں نے اس موقع پر اپنے تاثرات کا بھی اظہار کیا۔ جناب نذیر احمد یوسفی کے جامع اور مختصر صدارتی خطبے پر اس ضلعی مشاعرہ کے ملتوی ہونے کا اعلان کیا گیا۔

آسنسول میں 10 روزہ 41 ویں کتابی میلہ کا بڑی کامیابی کیساتھ ہوا اختتام

آسنسول: 20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): یوتھ آرٹسٹ سنسد کے زیر اہتمام آسنسول پولوگراونڈ میں 10 روزہ 41 ویں کتابی میلہ کا انعقاد ہوا گذشتہ دس جنوری سے شروع ہونے والا کتابی میلہ بڑی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا میلے کے اخری روز کی رات 8.30 بجے، روایتی طور پر، کتاب میلے کے احاطے میں، مرکزی اسٹیج پر کتاب میلے اور یوتھ آرٹسٹ سنسد کا پرچم لہرا کر آسنسول کتاب میلے کی اختتامی تقریب میں میلے کا اختتام کا اعلان کیا گیا اور ائندہ 2026 کے لئے کتابی میلے کی تیاریوں کا بھی اعلان ہوا اخری روز دوپہر کو لائبریری کے صحن میں ڈرائنگ مقابلے کا انعقاد کیا گیا جسمیں بارہویں کلاس تک کے طلباء کا ایک بڑا حصہ اس مقابلے میں حصہ لیا اس روز شام 5.30 بجے تقسیم انعامات کی تقریب کا اہتمام کیا گیا اس تقریب کے مہمانوں میں ویسٹ بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایس. پوناہالم، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر مسٹر ابھیجیت گھٹک یوتھ آرٹسٹ سنسد کے ڈاکٹر و دیگر بھی موجود تھے کتاب میلے کے موقع پر جو مقابلوں کا انعقاد کیا گیا اس کے جیتنے والوں کو یہاں مہمانان کے دست مبارک سے انعام دیا گیا بعد ازاں حال ہی میں رخصت ہونے والے فنکار دلیپ داس کی یاد میں ایک سوگ سبھا منعقد کی گئی واضح ہو کہ 9 جنوری کی دوپہر کو دس روزہ 41 ویں آسنسول کتاب میلے کا باضابطہ طور پر افتتاح ہوا تھا لیکن آسنسول کتاب میلہ 10 جنوری سے عوام کے لیے میلہ کی شروعات کی گئی جو دس دنوں تک بڑی ہی خوش اسلوبی کے ساتھ چلا اسنسول کی تاریخ میں پہلی بار دہلی کے پبلشر کی امد ہوئی جو چلڈرنس بک ٹرسٹ کے نام سے اپنا خوبصورت اسٹال سجایا جو سبھوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا جہاں بچوں کے لئے مختلف طرح کی کتابیں سجائی گئی تھی روایت کے مطابق کتاب میلہ جنوری کے دوسرے جمعہ کو شروع ہوا اور تاجروں کو توقع تھی کہ اس سال کے کتاب میلے کو گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ رسپانس ملے گا اسی لیے آخری اتوار کو کتابوں کے شائقین کی بڑی بھیڑ تھی رات 8 بجے ٹکٹ کاونٹر کے سامنے لمبی قطاریں دیکھی گئی پبلشرز نے کہا کہ کتاب بہت اچھی فروخت ہوئی ہے یوبا سنسد کے ایڈیٹر سومن داس نے کہا کہ کافی مخالفت اور بڑی مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے اس کتاب میلے کا انعقاد کیا گیا ہے امید ہے کہ 2026 میں نہ صرف 42 ویں کتابی میلے کا انعقاد ہوگا بلکہ جو امسال کمی رہ گئی ہے اسے دور کر کے مزید بہتر نظم ونسق کے ساتھ منعقد کرنے میں کامیاب ہوں گے اور بہت اچھی طرح سے منظم کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

☆☆☆☆

ٹرین کی زد میں آکر نوجوان جاں بحق

آسنسول:20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): چلتی ٹرین کی زد میں آکر ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ گذشتہ رات مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے درگاپور اور راج باندھ اسٹیشنوں کے درمیان پیش آیا۔ متوفی کا نام 55 سالہ شوگم انگرودے درگاپور کے کانکسا تھانہ کے راج باندھ کا رہنے والا ہے اس کی لاش کو دوپہر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا انڈال ریلوے پولیس ذرائع کے مطابق رات یہ شخص درگاپور اور راج باندھ اسٹیشنوں کے درمیان ریلوے لائن عبور کر رہا تھا اس وقت ایک ٹرین نے اسے ٹکر مار دی۔ جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔

کار کی ٹکر سے کھیت میں بیٹھا نوجوان فوت

آسنسول:20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): کھیت میں بیٹھے ہوئے ایک نوجوان کی کار کی زد میں آکر موت ہوگئی اس واقعے میں دو اور زخمی ہوئے پولیس واقعہ سری پور کے آسنسول کے جمودیہ تھانے کے چھلاڈانگا مندر کے قریب دوپہر 12.30 بجے پیش آیا متوفی نوجوان کا نام 35 سالہ گوپال روئی داس ہے جو جموڈیہ تھانہ سری پور کے کوپاپاڈا کا رہنے والا ہے ذرائع کے مطابق آج دوپہر 12:30 گھر سے کچھ دور سری پور کے چھپاڈانگا مندر کے پاس کھیتوں میں سری پور کا رہنے والا گوپال روئی داس بیٹھا تھا اس کے ساتھ کچھ اور بھی تھے ایک سرخ رنگ کی کار میدان میں داخل ہوئی اور گوپال روئی داس کو ٹکر ماردی۔ دو دیگر افراد بھی کار کی زد میں آگئے آس پاس کے لوگ دوڑتے ہوئے آئیگو پال کو تشویشناک حالت میں آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا اس واقعہ سے پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی اور خوف وہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے غالباً یہ واقعہ ڈرائیور کے ڈرائیونگ کے دوران کنٹرول کھونے کی وجہ سے پیش آیا گاڑی کو قبضے میں لے لیا گیا ہے۔

ایک گھر سے جھولتی لاش برآمد

آسنسول:20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): گھر کے دروازے کے اردگرد ایک تار سے لٹکا ہوا ایک شخص کی لٹکتی لاش ملی سندر چک کے کلٹی تھانے کے سینما ہال علاقے میں خوف وہراس پھیلا دیا متوفی کا نام گنیش پنڈت اسکی عمر 57 سال ہے اس شخص کی لاش کو آج دوپہر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا ذرائع کے مطابق آج صبح گھر کے لوگوں نے کلٹی ار گنیش کو گھر کے اندر دروازے کے فریم سے بندھے لوہے کے تار کے ساتھ لٹکا ہوا پایا جب اسے فوری طور پر بچا کر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس نے اندازہ لگایا کہ گنیش پنڈت نامی شخص کسی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار تھا جس سے دلبرداشتہ ہو کر اس نے لوہے کے تار گلے میں ڈال کر خودکشی کر لی اس واقعہ میں ایک غیر معمولی موت کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

ملازمین سے بھری بس ٹرک سے ٹکرائی، مسافر بال بال بچے

آسنسول:20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں نیتا جی موڑ سے پنجابی موڑ جانے والی نیشنل ہائی وے 60 پر ایک پرائیویٹ ہوٹل کے سامنے کل رات ایک 12 پہیہ گاڑی اور ملازمین کو لے جانے والی بس میں ٹکر ہوئی موصولہ اطلاعات کے مطابق ایک نجی کمپنی کے بس ملازمین کو لیکر ڈیوٹی پر جا رہی تھی کہ کوئلے سے لدا ٹرک پیچھے سے آیا اور بس کو ٹکر ماردی خوش قسمتی کی بات یہ ہے کہ اس حادثے میں کوئی زخمی نہیں ہوا بس ڈرائیور نے بتایا کہ وہ ملازم کے ساتھ فیکٹری جا رہا ہے جب کوئلے سے لدے ٹرک نے انہیں پیچھے سے ٹکر ماردی۔ تاہم جب لوری نے ڈرائیور سے بات کی تو اس نے کہا کہ بس ڈرائیور اور ہیلپر نے اسے مارا پیٹا۔

22 جنوری کو مدرسہ اہلسنت مخدوم العلوم سری پور بازار کا 40واں مخدوم جہاں کانفرنس وجشنِ دستار بندی

آسنسول: 20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): مولانا محمد علیم الدین فیضی الرضوی خطیب وامام ایم، اے، ایم، سی جامع مسجد درگاپور ونمائندہ دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور بازار سے موصولہ اطلاع کے مطابق 22 جنوری بروز بدھ بعد نمازِ عشاء ملت حضرت علامہ ومولانا مفتی حسن رضا نوری چیف مفتی مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار کی صدارت میں مدرسہ اہلسنت مخدوم العلوم سری پور بازار کا 40 واں سالانہ عظیم الشان مخدوم جہاں کانفرنس وجشنِ دستار بندی مدرسہ ہذا سے متصل وسیع وعریض میدان میں نہایت تزک واحتشام کیساتھ انعقاد ہو رہا ہے جس میں ملک کے مشہور ومعروف علماء کرام ومشائخین عظام وشعراء اسلام کی تشریف آوری ہو رہی ہے۔ خاص طور سے اس عظیم الشان کانفرنس میں خطیب الہند شہنشاہِ خطابت ناشر مسلک اعلی حضرت غازی ملت حضرت علامہ غلام رسول بلیاوی صاحب صدر ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار وسابق ممبر آف پارلیامنٹ دہلی، ملت حضرت علامہ مفتی حسن رضا نوری چیف مفتی مرکزی ادارہ؟ شرعیہ پٹنہ بہار اپنے خطابِ نایاب سے حاضرین کو محظوظ کریں گے شاعرِ ہندوستان بلبلِ باغِ مدینہ جناب غلام نور مجسم صاحب قادری اناؤ یوپی، ثناخوانِ رسول جناب قاری خوشتر سیفی جموئی بہار اور مداح رسول جناب نسیم احمد رضوی جموئی بہار بارگاہ رسالت مآب ؟ میں نعتوں کا ہدیہ پیش کریں گے جبکہ ادیب شہیر مولانا عبدالوہاب سالک بھاگلپوری نقابت کیفرائض انجام دیں گے ان کیعلاوہ مقامی علماء کرام وشعراء عظام ودانشورانِ علم وفن وارباب فکر وقلم کا نورانی قافلہ بھی رونقِ اسٹیج رہیگا ہمدردانِ قوم وملت سے پرخلوص التماس ہے کہ وقتِ مقررہ پر مخدوم جہاں کانفرنس وجشن دستار بندی میں تشریف لاکر علماء کرام کے حقانی وعرفانی خطابات وشعراء عظام کے نورانی نعتیہ اشعار سے اپنے اذہان وقلوب کو منور ومجلی کریں اور حفاظِ کرام کے سروں پر دستارِ حفظ کا پرکیف منظر ملاحظہ فرمائیں۔ اراکینِ مدرسہ ومسجد کمیٹی و مدرسہ ھٰذا کے اساتذہ کرام مولانا محمد رستم علی نوری رئیس الاساتذہ مدرسہ ہذا مولانا شوکت القادری، حافظ وقاری محمد مجسم عالم اشرفی، حافظ وقاری عبدالرحیم حبیبی، مولانا عباس نعیمی و مولانا فخرالدین خطیب وامام جامع مسجد سری پور بازار اور مؤذن عبدالحفیظ اس عظیم الشان کانفرنس کو ہر طرح سے سجانے سنوارنے اور کامیاب کرنے میں سرگرم عمل ہیں۔

☆☆☆☆

رانی گنج: سات جوڑوں کی اجتماعی شادی کا اہتمام

آسنسول: 20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں نند لال جالان فاؤنڈیشن کی عمارت میں سات جوڑوں کی اجتماعی شادی کا اہتمام کیا گیا بشکریہ نندلال جالان فاؤنڈیشن اور بجوریا وردھا سیوا سدن اطلاع کے مطابق یہ پروجیکٹ مرلی دھر گنی دیوی باجوریا چیریٹیبل ٹرسٹ اور ہنومان چالیسہ سنگھ رانی گنج کی طرف سے مسلسل کیا جا رہا ہے اس اجتماعی شادی کا اہتمام نندلال جالان فاؤنڈیشن اور باجوریا وردھا سیوا سدن نے مشترکہ طور پر کیا تھا صحافیوں کو اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے اوم پرکاش باجوریا نے بتایا کہ پہلی شادی 2002 میں ہوئی تھی اس وقت لوگوں کے ذہنوں میں یہ شک تھا کہ شادی جیسی بڑی رسم کیسے ہو سکتی ہیلیکن آہستہ آہستہ ان کے ادارے کے تمام ممبران و ذمہ داران مشترکہ کوششیں کرتے رہے اور معاشرے کے معزز لوگوں کے تعاون سے گزشتہ 23 سالوں میں 500 سے زائد جوڑوں کی شادیاں ہو چکی ہیں انہوں نے کہا کہ آج سات ضرورت مند گھرانوں کی بیٹیوں کی شادیاں کی جا رہی ہیں۔ ان کے گھریلو استعمال کے لیے ہر قسم کا سامان بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔ تا کہ انہیں کم از کم ایک سے ڈیڑھ سال تک کھانے پینے کی اشیاء کے علاوہ کچھ خریدنے کی ضرورت نہ پڑے انہوں نے تمام جوڑوں کو مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆

جواھرلعل نھروں کمپیوٹر لٹریری ڈرائیو سینٹر ڈپلومه کورس کا امتحان

آسنسول:20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج جواہر لعل نہرو کمپیوٹر لٹریسی ڈرائیو سینٹر ڈپلومہ کورس کا امتحان رانیگنج گاندھی میموریل گرلز ہائی اسکول میں منعقد ہوا۔ حکومت ہند سے منظور شدہ جواہر لعل نہرو کمپیوٹر لٹریری ڈرائیو سینٹر ڈپلومہ امتحان ہر سال ریاست کی مختلف شاخوں میں لیا جاتا ہے اس سال رانی گنج گاندھی میموریل گرلز ہائی اسکول، چاندا برانچ اور میچیا برانچ کی 300 طالبات نے ڈپلومہ کورس میں شرکت کی موجودہ ٹکنالوجی کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کی کوشش کرتیموجودہ دور میں زیادہ تر سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں میں کمپیوٹر ٹریننگ سینٹرز ہیں پڑھائی کے علاوہ کمپیوٹر کو تعلیم کا حصہ سمجھتے ہوئے طلباء کمپیوٹر کے مختلف تربیتی مراکز میں تربیت لے رہے ہیں مغربی بنگال کا منظور شدہ جواہر لال نہرو کمپیوٹر لیٹر ڈرائیو سینٹر طلباء کو مختلف شعبوں میں تربیت دے کر اور امتحان کے ذریعے ان کی میرٹ لسٹ تیار کر کے مختلف شعبوں میں ملازمت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس بارے میں آپریشنل ہیڈ انوپ کمار گھوسل نے بتایا کہ آج رانی گنج گاندھی میموریل گرلز ہائی اسکول کے ڈپلومہ کورس کے امتحانات میچیا برانچ اور چاندا برانچ کی طالبات کے لیے منعقد ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دن تقریباً 250 سے 300 طلباء امتحانی مرکز میں شریک ہوئے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ابتدائی طبی امداد کے انتظامات کیے گئے تھے کہ امتحان کے دوران طلبہ کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کے علاوہ طلبہ کے لیے ٹفن اور پانی کا بھی انتظام کیا گیا۔

کلیانی شری مندر سے متصل آسنسول کارپوریشن کا نوتعمیر شدہ ماں کلیانی شری گیسٹ ہاؤس کا افتتاح

آسنسول:20ر جنوری،(عوامی نیوز سروس): طویل انتظار کے بعد ماکلیانی شری مندر سے متصل نوتعمیر شدہ ماکلیانی شری گیسٹ ہاؤس کا پیر کے دن باضابطہ افتتاح کیا گیا اس موقعے پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر وسیم الحق نے بھی شرکت کی ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ یہ علاقہ ماں کلیانی شری کی جگہ ہونے کی وجہ سے دور دراز سے سیاح آتے ہیں اس کے علاوہ میتھن ریزروائر ہے جس کے سامنے بہت سے سیاح فطرت کے حسن سے لطف اندوز ہونے آتے ہیں۔ یہ زمین عرصہ دراز سے خالی پڑی تھی اس لیے آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے اس خالی جگہ پر پی پی ماڈل کا ایک گیسٹ ہاؤس بنایا گیا ہے۔ جو کہ سیاحوں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کی شادی بیاہ یا کسی بھی تقریب کے لیے مفید ہوگا یہ کم قیمت پر دستیاب ہوگی تمام سہولیات سے آراستہ اس گیسٹ ہاؤس کا افتتاح آسنسول کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹوپادھیائے اور ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کیا یہ گیسٹ ہاؤس کلیانی شری مندر کے دائیں جانب ایک بہت بڑی جگہ پر بنایا گیا ہے، جو بائیں کنارے کی کالونی یا میتھن ریزروائر کی طرف جاتے ہوئے تھوڑا آگے ہے بتایا جاتا ہے کہ اس گیسٹ ہال میں 16 کمرے، کاٹیجز، شادی ہال، سوئمنگ پول سمیت مختلف انتظامات ہیں کلیانی شری میتھن کے علاقے میں آنے والے سیاح آسانی سے اس گیسٹ ہاؤس میں رہ سکتے ہیں اسی طرح عام لوگ بھی یہاں شادی یا دیگر تقریب منعقد کر سکتے ہیں آسنسول کارپوریشن طویل عرصے سے پڑی اس زمین کو مقامی علاقے کی ترقی کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مقامی تاجر رام چندر ساوے نے اس بنیادی ڈھانچے کو بہت زیادہ مالی خرچ پر تیزی سے تعمیر کیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے حکام نے اس گیسٹ ہاؤس کے انتظام کی ذمہ داری مسٹر سو کو اگلے 40 سالوں کے لیے لیز پر دی ہے لیز کی مدت کے اختتام پر، مہمانوں کی رہائش مکمل طور پر کارپوریشن کو واپس کر دی جائے گی لیز کی مدت کے اختتام پر، گیسٹ ہاؤس کی پوری ذمہ داری کارپوریشن پر واپس آجائے گی۔ افتتاحی تقریب میں کارپوریشن کے میئران کونسل کے ممبر گروداس چٹرجی و دیگر بھی موجود تھے۔ فلاح و بہبود کے لیے اہم جگہ پر کارپوریشن نے گیسٹ ہاؤس بنانے کا انتظام کیا جس سے مقامی لوگ بہت خوش ہوئے واضح ہو کہ اسنسول میونسپل کارپوریشن کی 34 ویں ں ورڈ میٹنگ اس ماہ پکنک کے ساتھ ہوئی اسطرح اسنسول کارپوریشن کے بیشتر کاونسلر عہدیداران ودیگر کلیانی شری اور میتھن پہنچے جہاں میٹنگ کے بعد پکنک سے لطف اندوز ہوئے۔

فرغانہ: وسطی ایشیا کی جنت نظیر وادی

فقیر اللہ خاں

فرغانہ ازبکستان کی ولائت فرغانہ کا صدر مقام ہے۔ ازبکی زبان میں صوبے کو ''ولائت'' کہا جاتا ہے۔ فرغانہ کا شہر تاشقند سے مشرق کی جانب 325 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ تاشقند سے سڑک کے راستے نکلیں تو پہاڑوں میں سے ہو کر گزرنا پڑتا ہے۔ سانپ کی طرح بل کھاتی ہوئی سڑک ایک خوبصورت نظارہ پیش کرتی ہے۔ فرغانہ کی وادی وسطی ایشیا کا سب سے بڑا صحت افزا مقام ہے۔ وادیٔ فرغانہ کا شمار دُنیا کے انتہائی خوبصورت خطوں میں ہوتا ہے۔ حقیقت میں یہ علاقے ابھی تک دُنیا کے سیاحوں کی آنکھوں سے اوجھل ہیں۔ ان خطوں کو صحیح طرح سے دُنیا سے متعارف ہی نہیں کروایا گیا نہ ہی حکومتوں نے اس بارے میں کوئی تگ ودو کی ہے۔ فرغانہ قدیم شاہراہ ریشم پر واقع اہم شہر تھا جو چین میں کاشغر کے راستے باقی مغربی دُنیا سے ملا ہوا تھا۔ وادیٔ فرغانہ میں فرغانہ کے علاوہ نمنگان، اندجان اور قوقند بڑے شہر ہیں۔ اس پوری وادی میں جگہ جگہ شفتالو، خوبانی، سیب، انگور، بادام، اخروٹ کے بڑے بڑے باغات ہیں۔ اس کے علاوہ تربوز، سٹرابیری اور چیری کی بھی بہتات ہے۔ گندم، چاول، مکئی، جو اور تمباکو کے علاوہ سبزیوں کی پیداوار عام ہے۔ ازبکستان کے دو بڑے دریا آمو دریا اور سر دریا ہیں۔ سر دریا وادیٔ فرغانہ سے ہی ہو کر گزرتا ہے۔ وادیٔ فرغانہ کا سال میں اوسط درجہ حرارت سردیوں میں منفی 24 سینٹی گریڈ اور گرمیوں میں 30 سنٹی گریڈ تک رہتا ہے۔ وادیٔ فرغانہ کا شہر اندجان اُسی ظہیر الدین بابر کی جائے پیدائش ہے جس نے 1526ء میں ہندوستان میں ابراہیم لودھی کی فوجوں کو تگنی کا ناچ نچایا تھا۔ بابر اندجان ہی میں 14 فروری 1483ء کو عمر شیخ مرزا کے گھر پیدا ہوا۔ عمر شیخ مرزا اندجان میں اپنے علاقے کا حکمران تھا۔ بابر نے اپنا لڑکپن اسی وادیٔ فرغانہ میں گزارا۔ اس نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد گھڑ سواری، تیر اندازی اور فن سپاہ گری کی تربیت اپنے والد کے زیر سایہ ہی حاصل کی۔ 1498ء میں باپ کے فوت ہونے کے بعد بابر کو علاقے کا امیر بنا دیا گیا۔ اُس وقت بابر صحیح طرح بالغ بھی نہیں ہوا تھا۔ صرف پندرہ سال کی عمر میں امارت کا تاج پہنا دیا گیا۔ اُس نے ابراہیم لودھی کو شکست دے کر ہندوستان میں اس مغلیہ سلطنت کی بنیاد رکھی جس نے پورے برصغیر پر دو صدیوں سے زیادہ حکومت کی۔ آج بھی ازبکستان اور خاص طور پر وادیٔ فرغانہ کے لوگ اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ اس دھرتی نے ایسے سپوت کو جنم دیا، جس نے جنوبی ایشیا میں مغلیہ حکومت کی بنیاد رکھی۔ مؤرخین کے مطابق بابر کے بادشاہ بننے سے پانچ سو سال قبل ہندوستان کا بادشاہ شمس الدین التمش بھی فرغانہ ہی کا رہنے والا تھا۔

واقعہ کربلا... صبر و استقامت کا درس

ننھے ساتھیو! اسلامی کیلنڈر کے مطابق محرم الحرام سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں نواسۂ رسولؐ حضرت امام حسینؓ کی اسلام کی راہ میں شہادت کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ حضرت امام حسینؓ ہمارے آخری نبی حضرت محمدؐ کی پیاری بیٹی خاتون جنت حضرت فاطمہ الزہراءؓ کے فرزند ہیں۔ حضرت امام حسینؓ کی ولادت باسعادت کے بعد جب آپؓ کو حضرت محمدؐ کی خدمت اقدس میں پیش کیا گیا تو آپؐ نے بے پناہ محبت کا اظہار فرمایا۔ آپؐ نے اپنے لعاب دہن سے اپنے نواسے کو گھٹی دی۔ نام مبارک ''حسینؓ'' آپؐ کا تجویز کردہ ہے۔

دوستو! حضرت امام حسینؓ انتہائی خوبصورت ہونے کے ساتھ شجاعت کے پیکر اور غیر معمولی خوبیوں کے مالک تھے۔ آپؓ کا جسم مبارک بھی اپنے نانا حضرت محمدؐ سے بہت مشابہت رکھتا تھا۔ پیارے بچو! آپ کو معلوم ہے کہ حضرت محمدؐ کو اپنے نواسوں حضرت امام حسنؓ اور حسینؓ سے بے حد محبت تھی۔ اسی لئے آپؐ نے فرمایا ''حسنؓ و حسینؓ دنیا میں میرے مہکتے پھول ہیں۔''

لیکن بچو! آپ جانتے ہیں کہ ہمارے پیارے نبیؐ کے پیارے نواسے حضرت امام حسینؓ نے اپنے نانا کے دین کو بچانے کیلئے اپنی جان کی پروا نہ کی اور اسلام کو بچانے کیلئے اپنی اور اہل خانہ کی جان تک قربان کر دی۔ یہی وجہ ہے کہ محرم الحرام کا مہینہ شروع ہوتے ہی ہمارے دلوں میں اس واقعے کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ دوستو! حضرت امام حسینؓ نے اپنی زندگی اپنے نانا حضرت محمدؐ کے دین کی اطاعت میں گزاری۔ آپؓ عمر بھر دین کی پیروی کرتے رہے۔ آپؓ کی زندگی صبر و استقامت کا عملی نمونہ تھی۔ ہمیں آپؓ کا میدان کربلا میں صبر و استقامت اور جابر کے سامنے نہ جھکنے کا درس ملا ہے۔ اس لئے بچو! ہمیں چاہئے کہ کسی بھی شخص کی حق تلفی نہ کریں اور کبھی بھی مشکل وقت میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ آپ جانتے ہیں بچو! کہ کربلا گرم ریت کی تپش سے جل رہا تھا اور معصوم بچے تین روز تک پیاسے رہے مگر ان معصوم بچوں کا صبر اور حوصلہ دیدنی تھا۔ معصوم سیدہ بی بی سکینہؓ، چھ ماہ کے علی اصغر، تیرہ برس کے حضرت امام حسنؓ کے فرزند قاسم، حضرت بی بی زینبؓ کے بیٹوں عون و محمد نے صبر و استقامت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا اور جام شہادت نوش کیا اور جرأت و بہادری کی وہ مثال قائم کی جو رہتی دنیا تک اس قربانی کی یاد دلاتی رہے گی۔

دوستو! ہم جانتے ہیں کہ آپ سب ملکی حالات سے بخوبی واقف ہیں۔ اس وقت ہمیں بحیثیت قوم متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ شہادت امام حسینؓ اور محرم الحرام کا مہینہ ہمیں درس دیتا ہے کہ سب سے پہلے ہم اپنی اصلاح کریں۔ ذاتی مفادات کے بجائے اجتماعی مفادات کو پیش نظر رکھیں۔ متحد قوم بنیں تاکہ ہمارے دشمن نیست و نابود ہوں۔ یقین ہے کہ ہمارے ننھے ساتھی نواسۂ رسولؐ کی شہادت کے مقصد کو جان گئے ہوں گے کہ انہوں نے دین کی بقا کیلئے اپنی اور اپنے خاندان کی جان کا نذرانہ پیش کر کے دین اسلام کو ہمیشہ کیلئے بچا لیا۔

کنفیوشس
عظیم چینی مفکر

انتخاب: تنزیل الرحمن جیلانی

عظیم چینی فلسفی کنفیوشس پہلا آدمی تھا جس نے چینی عوام کے بنیادی اعتقادات کو ملا کر عقائد کا ایک نظام وضع کیا۔ اس کا فلسفہ شخصی اخلاقیات اور ایک خاص حکومت کے تصور پر مبنی ہے جو عوام کی خدمت کرتی اور اپنی اخلاقی مثال کی بنیاد پر ہی حکمرانی کرتی ہے۔ اس فلسفہ نے چینی زندگی اور تہذیب کو دو ہزار سے زائد برسوں تک اپنے سحر تلے رکھا اور دنیا کی آبادی کے ایک بڑے حصے پر گہرے نقوش مرتب کئے۔ کنفیوشس لیو دور میں چفو (Qufu) میں 551 قبل مسیح میں پیدا ہوا۔ یہ شمالی چین میں شان ژنگ نامی علاقے میں واقع تھا۔ وہ بچپن میں ہی والد کے سایہ عافیت سے محروم ہو گیا تھا۔ اس نے ایک معمولی سرکاری عہدیدار کی حیثیت سے عملی زندگی کا آغاز کیا۔ چند ہی برسوں بعد اس نے اس عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ اگلے سولہ برس اس نے تبلیغ و تدریس میں گزارے۔ اسے پیروکاروں کی ایک بڑی جماعت حاصل ہوئی۔ جب وہ پندرہ برس کا تھا تو اسے لیو حکومت نے ایک بڑے عہدے کے لئے منتخب کیا۔ تاہم چار سال بعد ہی درباری سازشوں نے اسے برخاست اور جلاوطن کروا دیا۔ اس نے اگلے تیرہ برس ایک خانہ بدوش استاد کی حیثیت سے صرف کئے۔ اپنی زندگی کے آخری پانچ برسوں میں وہ اپنے آبائی وطن واپس لوٹ آیا۔ 479 قبل مسیح میں اس کا انتقال ہوا۔ کنفیوشس کو عموماً ایک مذہب کے بانی کی حیثیت سے جانا جاتا ہے لیکن یہ بیان درست نہیں ہے۔ اس نے خدا کے متعلق کوئی فلسفہ نہیں دیا، حیات بعد از موت پر اظہار رائے کرنے سے معذوری کا اظہار کیا اور مابعد الطبیعیات سے اجتناب کیا۔ اس کا فلسفہ معاشرت، حکومتی ڈھانچے، سیاست، محبت، کردار سازی اور اخلاقیات کے گرد گھومتا ہے۔ وہ کائنات کی تشکیل اور مابعد الطبیعیات سے متعلق اکثر موضوعات سے الگ تھلگ ہی رہا۔ اس کی دلچسپی کا مرکز شخصی اور سیاسی اخلاقیات اور کردار تھا۔ کنفیوشس کے مطابق دو انتہائی اہم فضیلتیں ''jen'' اور ''Li'' ہیں۔ عظیم انسان انہی سے اخلاقی رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ ''Jen'' کو بعض اوقات ''محبت'' کے معنوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے لیکن اسے ''دیگر انسانوں سے ایک محبت بھرا تعلق'' کے طور پر زیادہ بہتر سمجھا جاسکتا ہے۔ ''Li'' سے آداب، رسومات، رواج، اطوار اور اخلاقیات مراد لی جاتی ہے۔ کنفیوشس سے پہلے موجود اہم چینی مذہب کو اس کے خاندانی وفاداری اور والدین کے احترام جیسے رویوں پر اصرار سے بڑی تقویت حاصل ہوئی۔ کنفیوشس نے یہ بھی کہا کہ بیویوں کو بھی اپنے خاوندوں کا احترام اور اطاعت کرنی چاہئے اور محکوموں کو اپنے حاکموں کا خیر خواہ رہنا چاہئے۔ یہ چینی دانا آمریت کے خلاف تھا۔ اس کا عقیدہ تھا کہ حکومت کے وجود کا مقصد فلاح عوام ہے نہ کہ اس کے برعکس کچھ۔ اس کا شدید اصرار رہا کہ ایک فرمانروا کو طاقت کی بجائے اخلاقی قوت کے سہارے حکمرانی کرنی چاہئے اس کے دیگر افکار میں ''آسمانی بادشاہت'' کا تصور بھی شامل ہے۔ اس نے کہا ''جس فعل کو تم اپنے لئے ناپسند کرو، ویسا دوسروں کے ساتھ بھی نہ کرو''۔ کنفیوشس کا بنیادی رویہ انتہائی قدامت پسندانہ ہے۔ اس کا خیال تھا کہ ماضی کا دور سنہری تھا۔ اس نے حکمرانوں اور عوام، دونوں کو تاکید کی کہ وہ قدیم، عمدہ اخلاقی معیارات کو اپنائیں۔ درحقیقت اخلاقی قوت پر مبنی حکومت کا کنفیوشس کا تصور قدیم زمانوں میں عام نہیں تھا۔ اس اعتبار سے کنفیوشس خود اس کے اپنے متعلق دعوؤں کی نسبت کہیں زیادہ جدت کا حامل تھا۔ اس کے دور میں چین پر چاؤ خاندان کی حکمرانی تھی۔ یہ چین میں شعوری ارتقا کا دور تھا۔ اس دور کے حکمرانوں کیلئے یہ افکار قابل قبول نہ تھے۔ لیکن اس کی موت کے بعد یہ افکار تیزی سے ملک بھر میں پھیل گئے۔ 221 قبل مسیح میں ''چئی آن'' سلطنت کے قیام کے بعد کنفیوشس کے برے دن شروع ہوئے۔ چئی آن خاندان کے اولین شہنشاہ نے کنفیوشس کے اثرات کو مندمل کرنے کی سرتوڑ کوشش کی اور حال کو ماضی سے یکسر کاٹ دیا۔ کنفیوشس کے افکار کی تدریس کو ممنوع قرار دے کر اس کی تمام کتابیں جلا ڈالیں۔ یہ جابرانہ مساعی ناکامیاب ثابت ہوئی۔ چند سال بعد چئی آن سلطنت پر زوال آیا تو کنفیوشس مت کے علماء کو پھر سے اظہار رائے کی آزادی نصیب ہوئی۔ ہان سلطنت (206 تا 220 قبل مسیح) میں کنفیوشس مت کو چینی سرکاری فلسفے کے طور پر اپنا لیا گیا۔ ہان خاندان کے دور میں ''دیوانی ملازمت کے امتحانات'' کے ذریعے حکومت منتخب کرنے کی روایت بتدریج بہتر ہوئی۔ وقت کے ساتھ یہ امتحانات بنیادی طور پر بڑے تناظر میں کنفیوشس مت کے کلاسیکی ادب کے فہم پر مبنی قرار پائے۔ چونکہ سرکاری نوکرشاہی میں داخلہ مالی کامیابی اور سماجی قدر و منزلت کے حصول کا بنیادی وسیلہ تھا، سو دیوانی ملازمت کے یہ امتحانات زیادہ محنت طلب ہوتے گئے۔ نتیجتاً نسل در نسل انتہائی ذہین اور پرجوش چینی نوجوانوں نے متعدد سال کنفیوشس کے فلسفہ کے عمیق مطالعہ میں صرف کئے، کئی صدیوں تک چین کی تمام انتظامیہ ایسے افراد پر مشتمل رہی جن کے رویوں میں کنفیوشس کا فلسفہ رچا ہوا تھا۔ یہ نظام چند وقفوں کے ساتھ چین میں قریب دو ہزار برس رائج رہا یعنی 1900ء تک۔ کروڑوں چینی کنفیوشس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی نسل سے ہونے کے دعوے دار ہیں۔

حکایت: تاج و تخت پا کر بھی فقیر

حضرت ابراہیم ادھمؒ بہت بڑی سلطنت کے بادشاہ تھے، ایک رات کا ذکر ہے کہ آپؒ سو رہے تھے، آدھی رات کے وقت چھت پر کھٹکا ہوا، شور و غل سا مچا۔ آپؒ کی آنکھ کھل گئی، کان لگا کر سنا تو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے چھت پر بھاری بھاری قدموں سے کوئی چل رہا ہے۔ حضرت ابراہیم ادھمؒ نے دل میں خیال کیا کہ یہ کس کی جرأت ہے جو آدھی رات کے وقت محل کی چھت پر چل رہا ہے پتہ نہیں کون ہمت والا ہے۔ یقیناً یہ کوئی انسان نہیں بھوت ہے۔ آپؒ نے محل کی کھڑکی کھولی اور اپنی گردن باہر نکال کر چھت کی طرف منہ کرتے ہوئے اونچی آواز سے پکارا، کون ہے؟ عجیب و غریب قسم کے لوگوں نے سر نیچے کر کے جواب دیا۔۔۔ ہم رات کے وقت کسی کی تلاش میں پھر رہے ہیں۔ حضرت ابراہیم ادھمؒ نے حیران ہو کر پوچھا، کیا تلاش کر رہے ہو؟ ہم اونٹ کو تلاش کر رہے ہیں۔ حضرت ابراہیم ادھمؒ بولے، کبھی کسی نے گمشدہ اونٹ کو چھت پر تلاش کیا ہے؟۔ یہ سن کر وہ برجستہ کہنے لگے۔ کیا کسی نے بادشاہی کے عالم میں تاج و تخت پا کر فقیری کو تلاش کیا ہے؟۔ یہ سننا تھا کہ آپؒ پر عجب بے خودی کی کیفیت طاری ہوگئی، دل پر اس بات نے اثر کیا اور اسی وقت سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر پہاڑوں کی طرف نکل گئے اور دنیا سے چھپ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو گئے۔

پرندوں کی دنیا

باز Hawks

باز شکاری پرندہ ہے، اس کا رنگ گہرا بھورا یا سرمائی بھورا اور دم لال رنگ کی ہوتی ہے، جب کہ کالے باز کی نسل نایاب ہے۔ یہ زیادہ تر امریکا میں پایا جاتا ہے۔ باز کی آواز اور نظر دونوں ہی بہت تیز ہوتی ہیں۔ یہ آسمان کی بلندیوں سے زمین پر موجود خرگوش، چوہا، چھپکلی یا سانپ کو باآسانی اپنا شکار بنا لیتے ہیں۔ یہ عام طور سے رات کو شکار کرتے ہیں۔ کبھی کبھار خوراک کے لئے باز ہوا میں لڑائی بھی کرتے ہیں۔ یہ اپنے گھونسے اونچے اونچے درختوں پر بناتے ہیں، ان کے گھونسلے تین فٹ چوڑے ہوتے ہیں۔

سفید اور خوبصورت ہنس کی چھ اقسام ہیں۔ اس کے جسم پر پچیس ہزار پَر ہوتے ہیں۔ نر ہنس کو ''کوب'' اور مادہ ہنس کو ''پین'' کہا جاتا ہے۔ پین ایک وقت میں دس انڈے دیتی ہے۔ اگر کوئی انسان ان کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے تو یہ انہیں ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔ یہ عام طور سے سفید رنگ کے ہوتے ہیں، لیکن آسٹریلیا میں کالے ہنس بھی پائے جاتے ہیں۔ برطانیہ میں واقع ٹھیمز دریا پر پائے جانے والے کچھ ہنس ملکہ برطانیہ کی ذاتی ملکیت ہیں، ان کی چونچ پر ملکہ برطانیہ کے نام کی مہر بھی لگائی گئی ہے۔ وہ انہیں اپنے خاص مہمانوں کو تحفے میں بھی دیتی ہیں۔

پہاڑی کوّا Raven

پہاڑی کوّا اپنی اقسام میں سب سے بڑا اور اس کا وزن عام کوّے کے مقابلے میں دُگنا ہوتا ہے۔ اس کی نظر شکار کرنے والے پرندوں کی مانند تیز جب کہ دم نوکیلی ہوتی ہے۔ پہاڑی کوّے کا رنگ گہرا کالا ہوتا ہے۔ یہ گھنے جنگلوں سمیت صحرا میں بھی باآسانی گزارا کر لیتے ہیں۔ جنگلوں میں یہ اونچے درختوں پر جب کہ صحرا میں چٹانوں کے درمیان گھونسلا بناتے ہیں۔

ابابیل Bran Swallow

نیلے اور سُرخ رنگ کی اس چڑیا کا نام ابابیل ہے یہ کھلی اور پُرفضا ماحول میں رہتی ہیں، اور اپنے گھونسلے عام طور سے کھیتوں اور ندی کے آس پاس بناتی ہیں۔ ان کی خوراک رینگنے اور اُڑنے والے کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں۔ ان کی نسل کی افزائش بڑے پیمانے پر شمالی نصف کرہ میں ہوتی ہے۔ سردیوں کے موسم میں یہ نقل مکانی کر کے جنوبی علاقہ جات کا رُخ کر لیتے ہیں۔

عظیم دیوارِ چین

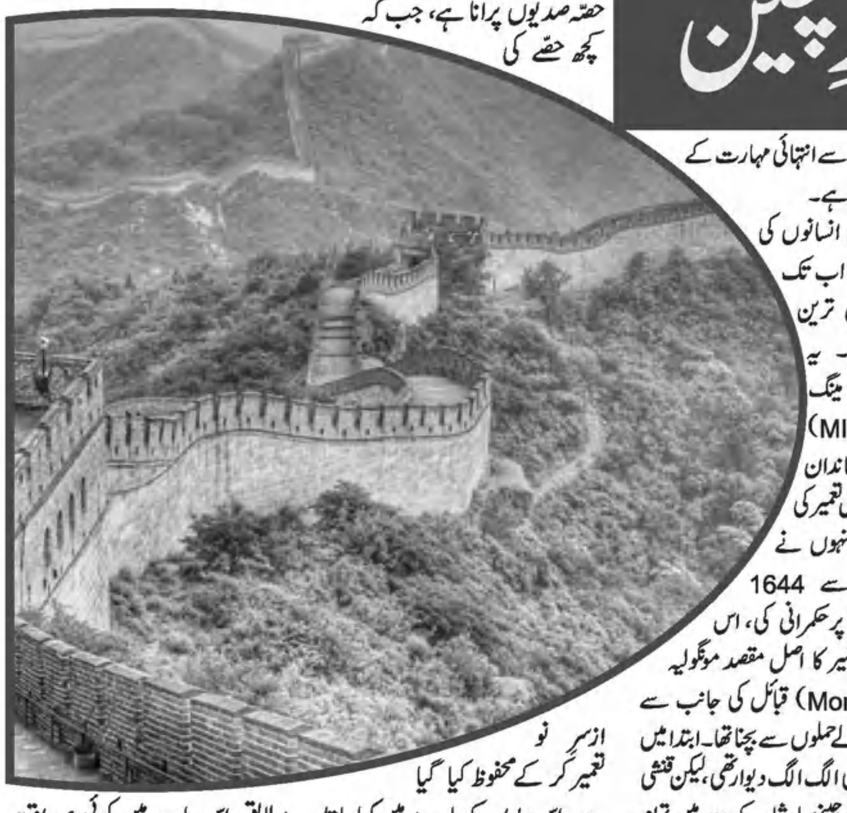

چین کی شمالی سرحدوں پر واقع عظیم دیوارِ چین سات سو سال قبل مسیح میں تعمیر کی گئی، جس کا شمار دنیا کے عجائبات میں کیا جاتا ہے، چین آنے والے سیاحوں کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ ایک بار اسے ضرور دیکھیں۔ یہ دیوار مشرق میں واقع چینی صوبے ہوشان لیاونگ (Hushan Liaoning) کے بوہائی سمندر سے شروع ہوتی ہے اور خوبصورت پہاڑوں، صحراؤں اور سمندروں سمیت چین کے نو صوبوں سے گزرتی ہوئی مغربی صوبے گنسو (Gansu) میں جے یوگوان پاس کے مقام پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ یہ دیوار مختلف چھوٹی دیواروں کو ملا کے بنائی گئی ہے، جس کی لمبائی 6300 کلو میٹر ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ اس کی تعمیر میں کسی قسم کے مشینی آلات کا استعمال نہیں کیا گیا ہے، بلکہ مکمل طور پر انسانوں نے اپنی مدد آپ کے تحت، مختلف پتھروں اور اینٹوں سے انتہائی مہارت کے ساتھ بنائی ہے۔

دیوارِ چین انسانوں کی بنائی ہوئی اب تک کی طویل ترین تعمیر ہے۔ یہ دیوار مینگ (MING) شاہی خاندان کے دور میں تعمیر کی گئی تھی، جنہوں نے 1368 سے 1644 تک چین پر حکمرانی کی، اس دیوار کی تعمیر کا اصل مقصد مونگولیہ (Mongolia) قبائل کی جانب سے ہونے والے حملوں سے بچنا تھا۔ ابتدا میں ہر صوبے کی الگ الگ دیوار تھی، لیکن قنشی ہونگ نامی چینی بادشاہ کے دور میں تمام دیواروں کو جوڑ کر ایک طویل دیوار بنا دیا کیا۔ جس کی چوڑائی 9 میٹر اور اونچائی تقریباً 8 میٹر ہے۔ موجودہ دیوار کا بیشتر حصّہ صدیوں پرانا ہے، جب کہ کچھ حصّے کی ازسر نو تعمیر کر کے محفوظ کیا گیا ہے۔ اس دیوار کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ، یہ دنیا کی واحد دیوار شے ہے، جو چاند سے بھی انسانی آنکھوں کی مدد سے دیکھی جاسکتی ہے، مگر محققین کے مطابق اس بات میں کوئی صداقت نہیں۔

دن میں 10 مرتبہ سونے والی عجیب لڑکی

لندن: ایک اعصابی عارضے میں مبتلا 14 سالہ لڑکی دن میں 10 مرتبہ نیند کی آغوش میں چلی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ خریداری کرتے اور ہاکی کھیلتے وقت بھی اچانک سو جاتی ہے۔ نکول ہرسٹ نامی لڑکی ایک کیفیت 'نارکولیپسی' کا شکار ہے جس میں دماغ نیند کو باقاعدہ اور منظم نہیں رکھ سکتا اور یوں اسے نیند کسی دورے کی طرح آتی ہے۔ اسی طرح ہنستے وقت یا خوف کی صورت میں بھی وہ فرش پر گر کر تھوڑی دیر کے لیے فالج زدہ ہو جاتی ہے۔ یارک شائر کے علاقے ویک فیلڈ سے تعلق رکھنے والی نکول اگرچہ اس عجیب مرض کی شکار ہے لیکن اسکول میں اس کی حاضری 100 فیصد ہے اور سائنس میں بھی اس کی کارکردگی بہت نمایاں ہے۔ نکول اسکول کے علاوہ بازار میں بھی کسی بھی وقت خوابیدگی میں چلی جاتی ہے۔ علاج سے قبل وہ دن میں 23 گھنٹے تک سوتی تھی لیکن اب دوا کھانے کے بعد وہ روزانہ 3 سے 4 گھنٹے سوتی ہے لیکن نیند کے وقفوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ نکول میں چھ برس کی عمر میں نارکولیپسی کا انکشاف ہوا تھا اور اس سے قبل اس نے حلق میں دیرینہ خراش محسوس کی۔ اس کے غسل کی نگرانی اس کی والدہ کرتی ہیں کیونکہ نہاتے ہوئے غشی سے اس کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ ان سب پریشانیوں کے باوجود نکول بہترین انجینئر ہے اور اس نے اپنے جیسے مریضوں کے لیے ایک خاص تکیہ ایجاد کیا ہے۔ اس تکیے سے صرف برطانیہ میں ہی ایسے 30 ہزار مریض استفادہ کر سکیں گے۔ نکول کو ایک اور الجھن درپیش ہے کہ وہ ٹی وی پر مزاحیہ یا ڈراؤنی فلم دیکھتے ہوئے پٹھوں کی اینٹھن کی شکار ہو کر کئی منٹ تک سکتے کے عالم میں رہتی ہے تاہم اس کے والدین اس قسم کی صورتحال سے اسے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

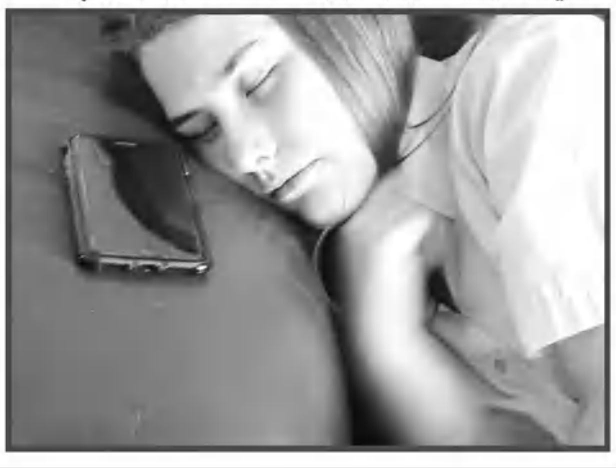

رشبھ پنت لکھنؤ سپر جائنٹس کے کپتان، سنجیو گوئنکا نے خود کیا اعلان

نئی دہلی،20 جنوری (آئی این ایس انڈیا) : رشبھ پنت کو لکھنؤ سپر جائنٹس کا نیا کپتان منتخب کیا گیا ہے۔اب پنت آئی پی ایل 2025 میں لکھنؤ کی کپتانی کرتے نظر آئیں گے۔اس سے پہلے لکھنؤ سپر جائنٹس کی قیادت کے ایل راہل کر رہے تھے،جنہیں آئی پی ایل 2025 کی نیلامی سے قبل ٹیم نے ریلیز کر دیا تھا۔ایل ایس جی نے ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کو نیلامی میں 27 کروڑ میں خریدا تھا اور اب انہیں اپنا کپتان بنا دیا ہے۔آج یعنی پیر کو لکھنؤ سپر جائنٹس فرنچائز کولکاتہ میں آر پی ایس جی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کرے گی،جس میں پنت کو کپتان کے طور پر اعلان کیا جائے گا۔اس سے قبل ٹیم کے مالک سنجیو گوئنکا اور رشبھ پنت نے اسٹار اسپورٹس کو انٹرویو دیا تھا،جس کے دوران سنجیو گوئنکا نے رشبھ پنت کو اپنا کپتان منتخب کیا تھا۔لکھنؤ کے پاس کپتان کے لیے نکولس پوران بھی ایک آپشن تھا،لیکن انھوں نے رشبھ پنت پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔اس سے پہلے رشبھ پنت دہلی کیپٹلس کے لیے کھیلتے تھے۔وہ دہلی کے کپتان بھی رہ چکے ہیں۔ان کی کپتانی میں ٹیم آئی پی ایل کا ٹائٹل نہیں جیت سکی جس کی وجہ سے دہلی نے خود کو ان سے دور کرلیا۔پنت کو آئی پی ایل 2025 نیلامی سے پہلے دہلی نے ریلیز کیا تھا،جس کے بعد انہیں لکھنؤ سپر جائنٹس نے خرید لیا تھا۔وہیں لکھنؤ سپر جائنٹس کے سابق کپتان کے ایل راہل کو دہلی نے خرید لیا ہے، وہیں اس بار وہ دہلی کیپٹلس کے کپتان بن سکتے ہیں۔رشبھ پنت نے 2016 میں دہلی کیپٹلس کے لیے بطور وکٹ کیپر بلے باز کے طور پر اپنا آئی پی ایل ڈیبیو کیا۔اس نے 2016 سے 2024 تک دہلی کیپٹلس کے لیے کرکٹ کھیلی ہے۔انہوں نے 111 میچوں میں 1 سنچری اور 18 نصف سنچریوں کی مدد سے 3284 رنز بنائے ہیں۔اس دوران ان کا اسٹرائیک ریٹ 148.9 رہا ہے۔ان کے بلے سے 294 چوکے اور 154 چھکے بھی لگے۔

نائیجیریا نے نیوزی لینڈ کو شکست دے کر دنیا کرکٹ شائقین کو مبہوت کر دیا

لندن،20 جنوری (آئی این ایس انڈیا): کرکٹ میں تاریخ کب بدل جاتی ہے کوئی نہیں جانتا۔اب نائیجیریا نے نیوزی لینڈ کو شکست دے کر تاریخ رقم کی۔اس الٹ پھیر سے کرکٹ کی دنیا حیران رہ گئی ہے۔نائیجیریا نے نیوزی لینڈ کے خلاف میچ 2 رنز سے جیت لیا۔یہ حیرت انگیز بات ایک ٹی ٹوئنٹی میچ میں ہوئی،جو بارش کی وجہ سے 13-13 اوورز تک کھیلا گیا۔نیوزی لینڈ کی فتح سے صرف 2 رنز دور رہی۔آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ معجزہ ان دنوں کھیلے جا رہے انڈر 19 ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ہوا۔نائیجیریا کی ٹورنامنٹ میں یہ پہلی جیت تھی۔ٹیم کا پہلا میچ بارش کے باعث ٹاس کے بغیر منسوخ کر دیا گیا تھا۔نائجیریا کی ٹیم پہلی بار انڈر 19 ویمنز ورلڈ کپ میں حصہ لے رہی ہے،جس میں انہوں نے نیوزی لینڈ کو شکست دے کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔میچ میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا۔پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے نائیجیریا نے 13 اوورز میں 6/65 رنز بنائے۔ٹیم کی جانب سے للیان اُدے نے 1 چوکے کی مدد سے 19 اور کپتان لکی پے ٹی ایم نے 1 چوکے کی مدد سے 18 رنز بنائے۔ان دونوں کے علاوہ ٹیم کا کوئی اور بلے باز دوہرا ہندسہ بھی عبور نہ کر سکا۔رنز کے تعاقب کے لیے میدان میں اتری نیوزی لینڈ کی ٹیم 13 اوورز میں 6/63 رنز تک ہی پہنچ سکی۔ٹیم کی جانب سے انیکا ٹوڈ نے 19 اور کپتان تاش واکلین نے 18 رنز بنائے،قابل ذکر بات یہ ہے کہ ٹیم فتح کی دہلیز عبور نہ کر سکی۔نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے آخری 2 اوورز میں 17 رنز درکار تھے۔نیوزی لینڈ نے 19 ویں اوور میں 8 رنز بنائے۔اب آخری اوور یعنی آخری 6 گیندوں پر 9 رنز درکار تھے۔یہاں سے نیوزی لینڈ کی ٹیم صرف 6 رنز بنا سکی اور اسے میچ میں 2 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

نیرج چوپڑا خاموشی کے ساتھ ہمانی نامی لڑکی سے رشتہ ازدواج میں منسلک

نئی دہلی،20 جنوری (آئی این ایس انڈیا): بھارت کے اولمپک چمپئن سپر اسٹار نیرج چوپڑا نے نئے سال میں اپنے مداحوں کو شاندار اور حیران کن تحفہ دیا ہے۔جیولین تھرو اسٹار نیرج چوپڑا نے اپنی زندگی کا ایک نیا باب شروع کیا ہے۔جی ہاں، نیرج چوپڑا شادی کے بندھن میں بندھ گئے ہیں۔وہ ایک سے دو ہو گئے ہیں۔ان کی زندگی کی نئی اننگز کا آغاز ہو چکا ہے۔نیرج کی بیوی کا نام ہمانی ہے۔نیرج نے اتوار 19 جنوری کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنی شادی کی 3 تصاویر شیئر کر کے اپنے مداحوں کو اس بارے میں جانکاری دی ہے۔نیرج نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شادی کی ایک تصویر شیئر کی جس میں ان کی اہلیہ ہمانی اسٹیج پر بیٹھی تھیں،جس میں خاندان کے چند افراد نظر آئے۔انہوں نے اپنی والدہ کے ساتھ بھی ایک تصویر بھی پوسٹ کی۔جیولین اسٹار نے لکھا کہ اپنے خاندان کے ساتھ زندگی کا ایک نیا باب شروع کر رہا ہوں۔سب کے آشیرواد نے ہمیں اس لمحے تک پہنچایا ہے۔واضح ہو کہ ٹوکیو اولمپکس میں گولڈ میڈل جیت کر تاریخ رقم کرنے والے نیرج چوپڑا کی شادی کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا۔کئی مختلف انٹرویوز میں ان سے پوچھا گیا کہ وہ کب شادی کریں گے یا ان کی کوئی گرل فرینڈ ہے یا نہیں،لیکن نیرج نے کبھی اس بارے میں کچھ نہیں بتایا۔پیرس اولمپکس میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد بھی جب ان کے گھر والوں سے شادی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے بھی کچھ نہیں کہا لیکن اب نیرج اور ان کے اہل خانہ نے بغیر کسی ہنگامے کے خاموشی سے شادی کی خبر دے کر سب کو حیران کر دیا ہے۔

بابر اور رضوان نے ساجد خان کی خواہش پوری کردی

لاہور، 20 جنوری (آئی این ایس انڈیا) :بابر اعظم اور محمد رضوان نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے آف اسپنر ساجد خان کی خواہش پوری کردی۔ملتان ٹیسٹ کے دوسرے روز کے اختتام پر ساجد خان نے پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ میری خواہش ہے کہ ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز میں اگر 5 کھلاڑی آؤٹ کروں تو محمد رضوان اور بابر اعظم سے بھی اپنے روایتی انداز میں جشن کرواؤں۔ملتان ٹیسٹ کے تیسرے روز ساجد خان نے پانچویں وکٹ حاصل کی تو بابر اعظم اور محمد رضوان بھی ساجد خان کے ساتھ جشن میں شامل ہوئے اور انہیں کے انداز میں وکٹ کا جشن منایا۔خیال رہے کہ ملتان ٹیسٹ میں پاکستانی اسپنر ساجد خان کی شاندار بولنگ کی بدولت پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو 127 رنز سے شکست دی۔ساجد خان نے پہلی اننگ میں 4 اور دوسری اننگ میں 5 شکار کیے اور مین آف دی میچ اعزاز کے حقدار ٹھہرے۔ملتان ٹیسٹ میں ساجد خان نے ٹیسٹ میچ میں اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے 50 وکٹیں مکمل کیں۔ساجد خان نے دوسری اننگ میں ویسٹ انڈین کپتان کو آؤٹ کر کے ٹیسٹ میچز میں اپنی وکٹوں کی نصف سنچری (ففٹی) مکمل کی۔31 سالہ آف اسپنر کا یہ 11 واں ٹیسٹ میچ تھا۔ساجد خان ٹیسٹ کرکٹ میں وکٹوں کی تیز ترین نصف سنچری مکمل کرنے والے پاکستانی بولرز کی فہرست میں تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: این آئی ٹی/5/25/02، بتاریخ: 20.01.2025، پرنسپل چیف میٹریلس منیجر، پوربی ریلوے، فیئر لی پلیس بکنگ فلور، 17 نیتا جی سبھاش روڈ، کولکاتا-700001 کو مطلوب ہے ای-ٹنڈرس برائے سپلائی برائے مندرجہ آئٹمس۔ شمار نمبر: ٹنڈر نمبر: وضاحت اور ای ایم ڈی بالترتیب: (1) 05241028B، پروکیورمنٹ برائے گریس گاؤس-/2,38.890 روپے۔(2) 08241013A، کیبل سنگل کور حامل اسٹو میرک-/6,42,680 روپے۔ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 07.02.2025 کو 13.30 بجے۔برائے شمار نمبر 1 اور 2۔(3) 07245029، پروکیورمنٹ برائے فلکس کورڈ ایم آئی جی/ایم اے جی ریلڈنگ فلر تار کے ساتھ شیلڈنگ گیس - کلاس III، آئی آر ایس-ایم- 46/20، گریڈ حسب ٹی اے ڈبلیو ایس اے 5، 29/اے 5.29 ایم: 2010 گریڈ-ای 91ٹی-1-ڈی 1 سی، سخ، ڈائی 1.2 ایم ایم-/1,36,880 روپے۔(4) 10235030A، سرج اویسٹر برائے 3 مرحلہ لوکوموٹیو وغیرہ-/1,78,260 روپے۔(5) 12245756، رنگ معاہدہ برائے مینوفیکچرنگ اور سپلائی برائے ایچ وی این 66 انسولیٹنگ لائنر سے آرڈی ایس او ڈرگ نمبر ٹی-8751-/20,00,000 روپے۔(6) 12251019، سی ایم ایس کراسنگ برائے پی جی، 60 کے جی سے آرڈی ایس او ڈرگ نمبر ٹی-4220-/17,84,950 روپے۔(7) 12251026، 1 میٹر لیانش پلیٹ ٹی-59160 روپے۔(8) 19245022A، ایئر کمپریسر (واٹر کولڈ) وغیرہ-/1,39,530 روپے۔(9) 21241522، اپ گریڈیڈ ہائی کپاسٹی ڈرافٹ گیئر وغیرہ-/3,96,520 روپے۔(10) 2125153، فلاپ ڈور مکمل وغیرہ-/9,91,180 روپے۔ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 10.02.2025 کو 13.30 بجے۔برائے شمار نمبر 3 سے 11۔(12) 05241176C، پروکیورمنٹ برائے گیس اسپلائنس ڈی سولڈ سے آئی ایس: 308/2024 چوتھا نظر ثانی:-/20,00,000 روپے۔(13) 10235031، 3-مرحلہ وار ایسن کیوریس فریکشن موٹر وغیرہ-/10,26,000 روپے۔(14) 10252512، ہائی والٹیج بوسٹنگ وغیرہ۔12 سے 14۔(15) 14251032، پروکیورمنٹ برائے لیڈ اسیڈ سیل، کم دیکھ ریکھ والے۔ 2 والٹ ہارڈ رر میں میافرانس پیرنٹ کوئنٹر، پولی پروپلین) کوٹیڈ کنٹرمنگ سے آئی آر ایس: ایس-88-2004 وغیرہ-/4,76,100 روپے۔ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 13.02.2025 کو 13.30 بجے۔(16) 19241084A، پروکیورمنٹ برائے ڈیزل لوکو اسٹارٹر بیٹری 8 والٹ، 500 اے ایچ وغیرہ-/4,65,230 روپے۔ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 14.02.2025 کو 13.30 بجے۔(17) 12245697، سپلائی برائے جوگلیڈ فش پلیٹ 60 کے جی-ٹی-5849-/1,30,870 روپے۔(18) 14251102، کانگ آن لیڈ سگنل لائٹنگ یونٹ، 110 وی اے سی لیڈ ای سی آر، جیسے ٹی آر ڈی ایس او نشاندہی نمبر آرڈی ایس او/نشاندہی/2023/153 (ریو-5)-/3,35,910 روپے۔ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 17.02.2025 کو 13.30 بجے۔برائے شمار نمبر 17 اور 18۔(19) 14251097، سنٹ لیڈ سگنل لائٹنگ سگنل لائٹنگ یونٹ 110 وی، ریٹروفٹ اہل موجودہ ہاؤسنگ اور کیا مکمل مع اے سی لیڈ ای سی آر جیسے ٹی آر ڈی ایس او، نشاندہی نمبر آرڈر ایس او/نشاندہی/2023/153 (ریو-5)-/7,44,930 ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 18.02.2025 کو 13.30 بجے ٹنڈر لاگت: -/30 برائے شمار نمبر 1 سے 19 پر ایک تصحیح: براہ کرم دیکھیں www.ireps.gov.in برائے تصحیح جاری ہو گئے مندرجہ ٹنڈرس کے 2/24/1298A بتاریخ بروز 04 فروری 25-2124499 بتاریخ بروز 04 فروری 25 نوٹ مذکورہ نشاندہی کردہ ٹنڈرس ہیں ای-ٹنڈر اور سبھی ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ داخل کریں اپنی بولیاں آن لائن بذریعہ آئی آر ای پی ایس ویب سائٹس https://www.ireps.gov.in برائے مزید تفصیلات برائے مذکورہ نشاندہی کردہ ٹنڈرس اور دیگر سپلائی ٹنڈرس براہ کرم دیکھیں آئی آر پی ایس ویب سائٹ۔

STORES-73/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

نمبر لو/اے سی/ٹی/189 سے 24-25/191 (کھلا) ، بتاریخ: 17.01.2025، ای-ٹنڈرس (کھلا) مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے، آسنسول ڈویژن اسٹیشن روڈ، آسنسول، پن-713301 برائے مندرج کام۔ شمار نمبر 1: کیس نمبر: او-اے سی-ٹی-189-24-25 کام کا نام: کھلا ٹنڈر برائے آسنسول ڈویژن۔ مستحکم بنانا، تحفظ اور دیگر متعلقہ کام مختلف گرڈر ریلوں میں ایم ٹی پی ایس پرائیوٹ سائیڈنگ کے تحت سینئر ڈی ای این/3/ایم ٹی پی ایس (کام کی انجام دہی ہوگی بذریعہ ریلوے جو پارٹی کی لاگت پر ہوگی) ٹنڈر ویلو: 3,52,94,209.54 روپے۔ زر بیعانہ: -/3,26,500.00 روپے۔ کام کی مدت تکمیل: 06 مہینے۔ شمار نمبر: 2- کیس نمبر: او-اے سی-ٹی-190-24-25، کام کا نام: کھلا ٹنڈر برائے آسنسول ڈویژن، اے ایس این ڈویژن۔ منتقلی برائے بی جی ایم ایل-اسٹانڈر گرڈر برائے بی آر نمبر 643/اپ اور ڈاؤن بشمول جکینگ مع دیگر متعلقہ کام سیتارامپور-جھاجھا سیکشن۔ ٹنڈر ویلو: ₹ 31,48,26,519.34 - زر بیعانہ: ₹ 17,24,100.00 - کام کی مدت تکمیل: 24 مہینے۔ شمار نمبر: 3، کیس نمبر: او-اے سی-ٹی-191-24-25، کام کا نام: کھلا ٹنڈر برائے 30501 ٹی کے ایم سی ٹی آر (پی) اور 18.280 ٹی کے ایم ٹی ایس آر (پی) مع دیگر متعلقہ کام۔ کے تحت دائرہ کار برائے سینئر ڈی ای این/2/اے ایس این اور سینئر ڈی ای این/3/اے ایس این۔ ٹنڈر ویلو: ₹13,81,53,180.56- زر بیعانہ: ₹8,40,300.00- کام کی مدت تکمیل: 12 مہینے۔ بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 10.02.2025 کو 12.00 بجے۔ مکمل تفصیلات دیکھے جاسکتے ہیں ریلوے کے ویب سائیڈ پر www.ireps.gov.in-

ASN-305/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل ٹی-125-ڈبلیو سی-او ٹی-13 اے-24، بتاریخ: 16.001.2025، ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹرکل انجینئر (ٹی آر ڈی)، پوربی ریلوے ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 جو ٹنڈر نمبر: ای ایل ٹی-125-ڈبلیو سی-او ٹی-13 اے-24 برائے مندرجہ ذیل کام: کام کا نام مع لوکیشن: ترمیم کاری برائے سوئچنگ پوسٹ کون نگر، سری رامپور، بھدیشور وار ہگلی ہوڑہ-بینڈل سیکشن ہوڑہ ڈویژن میں۔ برائے پوربی ریلوے۔ کام کی اندازا لاگت: ₹ 4,25,48,118.00۔ ٹنڈر فارم کی لاگت: نل-زر بیعانہ/بولی سیکورٹی جو کہ جمع کرائی جائے گی: ₹ 3,62,700.00/-۔ کام کی مدت تکمیل: 24 (چوبیس) مہینے۔ منظوری کا خط موصول ہونے کی تاریخ سے۔ ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 10.02.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر کا کھلنا: ٹنڈر کو کھولا جائے گا کسی بھی وقت ٹنڈر بند ہونے کے بعد ٹنڈر گزار دیکھ سکتے ہیں ویب سائٹ www.ireps.gov.in برائے مکمل تفصیلات/ وضاحت/نشاندہی برائے ٹنڈرس اور داخل کریں اپنی بولیاں آن لائین۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے اجازت نہیں ہے۔کوئی بھی ایسا ٹنڈر وصول بھی ہوا تو منظور نہیں کیا جائے گا اور سرے سے مسترد کر دیا جائے گا۔

HWH-554/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
Eastern Railway Headquarter

مغربی بنگال اردو اکاڈمی

محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

17TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2025
۱۷ واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۵

۱۷ تا ۲۶ جنوری ۲۰۲۵ • بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
17TH JANUARY TO 26TH JANUARY 2025
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA

آج

TUESDAY 21ST JANUARY 2025 | مقابلۂ غزل خوانی | ۲ بجے دن | منگل ۲۱ جنوری ۲۰۲۵ء

گفتگو ۳:۳۰ بجے سہ پہر
کانفرنس ہال، دوسری منزل
کتاب: سید لطیف الرحمن
مبصرین
• ڈاکٹر محمد اقبال • جناب علیم ہاشمی

رسم اجراء شام ۶ بجے
• میر امن دلّی والے (مونوگراف) مصنف: ڈاکٹر محمد شہزاد شمس
اجراء بدست
جناب محمد ندیم الحق، (ایم۔ پی)
وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
نظامت: ڈاکٹر غزالہ یاسمین اور جناب نسیم عزیزی

خواتین کا مشاعرہ شام ۷ بجے
صدارت: محترمہ نکہت امروہوی نظامت: محترمہ رونق افروز
• محترمہ ریحانہ نواب • محترمہ مہناز وارثی • محترمہ نادرہ ناز • محترمہ فرزانہ پروین • محترمہ شاہدہ بشریٰ سحر
• محترمہ شبانہ سید • محترمہ صبا تابش • محترمہ فوزیہ اختر ازکیٰ

انعام جیتنے والے 10 خوش نصیبوں کے نام

1-آمنہ اکرام، بی ایم ایچ ایس 2-علی رحمان، پارک سرکس ہائی اسکول 3-عرشی ناز، بیلگچھیا مسلم ہائی اسکول 4-محمد اقبال، عالیہ یونیورسٹی 5-محمد راہی، عالیہ یونیورسٹی
6-نوشین پروین، بیلگچھیا مسلم ہائی اسکول 7-یافنہ اقبال، بیلگچھیا مسلم ہائی اسکول 8-سیف احمد، پارک سرکس ہائی اسکول 9-محمد شہنواز، پارک سرکس ہائی اسکول 10-سمیر علی ملا، پارک سرکس ہائی اسکول

اُردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا-12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ-789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ-105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804